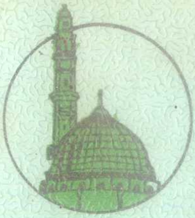


قصیدہ بردہ

ترجمہ

- فارسی منظوم
- سرائیکی منظوم
- اردو منظوم
- انگریزی نثر

ڈاکٹر مہر عبدالحق ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی

سرائیکی ادبی بورڈ
حسن پروانہ روڈ۔ ملتان

یکے از مطبوعاتِ سرائیکی ادبی بورڈ ملتان
سلسلہ نمبر ۷

آنکہ عشقِ مصطفٰے سامانِ اُوست
بحر و بر در گوشۂ دامانِ اُوست

پروفیسر ... احتظار

قصیدۂ بُردہ

مع فضائل و آدابِ تلاوت و فرہنگ

۱۔ فارسی (منظوم) ۲۔ سرائیکی (منظوم)

۳۔ اُردو (منظوم) ۴۔ انگریزی (نثر)

ڈاکٹر مہر عبدالحق ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی،
ڈبلیو۔ پی۔ ای۔ ایس (ریٹائرڈ)

- نام کتاب ــــــ چار ترجموں والا قصیدۂ بُردہ
- مترجم و مؤلف ــــــ ڈاکٹر مہر عبدالحق، ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی
- ــــــ ۳۹۲۷۔ وال وٹ، حسن پروانہ روڈ، ملتان
- طبعِ اوّل ــــــ ۱۹۷۸ عیسوی
- تعداد ــــــ ایک ہزار
- قیمت ــــــ ۱۰/-
- کاتب ــــــ خلیل الرحمٰن چشتی روزنامہ "امروز" ملتان
- طابع ــــــ المطبعة العربية
مقابل منشی چیمبر، پرانی انارکلی، لاہور۔ پاکستان
- ناشر ــــــ سرائیکی ادبی بورڈ، حسن پروانہ روڈ ملتان

ملنے کا پتہ

۱۔ مترجم و مؤلف ۲۔ ناشر

۳۔ فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

۴۔ کاروان بک سنٹر۔ ملتان چھاؤنی

ارشادِ عالیہ غزالیٔ وقت حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب مہتمم مدرسہ انوار العلوم ملتان

آقائے نامدار تاجدارِ مدنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی نعت پاک میں بے شمار قصیدے عربی، فارسی، اُردو وغیرہ زبانوں میں لکھے گئے اور اُن میں بکثرت قصائد نے اہلِ ذوق سے دادِ تحسین حاصل کی۔

لیکن علامہ بُوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بُردہ شریف کی عظمت و بلندی تک کوئی نہ پہنچ سکا قصیدہ بُردہ کے علمی، ادبی محاسن کے علاوہ اُسکی سب سے بڑی خوبی اور امتیازی شان یہ ہے کہ بارگاہِ نبوت میں اُسے عظیم شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

اُس کا والہانہ اندازِ بیان اہلِ محبت کے دِل کی گہرائیوں میں اُتر جاتا ہے۔ عشاق بارگاہِ نبوت کو اُس کے ایک ایک لفظ سے عشق و محبت رسُول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی لذت حاصل ہوتی ہے۔

قصیدہ بردہ شریف کی بہت سی شروح نظر سے گذریں لیکن زیرِ نظر شرح اپنی مثال آپ ہے۔

ملتان کی مشہور و معروف علمی و ادبی شخصیت جناب ڈاکٹر مہر عبدالحق پی۔ ایچ۔ ڈی نے سلیس فارسی اور اُردو زبان میں قصیدہ بُردہ شریف کا منظوم ترجمہ کیا ہے اور ساتھ ہی انگریزی میں بھی اُس کے مطالب بیان کئے ہیں اس طرح آپ نے صرف علمی و ادبی خدمت ہی انجام نہیں دی بلکہ فاضل مؤلف نے تعلیم یافتہ طبقہ کو قصیدہ بُردہ شریف کی عظمت اور اُس کے ظاہری و باطنی محاسن سے روشناس کرا کے بہت ہی نفیس انداز میں اُنہیں عشق و محبت رسُول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا درس بھی دیا ہے۔

زیرِ نظر ترجمہ قصیدہ بُردہ شریف کے چیدہ چیدہ مقامات میں نے دیکھے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بڑی محنت اور کاوش سے یہ ترجمہ اور اُس کے مطالب لکھے ہیں اور اُسکی ترتیب میں جو علمی انداز اختیار کیا ہے وہ آپکی علمی و ادبی صلاحیتوں کا بہترین شاہکار ہے۔ فاضل مصنف کیلئے میرے دل کی گہرائیوں سے دُعائیں نکلتی ہیں اللہ تعالیٰ آپکی اِس پاکیزہ محنت کو قبول فرمائے اور زیرِ نظر کتاب کو اہلِ علم اور صاحبانِ ذوق کیلئے نافع بنائے۔ میں جناب ڈاکٹر صاحب موصوف اور قصیدہ بُردہ شریف کے قارئین کرام کو اسکے پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ برکت کے ساتھ کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین

سید احمد سعید کاظمی، مہتمم مدرسہ انوار العلوم ملتان، ۱۳ مئی ۱۹۷۸ء

ارشادات گرامی

جناب مولانا مفتی محمد عبد اللہ صاحب شیخ التفسیر مدرسہ قاسم العلوم ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً۔ امّا بعد، بندہ نے ڈاکٹر مہر عبد الحق صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا تالیف کردہ چار ترجموں و الاقصیدۂ بُردہ، مع فضائل و آدابِ تلاوت و فرہنگ پڑھا اور خود مُصنّف سے کچھ اشعار کا ترجمہ سُنا اور ان کے اشاریہ (اشخاص و مقامات) سے پانچواں پیرا "نفس و شیطان" کا مطالعہ کیا اور بھی بعض مقامات سے ملاحظہ کیا۔ مصنف کی محنت اور کوشش کی داد دیئے بغیر دل کو مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔ نیز مترجم کا عشق و محبت بھی ان اشعار سے واضح ہو رہا ہے۔ بندہ دل و جان سے دست بدعا ہے کہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ ان تراجم کو اس طرح شرفِ قبولیت عطا فرمائے جس طرح علامہ بُوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ کو شرفِ پذیرائی نصیب فرمایا ہے۔ آمین۔

آخر میں بندہ بھی مترجم سے طالبِ دُعا ہے کیونکہ اس ترجمہ کی توفیق بھی باری تعالیٰ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حسنِ خاتمہ اور عافیت نصیب فرما دیں، اور ہر قسم کے فتن (ما ظہر منہا و ما بطن) سے بندہ کو اور بندہ کے متعلقین کو محفوظ فرما دیں۔

محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ

بحضورِ ربّ العزّت

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

یا اگر بینی حسابم ناگزیر

از نگاہِ مصطفیٰ پنہاں بگیر

○

در حضورِ رسالت مآبؐ

(علّامہ اِقبالؒ)

گردِ تو گردد حریمِ کائنات — از تو خواہم یک نگاہِ التفات

اَے پناہِ مَن حریمِ کوئے تو — مَن باُمیدے رسیدم سُوئے تو

چُوں بصیریؒ از تو می خواہم کشُود — تا بہ من باز آید آں رُوزی کہ بود

مہرِ تو بر عاصیاں افزوں تر است — در خطا بخشی چو مہرِ مادر است

با پرستارانِ شب دارم ستیز — باز روغن در چراغِ من بریز

تا ز غیر اللہ ندارم ہیچ اُمیدؔ
یا مرا شمشیر گرداں یا کلیدؔ

بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

قصیدۂ بُردہ کی تعریف و توصیف اکثر و بیشتر بزرگانِ دین اور اساتذہ کرام کی زبانی سُنی تھی۔ اس کی فصاحت و بلاغت، شگفتگیٔ بیان، اور تاثیرِ کلام سے متعلق بھی بہت سی روایات پہنچی تھیں۔ لیکن اس کے پڑھنے، سمجھنے یا اس سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب نہیں ہوا تھا۔ ۲۴ اگست ۱۹۷۷ء کو اچانک میرے نظامِ تنفس میں خرابی پیدا ہوگئی۔ اور اتنی شدت اختیار کرگئی کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ دل کے براہِ راست متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے چار پانچ ماہ تک ذہنی اور جسمانی محنت سے مکمل اجتناب ضروری ہے۔ چنانچہ روزمرہ کے معمولات پر پابندی لگ گئی۔ چلنا پھرنا موقوف ہوگیا۔ لکھنے پڑھنے کی عمر بھر کی عادت جو طبیعتِ ثانیہ بن چکی تھی جبراً چھڑا دی گئی۔ عام غذا سے پرہیز کسی حد تک گوارا تھا لیکن سگرٹ اور حقّے کا شجرِ ممنوعہ قرار دیا جانا بہت صبر آزما تھا۔ لہٰذا ذہنی کوفت سے نجات دلانے کے لئے مسکّن ادویات کا سہارا لیا گیا۔ جن کے زیرِ اثر مجھے طوعاً و کرہاً نیند کی آغوش میں چلا جانا پڑتا۔ شام کے قریب آنکھ کھلتی۔ گھر والے روزہ افطار کر رہے ہوتے اور ٹیلی وژن پر ایک بہت ہی باخبر، عالم و فاضل بزرگ پانچ منٹ کے لئے "آج کا دن" کے عنوان پر تقریر فرما رہے ہوتے چونکہ ان کی تقریر کا موضوع ان واقعات کا بیان کرنا تھا جو رمضان المبارک کی متعلقہ تاریخ کو عالمِ اسلام میں رُونما ہوئے تھے، اس لئے میں اُن کی مختصر مگر پُر مغز تقریر کو پُورے انہماک سے سُنتا تھا۔ ایک دن اُنہوں نے علامہ بُوصیری رح

کے حالاتِ زندگی بیان کئے اور اِن کے شہرۂ آفاق "قصیدۂ بُردہ" کے فضائل گنوائے۔ جب اُنہوں نے یہ ارشاد فرمایا کہ اِس عظیم قصیدے کے ترجمے دُنیا کی اکثر و بیشتر زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ لیکن انگریزی میں کوئی قابلِ قدر ترجمہ موجود نہیں ہے تو معاً میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالےٰ توفیق ارزانی فرمائے تو یہ کام میں ہی کیوں نہ مکمّل کر لوں۔ ترجمہ کرنا آسان کام نہیں ہے۔ خاص طور پر عربی زبان کی فصاحت و بلاغت کو انگریزی یا کسی بھی دُوسری زبان میں منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن عشق، مشکلات کے بحرِ عمیق کو بھی پایاب بنا دیتا ہے میں نے تہیّہ کر لیا کہ خواہ کچھ ہو جائے اپنی سی کوشش ضرور کروں گا۔ چنانچہ جو بھی احباب عیادت کے لئے آتے میں اُن سے یہی گزارش کرتا کہ قصیدۂ بُردہ کے جدید اور قدیم، قلمی اور مطبوعہ، مُشترح یا غیر مُشترح جتنے بھی نسخے دستیاب ہو سکیں مجھے لا دیجئے۔ میں اپنے تمام دوستوں کا ممنونِ احسان ہوں کہ اُنہوں نے میرے جنُون کی قدر کرتے ہوئے ہر قسم کے نسخے جمع کر دیئے اور میں نے ڈاکٹروں کی تمام ہدایات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، بلکہ اُن کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے ترجمے کا کام شروع کر دیا۔ اِس ضمن میں کیا کیا دُشواریاں پیش آئیں اور اُن میں سے ہر ایک کِس طرح خود بخود حل ہوتی چلی گئی اس کا ذکر بے محل ہو گا۔ بس اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار احسان ہے کہ اُس نے مجھ جیسے بے بضاعت انسان کو عُمر کے ترسیٹھویں برس میں اور وہ بھی شدید علالت کے دوران یہ سعادت بخشی فارسی، سرائیکی، اُردو کے منظوم ترجمے اور انگریزی کا نثری ترجمہ قارئین کرام کے سامنے ہے۔ اگر اِن تراجم میں کوئی کوتاہی آپ کو نظر آئے تو للہ مجھے معاف کر دیجئے۔ اور اگر کوئی خوبی دکھائی دے تو اس کی تحسین کا حقدار اُس ذاتِ اقدس کو سمجھئے جس کا نورِ لم یزل تا ابد بھٹکی ہوئی انسانیت کی رہنمائی کرتا رہیگا۔

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

قصیدۂ بُردہ کے شارحین میں سے جناب ابُوالبرکات عبدالمالک خانصاحب کا اسمِ گرامی ہمیشہ سرِفہرست رہے گا۔ آپ کی رائے اِس قصیدے کے محاسن کے بارے میں یہ ہے۔ کہ "یہ ایسا قصیدہ ہے کہ فصاحت و بلاغت اور اخلاص و محبت کے لحاظ سے حضور علیہ السّلام کی نعت میں آج تک اِس شان کا کوئی قصیدہ نہیں لکھا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے ایک ایک شعر بلکہ ایک ایک لفظ میں تاثیر ہے۔ اور بعض شعروں کی تاثیر تو ایسی ثابت ہوئی ہے کہ بڑے بڑے صالحین اور عام لوگوں نے اس کے متعلق متواتر شہادت دی ہے جس کی نسبت شک کرنا خلافِ اخلاص ہے"۔

قصیدے کے ناظم علامہ بوصیری کے حالات "فوات الوفیات از محمدؐ بن شاکر کبتی"، "حسن المحاضرۃ از شیخ الاسلام جلال الدّین سیوطی"، "کشف الظنون از حاجی خلیفہ کاتب چلپی"، "لٹریری ہسٹری آف دی عربز از آر۔ اے نکلسن"، "انسائیکلو پیڈیا آف اسلام مطبوعہ لیڈن"، وغیرہ بہت سی مستند کتابوں میں ملتے ہیں۔ قصیدے کی مقبولیت اور فنی محاسن کے لئے علی محسن صدّیقی صاحب کی کتاب بُردۃ المدیح شائع کردہ مکتبۂ اسحاقیہ جونا مارکیٹ، پھول چوک کراچی ۲ قابلِ قدر ہے۔

ناظم علیہ الرحمۃ کا نام امام شرف الدّین ابُوعبداللہ محمدؐ بن سعید بن عماد بن محُسن بن عبُداللہ بن منہاج بن بلال منہاجی ہے۔ آپ بُوصیری کے لقب سے مشہُور ہیں۔ مغربی الاصل ہیں۔ دُلاّص میں پیدا ہوئے اور بوصیر میں جو ملک مصر کے ایک گاؤں کا نام ہے نشو و نما پائی۔ آپ شوال کے پہلے سہ شنبہ ۶۰۸ ہجری مطابق ۷ مارچ ۱۲۱۳ عیسوی میں پیدا ہوئے۔ تاریخِ وفات ۶۹۴ یا ۶۹۵ ہجری ہے، بعض کتب میں ۶۹۶ ہجری بھی درج ہے۔ گویا ۸۸ سال کی عمر پائی۔ امام بُوصیری

کسی بادشاہ کے مُشیر تھے۔ آپ نے بادشاہ کی تعریف میں کئی قصیدے لکھے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی نعت میں اس قصیدے کے علاوہ اُن کے اور بھی بہت سے قصائد ہیں۔ مگر جس قصیدہ نے انہیں رُوشناس خاص وعام کیا وہ اُن کا قصیدۂ بُردہ ہے۔ یہ اُن کے محرابِ شہرت کا کلیدی پتھر ہے۔ عربی نعت گو شعراء میں حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہٗ کے بعد جس شاعر کے کلام کو سب سے زیادہ شہرتِ عام اور بقائے دوام کے دربار میں بار ملا وہ امام محمد بن سعید بوصیریؒ ہیں۔

اِس قصیدہ کی نسبت یہ روایت بھی مُستند کتب میں بالتّواتر ملتی ہے کہ علّامہ بُوصیری ایک دن بادشاہ کے دربار سے واپس آرہے تھے تو راستے میں انہیں اُن کے دوست شیخ ابورجا رحمۃ اللہ علیہ جو قطبِ وقت اور صالح و متقی بزرگ تھے مل گئے۔ شیخ نے پُوچھا بُوصیری کیا آج رات تمہیں خواب میں حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی زیارت نصیب ہوئی ہے؟ آپ نے جواباً کہا کہ نہیں ہوئی تاہم اِن کے دِل میں ایک خاص جذبۂ شوق پیدا ہُوا۔ اور وہ اِسی جذبے میں سرشار رہے۔ خود کہتے ہیں کہ میں گھر میں آکر سو گیا اور شوقِ زیارت میں محو تھا۔ خواب میں آنحضورؐ جلوہ افروز ہوئے اور میں نے چند قصائد حضورؐ کی بارگاہ میں پڑھے اُن میں ایک قصیدہ مُضریّہ تھا اور دُوسرا محمدیّہ تھا جس کا مطلع یہ تھا۔

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ
مُحَمَّدٌ خَیْرُ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمٖ

اِس واقعے کے بہت عرصے کے بعد علّامہ بُوصیری پر فالج کا حملہ ہُوا۔ علاج معالجے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی گئی مگر مرض بڑھتا گیا۔ جوں جُوں دوا کی اب نوبت انتہائی مایُوسی تک پہنچ چکی تھی۔ جب شفایابی کی کوئی اُمید باقی نہ رہی تو اچانک بُوصیری کے دِل میں خیال پیدا ہُوا۔ کہ سب طبیب آزما چکا ہُوں جسم کا نچلا دھڑ

بالکل بے کار ہو چکا ہے۔ معالج ہمت ہار چکے ہیں۔ دوست احباب اور خویش و اقارب سب کے سب ساتھ چھوڑ گئے ہیں۔ ہاں البتہ ایک طبیبؐ باقی رہ گیا ہے۔ جو سرورِ کائنات ہے۔ خیرالانبیاء ہے۔ رحمۃ للعالمین ہے۔ ہر نا اُمید اور مایوس العلاج انسان کا آخری سہارا اور آسرا ہے۔ کیوں نہ اس سراپا خیر و کرم کی طرف رجوع کروں۔ شاید میری مشکل آسان ہو جائے۔ اِس خیال کے آتے ہی بُوصَیری نے رونا شروع کر دیا۔ وہ روتا رہا۔ یہاں تک کہ اسی گریہ و زاری میں اس کی آنکھ لگ گئی۔ عالمِ خواب میں حضورِ اکرمؐ کی زیارت نصیب ہوئی تو بُوصَیری نے یہ قصیدہ پڑھنا شروع کر دیا۔ یہ قصیدہ پڑھتا رہا اور سرورِ عالم اس کے جسم پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ قصیدے کے ۱۶۲ شعر ختم ہوئے۔ بُوصیری کی آنکھ کھل گئی۔ اُس نے دیکھا کہ بیماری کا نام و نشان تک موجود نہیں اور وہ ایسا تندرست ہے گویا یہ بیماری کبھی اس کو لاحق ہوتی ہی نہیں تھی۔ بُوصَیری خود لکھتے ہیں کہ یہ معاملہ میں نے کسی پر ظاہر نہ کیا۔ پھر اتفاقاً شیخ ابورجا سے مُلاقات ہوئی۔ فرمانے لگے آپ وہ قصیدہ مجھے دے دیں۔ جو آپ نے حضورؐ پاک کی نعت میں کہا ہے۔ مَیں نے کہا۔ کون سا قصیدہ؟ میں نے تو کئی قصیدے آنحضورؐ کی خدمت میں لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو "اَمِنْ تَذَکُّرِ" سے شروع ہوتا ہے۔ مَیں نے کہا کہ آپ کو کس طرح معلوم ہُوا؟ کہنے لگے مَیں نے گزشتہ رات تمہیں یہ قصیدہ سرورِ کائنات کے حضور میں پڑھتے دیکھا ہے۔ کیا یہ ٹھیک نہیں ہے کہ جس وقت تم قصیدہ پڑھ رہے تھے تو شہنشاہِ ہر دوسرا اِس طرح جھوم رہے تھے جس طرح ثمردار شاخیں بادِ صبا سے جھومتی ہیں"۔

یہ سُن کر بُوصیری نے اپنا قصیدہ اُن کے حوالے کر دیا۔ اور اس کے فوراً بعد یہ بات مُلک کے گوشے گوشے میں پھیل گئی۔ مُستند کتابوں میں بادشاہ ظاہر باللہ کا

اسے روزانہ سر اور پاؤں سے ننگے ہو کر ایک گھنٹے تک سنتے رہنا۔ اُس کے وزیر کا اندھے پن سے شفایاب ہو جانا اور اس قسم کی بہت سی باتیں لکھی ہیں۔ ان سے قطع نظر ہم قصیدے کی تلاوت کے آداب لکھتے ہیں :۔

۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو اُس دن حسب توفیق چند مستحق فقرا کو اچھا کھانا کھلا دیجئے۔ (۲) غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر اور پاک جگہ پر گوشۂ تنہائی میں رو بقبلہ ہو کر پڑھئے (۳) الفاظ کی صحت اور اعراب کو ملحوظ رکھئے (۴) ہر شعر کے معنے اور مفہوم کو سمجھئے (۵) نظم کے انداز سے پڑھئے۔ (۵) زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سے پڑھئے۔ پڑھنے کے دوران کوئی دنیاوی کام یا بات چیت نہ کیجئے، (۷) کسی صحیح عقیدہ بزرگ سے اجازت بھی لے لیجئے۔ (۸) شروع میں اور آخر میں نیچے لکھے ہوئے دو اشعار پڑھئے۔ (۹) ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کا وظیفہ جاری رکھئے۔ روزانہ جہاں سے جہاں تک اس کو پڑھنا ہے اس کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔

آخر میں ایک بار نہیں بلکہ لاکھوں بار میں اُس بارگاہ رب العزت کے آگے سجدہ ریز ہوتا ہوں جس کے حبیب ﷺ کی بے پایاں نوازشات نے مجھے صبر، حوصلہ اور استقامت بخشی کہ میں اس ناچیز کوشش کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکوں، اس کے بعد اپنے احبا، جناب الیاس عشقی صاحب، جناب ارشد ملتانی صاحب، جناب فائق صاحب اور فرحت ملتانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُن کے قیمتی مشوروں اور حوصلہ افزائی سے میں اس کام کو سر انجام دے سکا۔ میرے بیٹے مہر احمد سعید بھی میرے خاص شکریئے اور دُعا کے مستحق ہیں۔

میں اپنے بھائی خان صفدر اللہ خان صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے پوری دلچسپی لے کر مجھے کتابیں مہیا کیں اور میری ہمت بندھائی۔

مَیں اپنی بیٹی کا بھی ممنونِ احسان ہُوں۔ جنہوں نے فرہنگ مرتب کرنے کا مشورہ دیا اور مُسّودے کو پڑھا۔ کراچی ٹیلی ویژن سے تقریر کرنے والے نادیدہ دوست بھی میرے خاص شکریئے کے مستحق ہیں نیز مَیں جناب عبدُاللہ ہلال صدّیقی صاحب اور جناب علی محسن صدّیقی صاحب کے لئے بھی دست بدُعا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اُن پر رحمتیں نازل کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ ثُمَّ الصَّلوٰۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

عبدُالحق

ملتان، ۱۰ اپریل ۱۹۷۸ء

خواصِ قصیدۂ بُردہ

اِس قصیدۂ متبرکہ کے فضائل اور خواص اَن گنت بیان کئے گئے ہیں۔ اکثر بزرگانِ عُظّام نے اپنے ذاتی تجربے اور مشاہدے کی بنا پر قابلِ یقین شہادت بھی دی ہے۔ شرطِ افادیت یہ ہے کہ اُن آدابِ تلاوت کو ملحوظ رکھا جائے جن کا ذکر ابتدائی صفحات میں کیا گیا ہے۔ توحید و رسالت پر ایمان کامل ہو اور اکلِ حلال و صدقِ مقال کو لازم رکھا جائے تو خاطر خواہ نتائج ضرور مرتب ہوں گے۔ ہم ان تمام فضائل و خواص کا احاطہ تو نہیں کر سکتے۔ تاہم چند مُصدّقہ اور مجرّبہ باتیں مختصراً درج کرتے ہیں۔ مداومت کرنے والوں پر مزید اسرار خود بخود کھل جائیں گے۔

۱۔ یہ قصیدہ باآداب و بشرائط بالا پڑھنے والا شخص مرتبۂ ولایت تک پہنچ سکتا ہے اگر وہ اسے کم از کم اکتالیس ہفتے تنہائی میں یکسو ہو کر پورے جذب و انہماک کے ساتھ اور اندھیری جگہ میں پڑھے۔ حضرت صاحب سِنّھواگ (جناب غلام حسن صاحب گڑّے والے) جن کی اُنگلی کے اشارے سے ہی غیر مسلم کلمۂ طیّبہ پڑھنے لگ جاتے تھے۔ اِسی قصیدے کے عامِل تھے۔

۲۔ ایک مقررہ وقت پر ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے

۳۔ بلیات کے دفعیہ کے لئے اکہتّر مرتبہ پڑھے۔

۴۔ قحط کے دُور کرنے کے لئے تین سو مرتبہ

۵۔ تونگری اور غِنائے دُنیوی کے لئے سات سو مرتبہ

۶۔ ہر مشکل کام کی آسانی کے لئے سات سو اکہتّر مرتبہ

۷۔ کوئی بھی تکلیف یا مصیبت درپیش ہو اسے اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔

۸۔ مقروض اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُسے قرض سے نجات دے گا۔

۹۔ جائز مقاصد کی تکمیل کے لئے شب جمعہ کو اکتالیس مرتبہ خود پڑھئے یا کسی دُوسرے سے سُنئے جو اسے صحت کے ساتھ پڑھ سکتا ہو۔

۱۰۔ اس کے متواتر پڑھنے والے کو کبھی کوئی نقصان یا گزند نہیں پہنچے گا۔ انشاء اللہ

۱۱۔ پہلے تین اشعار ہرن کے چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھنے سے تقریر کی رُکاوٹ ختم ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ شعر نمبر تین کوئی مصیبت زدہ پڑھتا رہے تو اُس کی مصیبت یقیناً رفع ہو جائیگی۔

۱۳۔ شعر نمبر پانچ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھتے رہئے تمام غم و آلام دُور ہو جائیں گے۔

۱۴۔ شعر نمبر چھ کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھئے اور اپنی حاجت کیلئے دُعا مانگئے۔

۱۵۔ شعر نمبر آٹھ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھئے گم شدہ چیز مل جائے گی۔

۱۶۔ شعر نمبر تیئیس ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے علم اور تقریر کا ملکہ حاصل ہوتا ہے

۱۷۔ شعر نمبر تیئیس اور چوبیس کو نماز جمعہ کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھئے۔ گناہوں سے محفوظ رہیں گے۔

۱۸۔ شعر نمبر چھتیس مقبول اور مستجاب شعر ہے ایک ہزار ایک مرتبہ ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھئے۔ درمیان میں کوئی بات چیت نہ کیجئے۔ انشاء اللہ ہر مصیبت دُور ہو گی۔

۱۹۔ شعر نمبر اُنتالیس ہر حاجت کے لئے نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھ لیا کیجئے۔

۲۰۔ شعر نمبر اسّی اکتالیس مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھتے رہنے سے ہر مصیبت رفع ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ شعر نمبر بیاسی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھنے سے تنگ دستی سے حفاظت ملے گی۔

۲۲۔ شعر نمبر ایک سو سولہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھئے، جائز ملازمت کا حصُول یقینی ہو جائیگا۔

۲۳۔ شعر نمبر ایک سو پینتالیس کا ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا جائز تجارت کے لئے نفع بخش ہے۔

۲۴۔ شعر نمبر ایک سو چھیالیس کا ہر وقت وِرد رکھنا بیماریوں سے شفایابی کا ضامن ہے۔

۲۵۔ شعر نمبر ایک سو پچپن اگر طالب علم باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں بیٹھے تو انشاء اللہ

۲۶۔ شعر نمبر ایک سو اٹھاون ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھتے رہئے جائز منصب اور عہدہ حاصل ہو جائیگا۔

قصیدۂ بُردہ

مَتن و تراجم

نوٹ

ہر مرتبہ شروع اور آخر میں یہ شعر پڑھئے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلْ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

عربی متن ــــــــــــــــــــ

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمِ ۱

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــــــــــ

آمدہ شاید بیادت دوستان ذی سَلَم

اَشکِ خُون آمیز از چشمت رواں گشتہ ہم

سِرائیکی ترجمہ ــــــــــــــــــــ

یاد کیتئ ذی سَلَم دے شاید اَجّ ہمسایاں کُوں

رَل گئی ہے ہنجُواں دے وِچ لہودی دھار کیُوں

اُردو ترجمہ ــــــــــــــــــــ

ذی سَلَم کے یاد آئے ہیں تُجھے ہمسائے کیا؟

کِس لئے ہے آنسوؤں میں خون شامل ہوگیا؟

انگریزی ترجمہ ــــــــــــــــــــ

1. Is it in remembrance of the friendly neighbours of Zee Salam that tears mingled with blood are trickling down from the corners of your eyes?

عربی متن ———

۲ اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَاءِ مِنْ اِضَمِ

فارسی ترجمہ ———

یا زطرفِ کاظمہ بادی وزید وچہ عجب
گر بسرِ کوہِ اضم برقی درخشید بشب

سرائیکی ترجمہ

کاظمہ دے پاسوں یا وت آئیاں ہیلاں ٹھڈیاں
یا اِضم تے کالی رات وِچ چمکیاں ہِن بجلیاں

اُردو ترجمہ ———

آرہی ہیں کاظمہ سے یا ہوا کی خنکیاں
یا اندھیری رات میں چمکیں اضم پر بجلیاں

انگریزی ترجمہ ———

2. Or is it due to the winds blowing from the precincts of Kazima ? Or, perhaps lightning has flashed in pitch darkness on the mounts of Izam !

عربی متن

۳ فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

فارسی ترجمہ

چیست چشمت را چو گوئی ضبط کن گریان شود
چیست قلبت را کہ گوئی "ہوش کن" حیران شود

سرائیکی ترجمہ

اکھیں کوں آہدیں نہ روو وہیادی رندیئں کیا تھئی
دل کوں جتلا آہدیں بس کر اُتلا بیا اے تڑپھدی

اُردو ترجمہ

منع کرتے ہو تو آنکھیں اور بھی ہیں اشکبار
ضبط کرتے ہو تو بڑھ جاتا ہے دل کا اضطرار

انگریزی ترجمہ

3. What has happened to your eyes? The more you ask them to stop weeping the more they shed tears! And, what has happened to your heart? The more you pacify it the more wild it becomes!

عربی متن

٤ أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

فارسی ترجمہ

عاشق انگارد کہ رازِ عشق باشد در حجاب؟
در میانِ آتشِ دل سوز و چشمِ پُر ز آب؟

سرائیکی ترجمہ

شُعلے بھڑکن دِل وِچوں تے نیر اکھیں توں وَہن
کینویں آہدے عاشق اُوندے راز حُب دے لک گئن

اُردو ترجمہ

جَل رہا ہو سینہ اور آنکھوں سے ہوں آنسُو رواں
کیسے کہہ سکتا ہے عاشق رازِ اُلفت ہے نہاں؟

انگریزی ترجمہ

4. How can a lover say that his love has remained hidden from the people, when flames rise high from his heart and tears run down his cheeks so profusely ?

عربی متن ———

٥ لَوْلَا الْھَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

فارسی ترجمہ ———

حُبِ ہُودی بر طلل نگریستی دیوانہ وار
نی ترا بی خواب کردی یادِ سرو و کوہسار

سرائیکی ترجمہ ———

عِشق نُوھی تاں بھڑاں تے بَٹھا کیوں روندا ہیں توں
جاگداہیں یاد کر کر روہ کوں تے بان کوں

اُردو ترجمہ ———

حُب نہیں تو روتے ہو کیوں قریہ برباد میں؟
جاگتے رہتے ہو کیوں سرو و دمن کی یاد میں؟

انگریزی ترجمہ ———

5. Had you not been in love you would not have cried so bitterly over the ruins of deserted habitations. Nor would you have been moved to passion on the mention of the wild-growing BAN or of solitary hills and mountains.

عربی متن ——————

۶- فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

فارسی ترجمہ ——————

از چہ انکارِ محبّت؟ چوں گواہی می دہند
شاہدِ عادل، کہ اشکِ چشم و جسم ولاغر اند

سرائیکی ترجمہ ——————

عشق توں انکار دی نہیں رہ گئی ہُنڑ کائی جاہ
تر بتر اکھیں تے مریل جسم ہن سچے گواہ

اُردو ترجمہ ——————

عشق سے اِنکار کی اب کیا رہی ہے کوئی راہ؟
زرد چہرہ اور آنسو دونوں ہیں سچے گواہ

انگریزی ترجمہ ——————

6. How can you deny being in love when two most reliable witnesses——the ever-flowing tears and your cadaverous cheeks——have deposed so clearly against you?

عربی متن

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّی عَبْرَةٍ وَّضَنیً
۷۔ مِثْلَ الْبَهَارِ عَلیٰ خَدَّیْکَ وَالْعَنَمِ

فارسی ترجمہ

غمؔ دو خطِ اشکؔ بیماری بہ رُخسارت کشید
چون گُلِ زرد و گیاہِ سُرخ این آمد پدید

سرائیکی ترجمہ

مُکھ تے ہنجوں تے پلتّنڑ ڈُو لکیراں غم دیاں
پیلے پھُل تے ڈیلھے گلھاں تیڈیاں تُوں ہن عیاں

اُردو ترجمہ

لال پیلی دو لکیریں غم کی ہیں رُخ سے عیاں
یا گلابِ زرد یا شاخِ عنم کی سُرخیاں

انگریزی ترجمہ

7. The blood-red tears and the paleness of your cheeks are two fixed lines of grief and anguish drawn on your face. They look like the wild yellow rose and the red-fruit-tree of the deserts.

عربی متن

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

۸۔ وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

فارسی ترجمہ

آری آمد یادِ محبُوبم بشب بی خواب کرد

عِشق در لذّات حائل می کند صد رنج و درد

سِرائیکی ترجمہ

ٹھیک ئے نِنْدر اُکھڑ گیئم آیا جو دلبر دا خیال

عِشق خوشیاں کوں بدل ڈیندا ہے ڈُکھ تے مُونجھ نال

اُردو ترجمہ

ہاں میں جاگ اُٹھا مجھے جب آیا دلبر کا خیال

عِشق خوشیاں چھین کر دیتا ہے کیا رنج و مَلال

انگریزی ترجمہ

8. Ah yes, it is true that the remembrance of One whom I love most has kept me awake for nights and nights on. Love, without doubt, turns delights into woes and sorrows !

عربی متن

9 يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

فارسی ترجمہ

من بعشق عذریم، معذور دار ای ناصحا
گر ترا انصاف باشد از ملامت باز آ

سرائیکی ترجمہ

عشق وچ عذری جواناں وانگ میں معذور رہاں
ڈے نہ مہنڑیں اے ملامت گر ہوں مجبور رہاں

اردو ترجمہ

اے ملامت گر میں ہوں اس عشق میں بے اختیار
ہوتا اگر منصف تو یوں مجھ کو نہ کرتا شرمسار

انگریزی ترجمہ

9. Excuse me, O my censurer, for my love which is like the love of the Uzri youths who pined away in the very prime of their youth but faltered not. Be fair and just to me and reproach me not so harshly.

عربی متن ــــــــــــ

۱۰ عَدَتْكَ حَالِی لَاسِرِّی بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِی بِمُنْحَسِمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــ

حال من از تو گذشتہ رفت با ہر نیک و بد
نی زغمّازاں نہاں راز است و نی دردم رَوَد

سِرائیکی ترجمہ ــــــــــــ

حَال میڈا ہر کہیں تے کھُل چُکے اے نکتہ چیں
ناں اے وینّدے روگ ناں اے راز لُک سگدا ہِمیں

اُردو ترجمہ ــــــــــــ

تُجھ سے آگے حاسدوں تک جا چکا جب ماجرا
کیا چھُپے گا راز! درد و غم بھی گھٹنے سے رہا

انگریزی ترجمہ ــــــــــــ

10. This *affaire de coeur* of mine has now passed on from you to others. Ah ! this secret of mine cannot remain hidden, nor my ailment get relieved.

عربی متن

۱۱۔ مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمٖ

فارسی ترجمہ

پَند دادی خاص لیکن گوشم این را نشنوَد
گوش عاشق از مَلامت گر ہمیشہ کرّ بُود

سرائیکی ترجمہ

مَت ڈتی ہی میکوں میں تاں کجھ نھیں سُنڑناں ناصحا
عاشق ءِ ن ڈورے مَلامت دے سُنڑن کیتے سَدا

اُردو ترجمہ

صَاف تھی تیری نصیحت میں نہ اُس کو سُن سکا
کیا سُنے عاشق مَلامت وہ ہے بہرا بن گیا

انگریزی ترجمہ

11. You have given me good advice and so sincerely. But how can I listen to it? Lovers are always deaf towards their censurers!

عربی متن

۱۲۔ اِنِّی اتَّھَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ مِّنَ التُّھَمٖ

فارسی ترجمہ

پندِ پیری را گمان کردم کہ باطل است و خام
گرچہ پیری پاک باشد از دروغ و اتّہام

سرائیکی ترجمہ

ہے بُڈھیپے دی نصیحت پاک ہر تہمت کنوں
کُوڑ جاتُم چا ملامت کُوں تے ایندے وعظ کُوں

اردو ترجمہ

بے شُبہ اِک سچّا ناصح ہے بڑھاپا بھی مگر
مَیں نے رَد کر دی مَلامت اُس کو جھوٹا جان کر

اردو ترجمہ

12. I have falsified the reproaches and timely warnings even of my old age, though I know that agedness itself is undoubtedly a truthful adviser.

اَلْفَصلُ الثّانِی فِی التَّحْذِیرِ مِنْ هَوَی النَّفْسِ

عربی متن

فَاِنَّ اَمَّارَتِی بِالسُّوٓءِ مَا اتَّعَظَتْ
۱۳- مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

فارسی ترجمہ

نفسِ امّارہ نکردہ وعظِ پیری را قبول
انتباہِ شَیب را ہم مُسترد کرد ایں جہول

سرائیکی ترجمہ

نفسِ امّارے جہالت توں نہ کِتی عبرت گھِدی
ناں کیتس پروا بڈھیپے دی کہیں تنبیہہ دی

اُردو ترجمہ

نفسِ سرکش نے نہ لی عبرت جہالت کے سبب
تھیں اگرچہ صاف و واضح اس کی تنبیہات سب

انگریزی ترجمہ

13. Verily my overbearing SELF that bids for evil deeds paid no heed to the warnings of either the old age or of decrepitude on account of its stupidity and arrogance.

عربی متن

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى

ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَيْرُ مُحْتَشِمِ ۱۴

فارسی ترجمہ

بہرِ مہمانی کہ بر سر آمدہ ناخواستہ

دعوتِ اعمالِ نیکو این نہ ہیچ آراستہ

سرائیکی ترجمہ

میڈے سِر تے اَنڑ سڈیا اَنڑ بھاندا مہمان آگیا

نیک عمل اُس تُس نہ کیتی ڈاڈھا بے مہتا تھیا

اُردو ترجمہ

سَر پہ یہ مہماں اچانک بن بلائے آگیا

نیک عمل سے کچھ تواضع میں نہ اِس کی کرسکا

انگریزی ترجمہ

14. Nor did it entertain the un-invited guest that had settled on my head unexpectedly, with a feast of good deeds !

عربی متن

۱۵ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْہُ بِالْكَتَمِ

فارسی ترجمہ

گر بُدی علمم نخواہم کردمن توقیرآن،
رازیکہ ظاہر نمود ازوسمہ می کردم نہان

سرائیکی ترجمہ

جانڑدُم جیکر جو اے بے وقرا تھیسی میں کنُوں
چاکیندُم کالی مہندھی نال ایندے رازکوں

اُردو ترجمہ

جانتا گر میں کروں گا کچھ نہ اُس کا احترام
وسمے ہی سے رازیں اس کے چھپا لیتا تمام

انگریزی ترجمہ

15. Had I known that I would not pay reverence to this guest I would have concealed all his secrets by applying herbal dyes.

عربی متن ———

مَنْ لِیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا
۱۶ كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

فارسی ترجمہ ———

کیست تا این سرکش و گمراہ را آرد بہ دام
ہمچنان کہ اسپِ سرکش رام گردد از لگام

سرائیکی ترجمہ ———

کون تے جو ایں رہ بُھلنڈر نفس کوں کرڈیوے رام
جیویں کہیں مُنہ زور گھوڑے کوں ڈِویندی ہے لگام

اُردو ترجمہ ———

کون ہے جو نفسِ سرکش کو بنا ڈالے غلام
جس طرح کہ دیتے ہیں منہ زور گھوڑے کو لگام

انگریزی ترجمہ ———

16. Who would, then, stop this unruly **SELF** of mine from refractoriness just as a wild horse is girdled and brought under control ?

عربی متن

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِی کَسْرَ شَهْوَتِهَا

۱۷ اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

فارسی ترجمہ

در معاصی کسرِ شہوتہائی نفسانی مجو

از طعام خوش حریصان را قوی است آرزو

سرائیکی ترجمہ

اے نہ سمجھو جو گناہاں نال گھٹدین خواہشاں

پیٹو دی تاں تبی زیادہ بکھ ودھیندے کھانوڑاں

اردو ترجمہ

خواہشوں کا توڑ تو ہرگز گناہوں سے نہ کر،

لالچی کی اشتہا کھانوں سے ہوگی تیز تر

انگریزی ترجمہ

17. Appease not the ill-desires of your virile SELF by committing more sins because delicious foods flare up the appetite of a voracious glutton.

عربی متن

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُھْمِلْہُ شَبَّ عَلٰی
۱۸ حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْہُ یَنْفَطِمِ

فارسی ترجمہ

نفس ہم چوں طفل باشد تا جوانی شیر خوار
گر ورا تو باز داری دور باشد از کنار

سرائیکی ترجمہ

نفس اَمّارہ داوی ہے شِیر خواراں دے حساب
تھنج چھڑا ڈیو چھوڑ ڈیسن نھیں تاں پیسن تا شباب

اُردو ترجمہ

نفس بچّہ ہے اسے حُبِّ رضاعت سے چھُڑا
ورنہ اس میں تا جوانی مُبتلا رہ جائے گا

انگریزی ترجمہ

18. The SELF is like a suckling babe. If you let it suckle for as long as it wishes it will continue till maturity. But if you wean it away on the proper time it will give up the habit soon.

عربی متن

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ

١٩ اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

فارسی ترجمہ

پس بگردان از ہوا و ز طاعتش خائف بشو

طاعتش قتلت کُند یا عیب دار ازاین رہ مرد

سرائیکی ترجمہ

سَٹ بنھیپے ایندے کُوں تے دل دے بَھیّے چھوڑ ڈے

یا تاں بَجّ لا ڈیسیا یا اَصلُوں ڈیسی مار اے

اُردو ترجمہ

خواہشوں پر نفسِ طامع کو نہ ہونے دے سوار

طاعت اس کی مار دے گی یا کرے گی عیب دار

انگریزی ترجمہ

19. Turn it off then, from all evil desires. Let it not overpower you. He who subordinates himself to it is either given a fatal blow or is blemished for ever.

عربی متن

وَرَاعِهَا وَهْىَ فِى الْاَعْمَالِ سَآئِمَةٌ

٢٠ وَاِنْ هِىَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

فارسی ترجمہ

ہم چو راعی در چراگاہِ عمل این را گزار

ور گیاہ شیرین بداند از چریدن باز دار

سرائیکی ترجمہ

نیک عملاں ڈی چراندھ وچ چھوڑ کے وی اگھڑ کھس

روک گھن لیندا چرنڑ جے گھا بھانوڑ لگ ونجس

اُردو ترجمہ

ہاں چراگاہِ عمل میں بھی چرا لے تو اسے

گھاس میں لذت اسے آئے تو فوراً روک لے

انگریزی ترجمہ

20· **Also watch it carefully while it is grazing in the pasture of good deeds. Let it not feed any more if it begins to relish it.**

عربی متن ______

۲۱ کَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

فارسی ترجمہ ______

پیشِ تو لذّاتِ مُہلک را نماید خوش نظر

در طعامِ چرب سمّ قاتل است ای بی خبر

سرائیکی ترجمہ ______

لذّتاں مُہلک کوں اے سنّور اٹھا ڈِکھلیسیا

روغنی کھانڑیاں دے وِچ اے زہرِ قاتل ڈیسیا

اُردو ترجمہ ______

خواہشوں کو یہ سجا کر پیش کرتا ہے سدا

روغنی کھانوں میں ناداں زہر دیتا ہے ملا،

انگریزی ترجمہ ______

21. Most often it presents to you deadly pleasures in fascinating manner while he knows not that fatty meals often contain poison.

عربی متن ____________

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ ۲۲
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فارسی ترجمہ ____________

از دسیسہ کاری فاقہ وسیری کُن حذر
بیشتر فاقہ بُود بدتر ز تخمہ در ضرر

سرائیکی ترجمہ ____________

ڈھیر بکھ تے ڈھیر رج ڈوہاں دی مکاری توں ڈر
بُکھ ہمیشہ رج کنوں وی ودھ کے ڈیندی ہے ضرر

اُردو ترجمہ ____________

فاقہ ہو یا سیری ان دونوں کے مکروفن سے ڈر
ہے شکم سیری سے بدتر فاقہ مستی کا ضرر

انگریزی ترجمہ ____________

22. Have fear of the secret intrigues of both starvation as well as over - satiation, though stravation has always proved more harmful than stomach disorder.

عربی متن

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ ۲۳

فارسی ترجمہ

اشک ریز و پاک شو چشمت کہ پُر شد از حرام
بر ندامت باش قائم گریہ کُن بالالتزام

سرائیکی ترجمہ

پاک کر اکھیں گناہاں توں تے بیہہ ہنجوں وہا
پکّارہ کے ایں ندامت کوں گناہاں توں بچا

اُردو ترجمہ

پُر گنہ آنکھوں کو اب تو آنسوؤں سے پاک کر
ہو کے نادم خُوب رو اور پکّا رہ پرہیز پر

انگریزی ترجمہ

23. Shed tears then, so copiously that no more tears are left in your eyes. Let your eyes be washed clear of all the obnoxious dirt of the prohibited sins. Now remain firm on your repentence and observe complete abstinence.

عربی متن

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا آغاز

۲۴ وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ بروز شنبه

فارسی ترجمہ

نفس و شیطان را عدو دان وز اطاعت باش دور

در نصیحت میکنندت این بدان ہم مکر و زور

سرائیکی ترجمہ

نفس تے شیطان دشمن ہن نہ گالھ انہاں دی مَن،

جیکر آکھن خیر خواہ ہیں، تاں وی جانڑیں مکر و فن،

اردو ترجمہ

نفس و شیطان دونوں دشمن ہیں نہ کہنا ان کا مان

ناصح مشفق جو بن کر آئیں تو بھی جھوٹ جان

انگریزی ترجمہ

24. Oppose vehementy both 'THE SELF' and 'THE SATAN' and resist all their temptations. Condemn them with rebukes and reproaches if they profess to be your sincere well-wishers

عربی متن

۲۵ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فارسی ترجمہ

یا حُکَم یا خصم باشند ترک کُن فرمانِ شان
زانکہ دانی چیست کیدِ خصم و مکرِ ثالثان

سرائیکی ترجمہ

ڈوہاں دی طاعت نہ کر، ہک ثالث ہیا دُشمنے
دُشمناں تے ثالثاں دی جانڑدیں کیا چال ہے

اُردو ترجمہ

دونوں کی طاعت ہے تیری ذات پر جور و ستم
دیکھ اِن کے مکر کو، اک ہے مخالف اک حَکَم

انگریزی ترجمہ

25. They present themselves to you in the garb of either mutual enemies or arbitrators. Disobey them in both these capacities as you know fully well what the stratagem of enemies and arbitrators usually are!

عربی متن

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
۲۶ لَقَدْ نَسَبْتُ بِہٖ نَسْلاً لِّذِیْ عُقُمٍ

فارسی ترجمہ

مَن پناہ جویم زحق از قول ہائی بی عمل
از عقیمہ خواستن اَولاد، باشد بی محل

سِرائیکی ترجمہ

اِینْویں قولِ بے عمل میڈا ہے اللہ دی پناہ
جِلنْویں سَنْڈھ عورت کنوں رکھے کوئی بالاں دی چاہ

اُردو ترجمہ

مُجھ کو قولِ بے عمل سے اے میرے اللہ بچا
بانجھ عورت سے رکھوں اولاد کی اُمّید کیا

انگریزی ترجمہ

26. God protect me from preaching what I practise not myself. It is like expecting issues from sterile persons.

عربی متن ——————

۲۷ اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمٖ

فارسی ترجمہ ——————

"نیک شو" گویم ترا لیکن نہ خُود فرمان برم
راستی معنی چہ دارد؟ راست رَو گر خُود نیَم

سرائیکی ترجمہ ——————

تیکُوں آہداں نیک بنڑ لیکن مَیں خُود بدکاراں
شرم آندِم جے نہ آپڑیں قول تے قائم رہاں

اُردو ترجمہ ——————

تجھ سے کہتا ہوں کہ نیکی کر مَیں خُود بدکار ہوں
راستہ سیدھا ہے کیا گر میں نہ خُود اس پہ چلوں

انگریزی ترجمہ ——————

27. I demand good actions from you but I follow not my own dictates. O, what can firmness mean if I am not myself firm on what I preach to others!

عربی متن

۲۸ وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ

فارسی ترجمہ

اُفّ! نہ کردم نافلہ را زادِ رہ قبل از ممات
فرض بُودی گر اَدا از مَن شُدی صَوم و صلوات

سِرائیکی ترجمہ

مَوت توُں پہلے نہ کیتم نیک عمل کجھ وی بیا
جے اَدا روزے نمازاں تھیں، اتے ہاں فرض ہا

اُردو ترجمہ

مَوت سے پہلے نوافِل سے نہ دامن بھر سکا
تھے نماز و روزہ کیا، اِک فرض ادا میں نے کیا

انگریزی ترجمہ

28. Alas I did not manage to collect any additional virtue before my death. If I have offered prayers or fasted, well, it was just a duty that I performed.

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی بَیَانِ الْمَدَائِحِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

عربی متن ______

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَا الظَّلَامِ اِلٰی

۲۹ اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمٖ

فارسی ترجمہ ______

سُنّتش کردم قضا کو داد شب ہا را حیات

وز عبادت متورم می شد قدوم پاک ذات

سرائیکی ترجمہ ______

جیں اندھاریاں کوں جوایا اوندی سُنّت ناں تھئی

سخت عبادت نال جیندے پیراں تے سوج آگئی

اُردو ترجمہ ______

سُنّت اُن کی چھُٹ گئی جن کو کہیں شب زندہ دار

سُوج جلتے تھے مُبارک پاؤں اُن کے بار بار

انگریزی ترجمہ ______

29. How sad that I abondoned the tradition of one who gave new life to the darkness of nights by observing strenuous worships. His feet complained of pain and swellings.

عربی متن

۳۰ وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَهٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

فارسی ترجمہ

پارچہ پیچیدہ وقتِ فاقہ بر جوفِ شکم
آنکہ بر پہلوئی نازک بستہ بودی سنگ ہم

سرائیکی ترجمہ

ڈِھڈھ تے چا پتھر بدھے او ذاتِ اقدس تے شریف
بُکھ کنوں چا کسے اپڑاں پاسا نازک تے لطیف

اُردو ترجمہ

سخت فاقوں میں بھی جس نے کس لیا تھا پیٹ کو
پہلوئے نازک پہ باندھے آپ نے پتھر بھی دو

انگریزی ترجمہ

30 And he tied up his belly tightly during starvation. Also he wound up so delicate skin of his sides and placed rough stones underneath the wrappings.

عربی متن ——————

۳۱ وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمٖ

فارسی ترجمہ ——————

خواست کہ مائل کند آن کوہِ زرّینِ بلند!

لیک استغنائی حضرت کرد این را ناپسند

سرائیکی ترجمہ ——————

سونے دے اُچے پہاڑ آئے کرنڑ مائل ضرور

صدقے استغنا دے کیتی کجھ نہ پرواہ آنحضور

اُردو ترجمہ ——————

کوہِ زر کی بھی نگاہوں میں کوئی وقعت نہ تھی

واہ استغنا کہ حضرت نے ذرا پروانہ کی

انگریزی ترجمہ ——————

31. Lofty mountains of gold tried to induce him but his superciliousness cared not for the offer.

عربی متن ______

وَكَدَّتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
۳۲ اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

فارسی ترجمہ ______

پُختہ تر شُد از ضُرورت زُہدِ آن عالی جناب
گی شُدی مغلُوبِ حاجاتِ جہان عصمت مآب

سِرائیکی ترجمہ ______

دُنیاداری دی ضرورت پکا کیتا زُہد کُوں
آپ دِی عصمت کینّویں مغلُوب تھیندی ایں کنُوں

اُردو ترجمہ ______

حاجتیں زُہدِ نبیؐ کو اور محُکم کر گئیں
عصمتِ حق پر ہوں غالب حاجتیں، ممکن نہیں

انگریزی ترجمہ ______

32. His worldly needs intensified his abstinence all the more. In fact, worldly needs cannot overcome divine chastity in any manner.

عربی متن

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

۳۳ لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

فارسی ترجمہ

سوئی دُنیا چون تواند خواند او را حاجتی ؟

گر نبودی او جہان ہم از عدم کی آمدی ؟

سرائیکی ترجمہ

دُنیا دیاں لوڑھاں دی عوت کینویں منّے پاک ذات

جے نہ ہوندے آپ تاں ہوندی نہ ساری کائنات

اُردو ترجمہ

اپنی جانب کر سکیں مائل نہ دُنیا داریاں

گر نہ ہوتے آپ تو ہوتے نہ یہ دونوں جہاں

انگریزی ترجمہ

33. How could the worldly needs allure him towards this material world? For, he is one that if he had not come into being the entire universe would not have made appearance from nonenity.

عربی متن

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
۳۴ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

فارسی ترجمہ

آن محمدؐ سرورِ کونین و جنّ و انس ہم
بہترِ خلقِ دو عالم، سیّدِ عرب و عجم

سرائیکی ترجمہ

ڈو جہاناں دا ہے سرور، او محمدؐ محترم
جیندے تابع جن تے آدم، سب عرب تے سب عجم

اردو ترجمہ

آپؐ ہیں حضرت محمدؐ سرورِ ہر دو سرا
آپؐ ہیں عرب و عجم جنّ و بشر کے پیشوا

انگریزی ترجمہ

34. He is Muhammad (Peace be upon him) the lord of both the worlds, the lord of men and all the hidden powers, the lord of the Arabs and the lord of the rest of the world.

عربی متن

٣٥ نَبِيُّنَا الْآمِرُ النَّاهِيْ فَلَا أَحَدٌ
أَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

فارسی ترجمہ

آمر و ناہی نبودہ در جہان، مثلش نبی،
صادق است ہر قول اُو، اثبات باشد یا نفی

سرائیکی ترجمہ

ایں جہاں کوئی نہیں بیا آمر و ناہی نبی
"ہاتے نہ" آکھنڑ دے وچ اوحد کنوں سچا ہوی

اُردو ترجمہ

آپ جیسا آمر و ناہی نہیں کوئی نبی
سچے ہیں ہر قول میں ایجاب ہو چاہے نفی

انگریزی ترجمہ

35. Our Prophet (Peace be upon him) commands us toward virtue and prohibits us from committing vicious deeds. None equals him in truthfulness of his 'ayes' and 'nays'.

عربی متن

هُوَالْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
٣٦ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ

فارسی ترجمہ

اُو حَبیب است ازو داریم چشمِ التفات
در بلائی ناگہان و در جمیعِ حادِثات

سرائیکی ترجمہ

ہے حَبیب اے ہر مُصیبت والے دی اُمّید گاہ
ہے شفیع تے ناگہانی آفتاں کیتے پناہ

اُردو ترجمہ

آپؐ ہیں محبُوبِ حق اور شافِعِ روزِ جزا
ناگہانی آفتوں میں آپؐ کا ہے آسرا

انگریزی ترجمہ

36. He is our Dear Darling to whom hopes can look forward for succour and redress in all befallings, calamities and sudden frights.

عربی متن

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ

۳۷ مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمٖ

فارسی ترجمہ

خواند مارا سُوئے حق وہر استِمساک کرد

حبلِ مُحکم را گرفت، از بیم دل را پاک کرد

سِرائیکی ترجمہ

حق دے پاسے آؤ انہاں آکھیا لوکاں تئیں!

جیڑھے آگئے اُنھاں نپّی لاں٘ہہ جو ترُٹدی نہیں

اُردو ترجمہ

جانبِ اللہ جو بھی چل دیا ہے بالیقیں

تھام لی ہے اُس نے وہ رسّی جو ٹوٹے گی نہیں

انگریزی ترجمہ

37. He called the people toward Allah. Those who attached themselves firmly to him, in fact, held on a strong unbreakable rope.

عربی متن

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
۳۸ وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٍ

فارسی ترجمہ

از ہمہ پیغمبران فائق بخلق و خُلق ہم
ہم سرش ہرگز نبودہ است در علم و کرم

سرائیکی ترجمہ

حُسنِ صورت حُسنِ سیرت کل نبیاں توں بُلند
ناں کوئی علم و کرم وچ آپؐ جیہاں ارجمند

اُردو ترجمہ

کُل نبیّوں سے ہے فائق آپؐ کا خُلق و جمال
آپؐ کے علم و سخاوت کی نہیں کوئی مثال

انگریزی ترجمہ

38. In perfections of external and internal beauties he surpasses all other Prophets. None reaches the summits of either his knowledge or his generosity.

عربی متن

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

۳۹ غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

فارسی ترجمہ

از رسُول اللہ ہستند مُلتمس کُل انبیاء

بہر یک کف از سمندر یا نم از ابرِ سخا

سرائیکی ترجمہ

کُل نبی اللہ دے بس اِتلا کجھ ہن چاہندے

ایں جھڑی توں قطرہ یا گُھٹ ہِک سمندر توں مِلے

اُردو ترجمہ

ایک جرعہ مانگیں گے بحرِ کرم سے سب نبی

یا رسُول! ابرِ کرم سے ایک قطرہ ہی سہی

انگریزی ترجمہ

39. All the Holy Prophets beg for a drop from this ocean of generosity or just a small sipping from this continuous downpour of benevolence.

عربی متن ــــــــــــــــــ

۴۰ وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــــــــ

از حدودِ خود شدند آگاہ پیشِ این جناب
وی نقاط و علم این، اعراب آن ہا این کتاب

سرائیکی ترجمہ ــــــــــــــــــ

واقف اپڑیں حد کنوں سارے پیمبرؑ آتھن
گویا علم عِچ نقطہ یا حکمت دے وِچ اعراب ہِن

اُردو ترجمہ ــــــــــــــــــ

ہو گئے آگاہ اپنی حد سے پیشِ ایں جنابؐ
وہ تھے نقطے علمؐ یہ، اعراب وہ اور یہؐ کتاب

انگریزی ترجمہ ــــــــــــــــــ

40. Now before him these Prophets have come to know of their limitations: They are like dots and dashes as compared to Knowledge or like grammatical symbols as compared to a Book!

عربی متن ــــــــــ

فَهُوَالَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتَہٗ

۴۱ ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــ

چُوں باو اِتمام حُسنِ صُورت و معنی رسید

خالِق ارواح یار خود ز خلقت برگزید

سرائیکی ترجمہ ــــــــــ

ہر صِفَت وچ تھے مُکمّل صُورتوں تے سیرتوں

دوست اَپڑاں چُنڑ گِھدا اوت کُل دے خالِق آپ کوں

اُردو ترجمہ ــــــــــ

حُسنِ صُورت، حُسنِ سیرت جب مکمّل ہوگیا

خالِق ارواح نے اپنا حبیب اب چُن لیا

انگریزی ترجمہ ــــــــــ

41. When he was thus perfected in outward beauties and inward qualities, the Creator of Souls chose him to be his own Loved One.

عربی متن

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ
۴۲ فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

فارسی ترجمہ

از شراکت پاک و صاف است خوبیٔ خیرالانام
جوہرِ حسن محمدؐ را نباشد انقسام

سرائیکی ترجمہ

اِینّدیاں خوبیاں دے وِچ اصلوں کوئی سانجھا نہیں
جوہر اینّدے حُسن دا تقسیم تھی سگدا نہیں

اُردو ترجمہ

پاک ہیں ہر اِک شراکت سے محاسن آپؐ کے
جوہر ان کے حُسن کا تقسیم کیسے ہو سکے

انگریزی ترجمہ

42. In his excellences he has no co-sharer; the essence of his beauty, therefore, remains indivisible.

عربی متن

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ ۴۳
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمْ

فارسی ترجمہ

دعویٔ نصرانیان در حقِّ عیسیٰ را گزار
جز ازین ہر مدحت و توصیف را لازم بدار

سرائیکی ترجمہ

جو نصاریٰ آہدن عیسیٰ کیتے اوناں آکھ نہ !
بئی ہر اک توصیف وچ دل لا کے توں مشغول رہ

اردو ترجمہ

جو نصاریٰ کہتے ہیں عیسیٰ کی نسبت تو نہ کہہ
باقی ہر خوبی بیاں کر اور پھر کرتا ہی رہ

انگریزی ترجمہ

43. Say not about him what the Christians say about *their* Prophet; attribute to him all the other good qualities that you can think of: then sing, as eloquently as you can, praises of his virtues boldly and persistently.

عربی متن

۴۴ فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

فارسی ترجمہ

آنچہ خواہی از شرف باذاتِ او مجبوب کُن
آنچہ خواہی از عظم با قدرِ او منسوب کُن

سرائیکی ترجمہ

ذہن وچ آندی جو شرف نسبت ڈے اوندی ذات نال
آنحضور وِن ہر بلندی تے تقدس دا کمال

اردو ترجمہ

ہر شرف کو دے تعلّق آپؐ ہی کی ذات سے
ہر بزرگی کو ہے نسبت آپؐ کے درجات سے

انگریزی ترجمہ

44. Ascribe to his Person all the glories and honours that you can think of; attribute to his Values all the heights and greatnesses that you can imagine.

عربی متن

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ

۴۵ حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

فارسی ترجمہ

فضل وجاہِ مصطفیٰ را نیست حدّی در کمال

تا کُند وصفش بیان این فسِّم ناطق چہ مجال

سِرائیکی ترجمہ

نہیں رسُولؐ اللہ دے فضل و کرم دی کوئی حد

عاجز ہے ہر بولنڑ آلے دی زبان وی شدّ و مد

اُردو ترجمہ

ہیں رسُولؐ اللہ کے افضال بے حد بے کراں

ناطق ایسا کون ہے جو کر سکے اُن کو بیاں

انگریزی ترجمہ

45. His excellence, superiority and bounty knows no bounds. No individual with an eloquent tongue can describe his superior qualities in complete exactness.

عربی متن

لَوْنَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰیَاتُهٗ عِظَمًا ۴۶
اَحْیَا اسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

فارسی ترجمہ

گر بقدرِ عظمتش، ہم معجزاتِ اُو بُدی
اُستخوانِ کُہنہ ہم از نامِ اُو زندہ شُدی

سرائیکی ترجمہ

مُعجزے وی اُنہیں ہوندے جیہیں ہانس عظمتاں
اُوندے ناں دے سڈتے وی جی اُٹھدیاں ہڈیاں تُھبیاں

اُردو ترجمہ

آپ کی عظمت کے شایاں معجزے ہوتے اگر
ہڈیاں بوسیدہ بھی جی اُٹھتیں اِن کے نام پر

انگریزی ترجمہ

46. Had his miracles been in proportion to the magnanimity of his honour then even the putrid bones would have come to life again just by repeating his name over them,

عربی متن ——————

آغاز لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُولُ بِهٖ

۴۷

بروز یکشنبہ حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

فارسی ترجمہ ——————

گُفتہ اش انداختہ کے عقل ما دَر امتحان

شفقتش بُودی، نیُفتادیم در وہم و گُمان

سرائیکی ترجمہ ——————

اُوندی شفقت عقل ساڈی دا نہ گھِدا اِمتحاں

جو ڈِتا ہس اُوندے وِچ ساکوں نہ شک ہے نہ گُماں

اُردو ترجمہ ——————

عقل کو دے کر تحیُّر آزمایا نہ ہمیں

اُس کی شفقت نے نہ ڈالا ہم کو وَہم و رَیب میں

انگریزی ترجمہ ——————

47. His extreme kindness towards us did not put our intellect to any hard test. Thus we were spared from being incredulous or superstitious.

عربی متن

۴۸ اَعْیَ الْوَرٰی فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

فارسی ترجمہ

خلق در تفہیمِ اوصافش ہمہ قاصر بماند
کس ندیدہ شُد ز نزد و دُور کان عاجز نماند

سرائیکی ترجمہ

نہیں کمال اُوندے بیان کر سگدے جتلے لوک ہِن
اگلے ویلے دے یا اَج دے جو ڈٹھے سے عاجز ہِن

اردو ترجمہ

بالاتر اِدراک سے ہے حُسنِ سیرت کا کمال!
حال و ماضی کے مُفکّر اِس کو سمجھیں ہے مجال

انگریزی ترجمہ

48. Mortals are incapable of estimating his intrinsic values. None has been seen in the proximity of his times or in remoteness from his age who is not dumbfounded in measuring the heights of his glories,

عربی متن

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ ٤٩
صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

فارسی ترجمہ

مثلِ خورشید است اُو از دُور کوچک می بُوَد
گر وَرا از نزدبینی چشم را خیرہ کُند

سرائیکی ترجمہ

جینویں سجھ نکّا ڈِھسیاں ہے جے ہے اکھیں توں پرے
نیڑے توں ڈیکھو تہاڈیاں اکّھیں کوں چُندھا کرے

اُردو ترجمہ

جس طرح سُورج نظر آتا ہے چھوٹا دُور سے
دیکھو گر نزدیک سے تو آنکھوں کو خیرہ کرے

انگریزی ترجمہ

49. He is like the Sun which looks very small from far-off but which dazzles the eyes when seen from near.

عربی متن

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
۵۰ قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

فارسی ترجمہ

چُون کُند درکِ حقیقتہائے اُو در این جہان
قومی کہ خُفتہ بود بدمست در خوابِ گران

سِرائیکی ترجمہ

قوم جیڑھی سُتّی پئی ئے خواباں دے وِچ خوش نہال
کینویں سمجھے او حقیقت آپ دی دُنیا دے نال

اُردو ترجمہ

کِس طرح سمجھے حقیقت دُنیا میں اُس کی کوئی،
قوم جو بے فِکر اور خوابوں میں ہو کھوئی ہوئی

انگریزی ترجمہ

50. How can a nation which is fast asleep and contented with colourful dreams, possibly understand the meaning of his real worth in this terrestrial world ?

عربی متن

فَمَبلَغُ العِلمِ فِیہِ اَنَّہُ بَشَرٌ
۵۱ وَاَنَّہُ خَیرُ خَلقِ اللّٰہِ کُلِّہِمِ

فارسی ترجمہ

اِنتہائی علم ما در حقّ او ہست این قدر
کاین بشر از کل خلائق افضل ست و بالاتر

سرائیکی ترجمہ

علم دی ہے انتہا اتنی جو حضرت ہن بشر
جو خدا دے بعد سب توں افضل ہن تے بالاتر

اُردو ترجمہ

انتہائے علم تو ہے یہ کہ حضرت ہیں بشر
پر خدا کی ساری خلقت سے ہیں افضل بالاتر

انگریزی ترجمہ

51. The extreme limit of our knowledge in respect of him is that he is a human being though the most exalted of all the creation of Allah.

عربی متن

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَی الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
۵۲ فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

فارسی ترجمہ

معجزاتِ کُل کہ آوردند جملہ انبیاءؑ
متصل است ہر یکی زین ہا ز نورِ مصطفیٰ

سرائیکی ترجمہ

معجزے جتلے وی گھن آئے مکرّم انبیاء
سب دے سب دا منبع آنحضرت دا نورِ پاک ہا

اردو ترجمہ

بے شبہ جو بھی نشاں تھے انبیاء حضرات کے
سب کے سب تھے متصل حضرت کے نورِ پاک سے

انگریزی ترجمہ

52. All miracles wrought by other worthy Prophets are, in fact, very closely connected with that 'Celestial Light' which emanates from him.

عربی متن

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُـمْ كَوَاكِبُهَا

۵۳ يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

فارسی ترجمہ

اوست شمسِ فضل و دیگر انبیاء سیارگان

مردمان را در ظُلم شُد رہنما انوارِ شان

سرائیکی ترجمہ

آپ سجھ ٗ ن فضل دے تے تارے ہن باقی نبی

لوکاں کیتے گھپ اندھارچ روشنی تھیندی رہی

اُردو ترجمہ

آپ ہیں شمس فضیلت اور کواکب انبیاؑ

نُوراُن کا رہنما تھا ظلمتوں میں خلق کا

انگریزی ترجمہ

53. He is the sun of excellences while all other Prophets are stars. Light continued flowing from them during all sorts of darknesses of the human world and thus the people were provided with guidance.

عربی متن

حَتّٰٓی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَا
۵۴ هَا الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَا لْاُمَمِ

فارسی ترجمہ

آخرش نورِ ہدایت کرد روشن دو جہان
وز فیوضِ رحمتش زندہ شدی کُل اُمّتان

سرائیکی ترجمہ

چھیکڑ اُبھریا سجھ جہانّ ءِ چ تے ہدایت عام تھئی
ڈو جہانیں اُمتاں وِچ زندگی وَل آ گئی

اُردو ترجمہ

پھر طلوعِ شمس سے روشن ہوئے کُل عالمین
پھیلے انوارِ ہدایت امتیں سب جی اُٹھیں

انگریزی ترجمہ

54. Then at last this Sun appeared in the Universe spreading enlightenment over all the worlds and bringing nations to life again.

عربی متن

اَکرِمْ بِخَلقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
۵۵ بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

فارسی ترجمہ

اللہ اللہ! طینتش آراستہ از خُلقِ او
مشتمل بر حُسنِ کامل شہرتِ آن تازہ رُد

سرائیکی ترجمہ

بارک اللہ! پاک طینت نال خُلقِ بے مثال
کھلدے متھے دی نشانی سوہنڑیں مکھڑے دا کمال

اُردو ترجمہ

اللہ اللہ پاک طینت کی سجاوٹ حُسن سے!
حُسنِ صُورت کو مُزیّن خندہ پیشانی کرے

انگریزی ترجمہ

55. O what an honour! His essence was adorned with the choicest characteristics. And thus he encompasses all the beauties enhanced further by his ever-smiling countenance.

عربی متن

۵۶ كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

فارسی ترجمہ

مثلِ غُنچہ در طراوت چُوں سمندر در کرم
ماہِ کامل در شرف چون دہر باشد در ہمم

سرائیکی ترجمہ

چوڈھویں دا چن شرف تے کلیاں دی ہے تازگی
بخشش ءِ چ دریا تے ہمّت دہر دی پائندگی

اردو ترجمہ

تازگی میں غنچہ اور بخشش میں بحرِ بیکراں
ہیں شرف میں ماہِ کامل، ہمّتیں مثلِ زماں

انگریزی ترجمہ

56. In fragrance he is like a blossom; in glory and distinction he is like the full moon; in generosity he is like an ocean and in his courage or magnanimity of aspirations he is like the 'Eternal Duration itself!

عربی متن ————

۵۷ كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ
فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ

فارسی ترجمہ ————

در جلالت فرد یکتا بُود آن خیرُ الاُمم
چُون بدیدندی وُرا در لشکرش یا در حَشَم

سرائیکی ترجمہ ————

کوئی شک نھیں ہے یگانہ آپؐ دا جاہ وجلال
ہک ہکلّے وی ڈِسن آپؐ اپڑیں پُوری فوج نال

اُردو ترجمہ ————

ذاتِ اقدس ہے یگانہ ذُوالجلال و عالیجاہ
ہوں جو تنہا تو بھی گویا ساتھ ہے پُوری سپاہ

انگریزی ترجمہ ————

57. He is unique in majestic splendour especially when you see him in his army or amongst his retinue. (2nd meaning) Even when alone he looks, on account of his majestic splendour, as if he is in an army or amongst his attendants.

عربی متن

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِیْ صَدَفٍ

۵۸ مِنْ مَّعْدَنَیْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسِمٖ

فارسی ترجمہ

رخشان مثلِ دُرِ مکنونِ صدف دندانِ اوؐ

مثلِ مرواریدِ بُودش لفظ لفظِ گفتگو

سرائیکی ترجمہ

آپؐ دا دہنِ مُبارک تے زبانؐ ڈُو معدن ن

موتیاں دے جیڑھے اجّاں سپیاں وِچ بند ہن

اُردو ترجمہ

معدنِ گوہر تبسّم اور تکلّم آپؐ کا

آبدارِ دُرِّ مکنون آپؐ کا ہر لفظ تھا

انگریزی ترجمہ

58. **The mines from which his eloquence and smiles originated contained as pure pearls as are yet in their oysters.**

عربی متن

۵۹ لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَہٗ
طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْہُ وَمُلْتَثِمِ

فارسی ترجمہ

خاکِ پاکِ تُربتش دارد نہ در خوشبو جواب
مُژدہ باد آں را کہ آشامید و بوسید آں تُراب

سرائیکی ترجمہ

خاکِ تربت وانگ کینھیں کوئی خوشبو بے بہا
او مُبارک ہے جیں اِیکوں سنگھ ڈِٹھا یا چُم گھدا

اردو ترجمہ

کوئی خوشبو مثلِ خاکِ تُربتِ اطہر نہیں
جس نے سُونگھا جس نے چُوما مرحبا صد آفریں

انگریزی ترجمہ

59. No perfume matches the scent of the dust that touches his holy body. Good news to him who has smelt it or kissed it.

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْ مَوْلَدِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

عربی متن

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ
٦٠ یَا طِیْبَ مُبْتَدَءٍ مِّنْہُ وَمُخْتَتَمِ

فارسی ترجمہ

آمد ز مولدش طیّب عناصر در ظہور!
بین چہ پاک است ابتدا و انتہائی آنحضور

سرائیکی ترجمہ

پاک فطرت دی ولادت تے عجوبے تھے ظہور
واہ مبارک ابتدا تے انتہائے آنحضور

اُردو ترجمہ

ہے ولادت آپؐ کی طیّب عناصر کا ظہور
پاک ہے کیا ابتدا اور انتہائے آں حضور

انگریزی ترجمہ

60. His birth spread the news of the appearance of the purity of his essence. Look ye people into the chastity of his beginning and the refinement of his end !

عربی متن

۶۱ يَوْمُ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

فارسی ترجمہ

از فراست اہلِ فارس را خبر شد آن زمان
وقتِ تنبیہ از شدائد آمدہ و زامتحان

سرائیکی ترجمہ

اہلِ فارس کوں فراست نال اے معلوم تھیا
وقت ہُݨ تنبیہ تے تعزیر دا ہے آگیا

اُردو ترجمہ

عقل نے تنبیہ دی یہ اہلِ فارس کو کہ آج
آن پہنچا سر پہ وقتِ انتقام و اختلاج

انگریزی ترجمہ

61. On that day the people of Persia came to know through their sagacity that they had been warned that retribution and affliction were fast approaching (to pay them for their wrong-doings).

عربی متن ———

وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰی وَهُوَمُنْصَدِعٌ
۶۲ كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰی غَيْرَمُلْتَئِمِ

فارسی ترجمہ ———

شُد خراب ایوانِ کسریٰ و دِرفشید ش بنا

مثلِ یارانش کہ گشتہ منتشر، از ہم سِوا

سرائیکی ترجمہ ———

اِیں ڈِہاڑے تُرٹ گیا ہا شاہِ کسریٰ دا محل

کھنڈ گئے سالار کٹھی تھی نہ سنگی فوج وَل

اُردو ترجمہ ———

متزلزل ہو گئی اِیوانِ کسرےٰ کی بِنا!

لشکر ایسا بِکھرا کہ پھر نہ اِکٹھا ہو سکا

انگریزی ترجمہ ———

62. The palace of Cyrus cracked and split to pieces in the likeness of his army that scattered away never to assemble again.

عربی متن

۶۳ وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

فارسی ترجمہ

شعلۂ آتش کدہ از آہِ غم بی نور شُد
چُون سراسیمہ شُدہ دریا ز منبع دُور شُد

سرائیکی ترجمہ

مُونجھاں دے ساہاں کنوں آتشکدی دی بھاہ بُجھی
تھئی پریشان نہرتاں اپڑیں وہینڈئی بُھل گئی

اُردو ترجمہ

بُجھ گئی آتشکدے کی آگ غم کی آہ سے
نہر بھی اپنی ندامت میں بھٹک گئی راہ سے

انگریزی ترجمہ

63. The sighs of grief extinguished 'The Fire' and deep sorrow made the river forget its source and lose its channel.

عربی متن

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا ۶۴

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِیْ

فارسی ترجمہ

خُشکی دریاچہ غمگین کرد اہل سَاوہ را

خشمگین شُد آبکش چوُن تشنہ آمد بارہا

سرائیکی ترجمہ

وسّنڑ آلے ساوہ دے ایں گُرّا اُتے کوڑ یچ گئے

سکّا اُنھاں دا بُحیرہ آب کش تسّے تھئے

اُردو ترجمہ

اہلِ ساوہ تھے اُداس اُن کا بُحیرہ خشک تھا

آبکش تھا غیظ میں جب تَشنہ لب واپس ہوا

انگریزی ترجمہ

64, The town of Sawah was distressed when the water of its river Buhaira dried up. The water-carrier got furious when he came back thirsty.

عربی متن ________

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
٦٥ حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

فارسی ترجمہ ________

گویا غمِ خاصیّتِ آتش بہ بخشیدہ باب
و زملال و حُزن دادہ شُدنمی را التہاب

سرائیکی ترجمہ ________

گویا بھا وچ پانڑیں دی آئی صِفت ایں غم کنوں
شُعلے بھڑ گئے بھا دے پانڑیں دے ہر قطرے وچوں

اُردو ترجمہ ________

غم کے مارے آگ کا ہر شعلہ پانی بن گیا
غصّے میں جل بھن گیا پانی تو گویا آگ تھا

انگریزی ترجمہ ________

65. The wetness of grief turned fire into water and the flames of anger turned water into fire.

عربی متن

۶۶ وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَتُہٗ
وَالْحَقُّ یَظْہَرُ مِنْ مَّعْنےً وَّمِنْ کَلِمٖ

فارسی ترجمہ

قوّتِ مخفی نِدا کرد و جہان شُد پُر ز نور
حق زِ الفاظ و معانی کرد در دُنیا ظہور

سرائیکی ترجمہ

چمکیے انوار مخفی قوّتاں کیتا الا
لفظاں وِچ تے معنیاں وِچ حق تی حق ظاہر تھیا

اُردو ترجمہ

جلوتِ انوار کی شاہد ہیں مخفی قوّتیں!
حق ہی حق ظاہر ہوا مفہوم اور کلمات میں

انگریزی ترجمہ

66. The Invisible Powers called out in testimony that 'The Truth' had appeared in words as well as in essential meanings and that Lights had flashed (throughout the world).

عربی متن

عَمُوا وَصَمُّوا فَاعِلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

۶۷ تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

فارسی ترجمہ

کور و کر گشتہ بہ اعلانِ بشائرِ مُنکران

نی شنیدندی نہ دیدی برقِ تنذیر آن کسان

سرائیکی ترجمہ

مُنکر اندھے ڈورے تھی گئے ایں خبر ایں نوں رتوں

ڈیکھ سنگیے ناں چمک ناں سُنڑ سنگیے تنبیہہ کوں

اُردو ترجمہ

اندھے بہرے ہو گئے کچھ لوگ اِس تنبیہہ سے

برق و باراں کے بشائر سے بھی بیگانہ رہے

انگریزی ترجمہ

67. Non-believers were deaf and blind; they could not hear the proclamations of good tidings or see the lightning-flashes of warning or even look expectantly towards the clouds full of rain.

عربی متن

۶۸ مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَا لْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

فارسی ترجمہ

حالانکہ کاہن بقومش پیش ازین دادہ خبر
کج شدہ دینِ شما قائم نباشد بیش تر

سرائیکی ترجمہ

حالانکہ پہلے کنوں ڈس ڈِتّا ہانیں کاہناں
جو تُہاڈا دینِ باطل تھی کے رہسی بے نشاں

اُردو ترجمہ

کاہنوں نے مُنکروں کو پہلے سے دی تھی خبر
ہونے والا ہے تمہارا دین باطل بے اثر

انگریزی ترجمہ

68. They did all this inspite of the fact that their priests had already told them much earlier that their false religion would soon get distorted and that their rituals would no longer stabilize.

عربی متن

وَبَعْدِ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ ٦٩

فارسی ترجمہ

دیدہ بُودند انقضامِ صد شہاب از آسمان

ہمچنان کہ بر زمین اُفتادہ شد بُت ہائی شان

سرائیکی ترجمہ

بھانویں ڈٹھے ہن انہاں ڈھہندے اُفق تے کئی شہاب

جینویں بُت ڈھہندے پئے ہن مُنہ دے بھر زمین بے حساب

اُردو ترجمہ

گر رہے تھے آسماں سے بھی ستارے اس طرح

مُنہ کے بل اُوندھے پڑے تھے بُت زمیں پر جس طرح

انگریزی ترجمہ

69. Also inspite of the fact that people had seen meteors falling along the horizon and idols tumbling down headlong in their temples.

عربی متن

۷۰ حَتّٰی غَدَا عَنْ طَرِیْقِ الْوَحْیِ مُنْهَزِمُ
مِنَ الشَّیَاطِیْنِ یَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

آغاز بروز دوشنبہ

فارسی ترجمہ

حتّٰی کہ از رہِ الہام آن شیاطین شُد فرار
از پیٔ یک دیگری بگریختند دیوانہ وار

سرائیکی ترجمہ

بھج تیسے شیطان چھیکڑ وحی دے رستے توں سب
پچھُّوں ہِک بے دے تَرٹھے ڈیکھ کے رب دا غضب

اُردو ترجمہ

راہِ حق سے ہٹ گئے سب مفسدین انجام کار
ہو گئے اِک دُوسرے کے پیچھے میداں سے فرار

انگریزی ترجمہ

70. **At last they fled in defeat and went astray from the Path of Revelation. These impious and intent-on-mischief delinquents then took to heels each in the wake of the other.**

عربی متن

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ
۷۱ أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

فارسی ترجمہ

خوف خوردہ و گریزان مثلِ فوجِ ابرہہ
یا سپاہی کز دو مشتِ سنگریزہ رم زدہ

سرائیکی ترجمہ

اِنہوِیں نٹھے جلیّویں ہونوٰن ابرہہ دے پہلوان
یا او لشکر جیں تے حضرتؐ سٹیاں ہِن پتھریٹیاں

اُردو ترجمہ

بھاگے مثلِ فوجِ ابرہ یا مثال اُس فوج کے
بھاگی تھی جو کنکروں کی مُٹھی بھر کے خوف سے

انگریزی ترجمہ

71. They fled one and all, like the warriors of Abraha or like that army upon which two handfuls of pebbles were darted.

عربی متن

۷۲ نَبَذَا بِهٖ بَعدَ تَسبِیحٍ بِبَطنِهِمَا
نَبذَ المُسَبِّحِ مِنْ اَحشَآءِ مُلتَقِمِ

فارسی ترجمہ

ریزہ ہا تسبیح کردہ رفت و زد بر دشمنی!
چون مسبّح کآن برون آمد ز جوفِ ماہئی!

سرائیکی ترجمہ

گکرے سب تسبیح کریندے اینویں گئے ہتھاں چوں
جینویں یونسؑ کوں اُگل سٹیا ہا مچھی پیٹ توں

اُردو ترجمہ

نکلی تھی ہاتھوں سے یوں تسبیح کرتی کنکری
جیسے مچھلی کے شکم سے تیرتا نکلا نبیؑ

انگریزی ترجمہ

72. Pebbles thus hurled went afloat right into the interior (of the enemy) just as swiftly as the Swimmer rushed out of the belly of the swallower. (2nd Meaning) The pebbles chanted praises of God as they were thrown just as Junas praised God when he was thrown out of the belly of the fish.

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِیْ مُعْجِزَاتِہٖ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

عربی متن

جَاءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ ٧٣

فارسی ترجمہ

آمدند بر حکمِ او سجدہ کنان اشجار ہم

بر بنِ خود آن روان گشتند سویش بی قدم

سرائیکی ترجمہ

آپ دے سڈ تے درخت وی سجدے ڈیندے آ گئے

خدمت وچ اے بے قدم اُمنڈھ دے بھر حاضر تھئے

اُردو ترجمہ

جب درختوں کو بلایا سجدے کرتے آ گئے

پاؤں سے چل کر نہ آئے یہ تنوں کے بل چلے

انگریزی ترجمہ

73. The trees, when beckoned, came prostrating before him. They did not walk on their feet; they rolled on their stems.

عربی متن

كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْراً لِمَا كَتَبَتْ

فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ ۷۴

فارسی ترجمہ

شاخہا در رہ کشیدہ چہ سطورِ خوش نما

گوئیا در خطِّ نادر بودند آن تحریرہا

سرائیکی ترجمہ

شاخاں پاتیاں رہ دے ادھ وچ سِدھیاں لیکاں باادب

سطراں دی خوشخطی تے سونڑھیاں لیکراں ہِن عجب

اُردو ترجمہ

آرہا تھا ہر شجر سیدھی سی سطریں ڈالتا

شاخوں نے کھینچا تھا وسطِ رہ میں خطّ خوشنما

انگریزی ترجمہ

74. As they rolled they drew straight lines on the ground. Their branches made beautiful writings in the middle of the track.

عربی متن

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَۃً

۷۵ تَقِیْہِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِلْھَجِیْرِ حَمِیْ

فارسی ترجمہ

مثلِ آن ابری کہ رفت ہمراہِ حضرت ہر کُجا

از برائی حفظِ اُو در گرمیٔ دوپہر ہا

سرائیکی ترجمہ

وانگ اُوں بدلی دے جو ہر ویلے رہندی نال ہئی

انھاں چھاں آ کیتی گرمی لو تے دُھپ وی ہٹ گئی

اُردو ترجمہ

چلچلاتی دُھوپ میں اِنھوں نے سایہ کر دیا

مثل اُس بادل کے جو ہمراہ چلتا تھا سدا

انگریزی ترجمہ

75. They protected the Holy Prophet (Peace be upon him) from the prickly heat of the sun just as the speck of the cloud that always kept floating over his head wherever he went.

عربی متن ______

اَقسَمتُ بِالقَمَرِ المُنشَقِّ اِنَّ لَہٗ
۷۶ مِن قَلبِہٖ نِسبَۃً مَّبرُورَۃَ القَسَمِ

فارسی ترجمہ ______

می خورم سوگندِ مہ کہ شق شدہ این ماہ ہم
نسبتی دارد بہ قلبش راست باشد این قسم

سرائیکی ترجمہ ______

ہے قسم میکوں اوں چن دی جیڑھا ڈو ٹوٹے تھیا
قلبِ حضرتؐ کوں ایں چن دے نال ہے نسبت صفا

اردو ترجمہ ______

کھاتا ہوں سچی قسم اس چاند کی جو شق ہوا
چاند کو قلبِ منور سے ہے نسبت باصفا

انگریزی ترجمہ ______

76. I swear by the moon that split into two that the moon, too, has a similarity and relationship with his heart. My oath is quite true.

عربی متن ـــــــــــــ

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِيْ

فارسی ترجمہ ـــــــــــــ

نیز کہ خیر و کرم را کرد احاطہ غارِ ثور!
کور شد ہر چشم کافر دیدی ایشان را چطور

سرائیکی ترجمہ ـــــــــــــ

غار چا محفوظ کیتا اُوں "کرم تے خیر" کوں
سارے کافر اندھے تھی کے رہ گئے ڈیکھن کنوں

اردو ترجمہ ـــــــــــــ

اللہ اللہ! غار میں "خیر و کرم" محفوظ تھے
آنکھوں سے اندھے ہوئے کافر تو کیسے دیکھتے

انگریزی ترجمہ ـــــــــــــ

77. See how the cave guarded 'Excellence and 'Generosity' and how the eyes of all the non-believers had become sightless!

عربی متن ــــــــــــ

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیقُ لَمْ یَرِمَا

۸ وَهُمْ یَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــ

صِدق با صِدِّیق در غار و ندیدی کافران

آن ہمہ گفتند کس این جا نمی باشد نہان

سرائیکی ترجمہ ــــــــــــ

صِدق تے صِدّیق تھے آسُودہ غارئچ بالیقیں

کافِراں ہا آکھ ڈِتا "غار وچ کوئی نہیں"

اُردو ترجمہ ــــــــــــ

غار میں صدّیق تھے اور حضرتِ خیرُ الوریٰ

"اس جگہ کوئی نہیں" سب کافروں نے کہہ دیا

انگریزی ترجمہ ــــــــــــ

78. 'The Truth' along with 'The Most Truthful' was in the cave but the non-believers declared "There is nobody inside it."

عربی متن

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
۷۹ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

فارسی ترجمہ

ایشان راظن شد کہ بہرِ حفظ آن خیر العبادؐ
نی تنیدہ عنکبوت و فاختہ بضیہ نہ داد

سرائیکی ترجمہ

کافراں کوں تھیا گماں جو حضرتِ اکرمؐ اُتے
مکڑی نہیں جالا تنڑیاناں گھگھی ہِن آنے ڈِتے

اُردو ترجمہ

تھا گماں اُن کو کہ حضرتؐ کی حفاظت کے لئے
مکڑی نے جالا تنا، نہ گھگھی نے انڈے دیئے

انگریزی ترجمہ

79. They doubted, "For the protection of 'The Best of Creation' (Peace be upon him) neither the spider has woven its web nor the dove has lain eggs."

عربی متن ___________

وَقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

۸۰ مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

فارسی ترجمہ ___________

این تحفّظ کز خدا شُد کرد مُستغنی وُرا

از حصاراِن بُلند و از زرہ ہائی دوتا

سرائیکی ترجمہ ___________

کیتی انھاں دی حفاظت اللہ پاک و کارساز

اُچیاں قلعیاں دُہریاں زرہاں توں تھیے اے بے نیاز

اُردو ترجمہ ___________

کی حفاظت ان کی اللہ نے کہ ہے وہ کارساز

دُہری زرہوں اُونچے قلعوں سے ہوئے یہ بے نیاز

انگریزی ترجمہ ___________

80. Thus Allah protected them. They required not doubly-woven coats-of mail or strong fortresses to guard them.

عربی متن

ماسامنی الدھر ضیماواستجرت بہ
۸۱ الاونلت جواراًمنہ لم یضم

فارسی ترجمہ

گرزمانہ رنج داداز وی پناہی خواستم
وزجوارش یافتم بی پایان ودائم کرم

سرائیکی ترجمہ

منگی ہم تیڈی پناہ تاں وقت نھیں ڈِتا ضرر
مِل گیم ایجھیں اماں ہے دائمی جیندا اثر

اُردو ترجمہ

مَیں پکارا "المدد" جب دہر نے توڑے ستم
آپ نے بخشی اماں اور دائمی لطف وکرم

انگریزی ترجمہ

81. Whenever Time has oppressed me I have sought succour and redress from him and I have been granted everlasting and sure protection and refuge (by that Lord of Lords)

عربی متن

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَدِهٖ ۸۲
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمٖ

فارسی ترجمہ

خواستم از دستِ اُو چون نعمتِ ہر دو سرا

بہترینِ اسخیا بخشید و بوسیدم عطا

سرائیکی ترجمہ

دِین دُولت دی جڈاں ہتھ پاک توں دولت منگیم

ہتھ مبارک چُم گھناں جو منگیم اوہ مِل گیم

اُردو ترجمہ

مَیں نے چاہی آپ سے جب دولتِ دُنیا و دیں

چُوم لوں دستِ مبارک سب مُرادیں مِل گئیں

انگریزی ترجمہ

82. Whenever I begged for riches of both the worlds from his generous hand, I was favoured instantly with all that I desired and I kissed the alms.

عربی متن

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهٗ
۸۳ قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

فارسی ترجمہ

پس مکن انکارِ وحیٔ خوابِ آن عالی جنابؐ
قلبِ او بیدار بودی چشم گر رفتی بخواب

سرائیکی ترجمہ

ناں کریں انکار توں حضرتؐ دی وحیٔ خواب دا
اکھیں بھانویں سم ونجن ہا دل ہا رہندا جاگدا

اُردو ترجمہ

مت کرو انکار تم حضرتؐ کی وحیِ خواب کا
آنکھیں سو جاتی تھیں قلبِ پاک رہتا جاگتا

انگریزی ترجمہ

83. Deny not the veracity of the revelations during his sleep either; for his mind remained awake while his eyes slept.

عربی متن

فَذَاکَ حِیْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُبُوَّتِہٖ
۸۴ فَلَیْسَ یُنْکَرُ فِیْہِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

فارسی ترجمہ

وِین بُدی وقتِ بُلُوغش در نبوت بالیقین
در بلوغ عقل و دانش کی شود انکار زِین

سرائیکی ترجمہ

ہا نبوت دے قریب ہر خواب سچا آپؐ دا
کیوں جو دانش کامل تے تاں خواب دا انکار کیا

اُردو ترجمہ

تھا نبوت کے قریب ہر خواب سچا آپؐ کا
عقل و دانش پختہ ہو تو خواب سے انکار کیا

انگریزی ترجمہ

84. This happened immediately before (he proclaimed his) prophethood when he was quite mature for his great mission. The truth of the dreams of a mature mind cannot be doubted !

عربی متن

تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْیٌ بِمُكْتَسَبٍ
۸۵ وَلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

فارسی ترجمہ

بارک اللہ! وحی گی حاصل شود از اکتساب
ہم نہ باشد مُتّہم پیغمبر از علمِ غیاب

سرائیکی ترجمہ

اللہ اللہ! وحی کوشش نال ملدی ہے کڈاں
ناں کوئی سچّا نبی ہے اُڑیں آپ ءِ چ غیب داں

اُردو ترجمہ

اکتسابی ہو نہیں سکتی نبوّت، بالیقیں
یا کوئی سچّا نبی ہو غیب داں ممکن نہیں،

انگریزی ترجمہ

85. Allah be blessed ! Can revelations be acquired? (No.) And can a prophet be blamed for knowing things concealed in obscurity ? (Never!)

عربی متن ______

کَمْ اَبْرَءَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ
۸۶ وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمِ

فارسی ترجمہ ______

شُد بہ لمسِ دستِ آنحضرتؐ مریضیان را شفا
وا رہانید از جنون گُم کردہ رہ را بارہا

سرائیکی ترجمہ ______

مَس تھیا ہتھ آپ دا تاں بھجیاں سَب بیماریاں
گیا جنُوں تے چُھٹّے قیدی ٹُر گیاں گمراہیاں

اُردو ترجمہ ______

چُھو گیا دستِ مُبارک تو گئیں بیماریاں
قیدی چھوٹے گیا جنُوں اور بھاگی سَب گمراہیاں

انگریزی ترجمہ ______

86. Many ailing persons were healed with just the touch of his hand; many poor and needy persons were set free from the snares of distress and madness.

عربی متن

وَاَحیَتِ السَّنَةَ الشَّهبَآءَ دَعوَتُهٗ

۸۷ حَتّٰی حَكَتْ غُرَّةً فِی الاَعْصُرِ الدُّهُمِ

فارسی ترجمہ

دعوتِ اُو داد شادابی بہ سالِ خشک را

آن چنان کہ زینتِ اعصار شد این سبزہ ہا

سرائیکی ترجمہ

سوکڑے ٹر گئے دُعا تے، آ گیاں سر سبزیاں

وقت دے متھے دی زینت بݨ گیاں شادابیاں

اُردو ترجمہ

کی دُعا تو خشک پودے یوں ہوئے پھر سے ہرے

وقت کے ماتھے کی زینت گویا سبزہ زار تھے

انگریزی ترجمہ

87. During the period of severe drought he prayed to Allah and his prayers revived the (dead) year of famine with such abundant crops that that year became the decorative ornament of the forehead of all the dark ages.

عربی متن

۸۸ بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

فارسی ترجمہ

این قدر بارید بر ہر وادی ابرِ مُنجم
گویا سیل آمد زِ دریا یا شکستہ شد عَرِم

سرائیکی ترجمہ

تھا گماں دریا دا بطحا تے وُٹھی ایجھیں جھڑی
یا عَرِم دا ترٹّا بن تے آئی وادِی وِچ ھَڑی

اُردو ترجمہ

ٹوٹ کر برسی گھٹا جل تھل ہوئیں سب وادیاں
یا عَرِم کا بند ٹوٹا، سیل اُمڈا ناگہاں

انگریزی ترجمہ

88. The clouds poured down their rains over arid valleys; everywhere could be seen furious rivers in spate. It appeared as if the Dam of Iram had breached and all its water had gushed out in high flood.

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِیْ شَرَفِ الْقُرْآنِ وَمَدْحِہٖ

عربی متن

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَہَرَتْ
۸۹ ظُہُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

فارسی ترجمہ

گفتنم دِہ وصفِ آیاتش کہ ہستند آشکار
چون ضیائی نارِ مہمانی بشب بر کوہسار

سرائیکی ترجمہ

وصف آکھنڑ ڈے میکوں آیات دے چمکار دا
رہ تے جلیندیں رات کوں بلدی ہے مہمانی دی بھا

اُردو ترجمہ

کرنے دو مجھکو بیاں اوصافِ آیاتِ مُبیں
جو سرِ کُہ نارِ دعوت کی طرح روشن ہوئیں

انگریزی ترجمہ

89. **Leave me alone now and let me sing praises of 'The Signs' of Allah which are as luminous as the blazing flames of fire which is lit on mountain-tops to guide the travellers wandering astray in the darkness of nights.**

عربی متن

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

۹۰ وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

فارسی ترجمہ

دُر اگر در رشتہ باشد حُسن او افزون شود

قدرِ او گردد نہ کم گر غیر پیوستہ بُود

سرائیکی ترجمہ

گھٹ نئیں ہوندا قیمت وچ موتی بے اَنڑ پوتا رہے

ہار دے وچ پو ونجو تاں حُسن ایندا ودھ ونجے

اُردو ترجمہ

موتی خواہ بکھرے ہوئے ہوں تو بھی کم قیمت نہیں

ہار میں ہوں منسلک تو اور ہو جائیں حسیں

انگریزی ترجمہ

90. **Pearls arranged in a string are certainly very beautiful but those unstringed are by no means of a lesser value and beauty.**

عربی متن

فَمَا تَطَاوَلَ آمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی

91 مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

فارسی ترجمہ

تا کجا باشند آمالِ مدیح گردن بلند

نیست ممکن کاین بحدِ خُلق واوصافش رسند

سرائیکی ترجمہ

نعت گو دی آس کتے تک گردن آلمبی کرے

خُلق تے خصلت دے گُنڑ ہن اُچے تے کھرے

اُردو ترجمہ

ہو گئیں مدحت سرا کی سب اُمیدیں سر بلند

اُس نے جب دیکھے فضائل اور خصائل ارجمند

انگریزی ترجمہ

91. The innate qualities of the Holy Prophet (Peace be upon him) and his most refined manners are so high that their praiser cannot fully judge their merit even if he stretches his hopes far to see.

عربی متن

92 اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَۃٌ
قَدِیْمَۃٌ صِفَۃُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

فارسی ترجمہ

چون شدند آیاتِ حق حادث زِ رحمٰنِ الرّحیم
ہم چو موصوف این صفت ہر آئینہ باشد قدیم

سرائیکی ترجمہ

لتھیاں ہِن رحمان توں آیاتِ قرآنِ حکیم
او قدیم تے ایں کیتے اوندا کلام تی ہے قدیم

اُردو ترجمہ

آئی ہیں رحمان سے آیاتِ قرآنِ عظیم
ہیں صفت موصوف کی یہ اِس لئے ہیں یہ قدیم

انگریزی ترجمہ

92. 'The True Signs' which came into existence for the first time have come down from 'The Most Merciful' who is antique. As these are *His* attributes therefore they too are antique.

عربی متن

لَوْ تَقْتَرِنُ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا ٩٣
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمٍ

فارسی ترجمہ

گرچہ وابستہ نباشند با زمان این ہا مگر
می دہند از محشر و عاد و اِرَم مارا خبر

سرائیکی ترجمہ

نہیں زمانے نال اِنھاں دا مِلاپ اَصلوں مگر
سَاکُوں ڈیندیّن آخرتؔ عَاد و اِرَم دی اے خبر

اُردو ترجمہ

گو زمانوں سے نہیں کچھ بھی مِلاپ اِن کا مگر
دیتی ہیں عاد و اِرم اور آخرت کی یہ خبر

انگریزی ترجمہ

93. The verses of the Holy Quran are neither joined with nor related to The Past, The Present and The Future; yet they tell us all about the Aad Tribe, the Iram and Resurrection.

عربی متن

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

94 مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

فارسی ترجمہ

فائق است این معجزہ بر معجزاتِ انبیاءؑ

آمدند و رفتند آن ہا، دائم است این نزدِ ما

سرائیکی ترجمہ

ہر نبیؑ دے معجزے توں اُچّا ہے اے باالیقیں

ساڈے نال اے دائم تے او وقتی ہن دائم نہیں

اُردو ترجمہ

پست ہیں قرآن سے کُل انبیاء کے معجزے

تا ابد ہے یہ ہمارے پاس وہ دائم نہ تھے

انگریزی ترجمہ

94. It is 'The Miracle' superior to all the miracles of the Prophets of Allah. This is with us for ever while all those were for the time being and could not survive.

عربی متن

٩٥ مُحكَمٰتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

فارسی ترجمہ

قولِ فیصل، مستقل، بی شُبہت وبی اختلاف،
می نہ طلبند این حکم وز نقص باشند پاک وصاف،

سرائیکی ترجمہ

جھیڑے دی ہر گالھ وچ، ہن مُحکم آیاتِ جلیل،
بے شُبہ بے اختلاف عن منگدیاں نہیں بئی دلیل،

اُردو ترجمہ

قولِ فیصل، مستقل، بے نقص اور بے اختلاف،
یہ نہیں محتاجِ ثالث، شک سے بھی ہیں پاک وصاف

انگریزی ترجمہ

95. The Verses of The Holy Quran are absolutely decisive in all matters of dispute. They leave no room for doubts or scruples in the minds of their opponents. They are so perspicuous and illustrative that they require no arbitrator.

عربی متن ___________

مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
۹۶ اَعْدَى الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

فارسی ترجمہ ___________

ہر کہ با این ہا بجنگ آمد بآخر بازگشت،
بدترینِ دشمنش ہم صُلح جستہ در شکست،

سرائیکی ترجمہ ___________

نال اِنھاں دے جے کہیں کوئی مُھڈّا آگھدا
ڈاڈھے توں وی ڈاڈھے دشمن ہار مَن کیتا بچا

اُردو ترجمہ ___________

سخت سے بھی سخت دشمن جب ہوا جنگ آزما
صُلح کرنے میں بچاؤ دیکھ کر پسپا ہوا

انگریزی ترجمہ ___________

96. Whenever they have been challenged even the deadliest of their opponents had to find safety in admitting defeat and in accepting submission to them.

عربی متن ــــــــــــ

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوىٰ مُعَارِضِهَا

۹۷ رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــ

از بلاغت دعوئ جملہ معارض کرد رد

چون غیورے کہ کند حفظ حرم از شخص بد

سرائیکی ترجمہ ــــــــــــ

معترض دے دعوے کوں اینڈی بلاغت بھن ڈِتا

جیئیں غیرت والا رو کے گھر وڑن بدکاردا

اردو ترجمہ ــــــــــــ

رد کرے ان کی بلاغت یوں معارض کا فتور

گھر کو جیسے چشم بد سے دور رکھتے ہیں غیور

انگریزی ترجمہ ــــــــــــ

97. Their eloquence and clarity rejects all the claims and assertions of the opponents just as a valiant self-respecting person keeps off his family from the approach of the hand of a sinner.

عربی متن

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
۹۸ وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

فارسی ترجمہ

در معانی مثلِ موجِ بحر باشند آں وسیع
لیک در حُسن و بہا از گوہرِ دریا وقیع

سرائیکی ترجمہ

معنے ہن وانگے سمندر موج موج اِچ ہے مدّ
موتی توں ودھ قیمتی ہن نہیں سُنّڑپ دی کوئی حد

اُردو ترجمہ

ہیں معانی موجِ دریا مُتّصِل باہم دگر
حُسن و قیمت میں ہیں دریا کے گہر سے بیش تر

انگریزی ترجمہ

98. Their meanings are like waves of an ocean always in help of each other. In value and in exquisite beauty they are superior to the pearls of the ocean.

عربی متن

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُھَا
وَلَا تُسَامُ عَلَی الْاِکْثَارِ بِالسَّاٰمِ ۹۹

فارسی ترجمہ

کی عجائب را تواند کرد تخمین و شمار
کثرتِ سودائی آن ہرگز نہ آرد رنج و زار

سرائیکی ترجمہ

ہے عجوبیاں ایندیاں دی گنڑتی تے اندازہ محال
جتلا وده وَنڑ جو انھاں کوں اصلوں ناں آوے ملال

اُردو ترجمہ

ان عجائب کا جمع کرنا یا گننا ہے محال
جتنی کثرت سے خریدو گے نہ آئے گا ملال

انگریزی ترجمہ

99. Their wonders cannot be either counted or estimated. They do not cause any weariness even if you recite them excessively.

عربی متن

100 قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهُ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

فارسی ترجمہ

چشمِ قاری چون خنک گشتہ ز آیاتِ منیر،
گفتمش ای کامران حبل اللہ را محکم بگیر

سرائیکی ترجمہ

اکھ ٹھری قاری دی انھاں نال تاں میں آکھیا
رسّی اللہ دی پکڑ توں کامیاب ئیں تھی گیا

اردو ترجمہ

قاری کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچی تو میں نے کہا
تھام لے اللہ کی رسّی تو مظفّر ہو گیا

انگریزی ترجمہ

100. When their reciter got his eyes refreshed and comforted I asked him, "You have succeeded in holding fast the unbreakable rope of Allah! Now hold on and tighten your grip".

عربی متن

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى ۱۰۱

اَطْفَأَتْ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

فارسی ترجمہ

گر زبیمِ نارِ دوزخ آن بخوانی نیک دان،

نارِ دوزخ سرد خواہد گرد آبِ وِردِ شان،

سرائیکی ترجمہ

اِنھاں کُوں دوزخ دی بھا دے ڈر توں وی جیں ہے پڑھیا

ٹھڈھ انھاں دے وِرد دی وسما ڈِتی دوزخ دی بھا

اُردو ترجمہ

آتشِ دوزخ کے ڈر سے بھی جو تو اِن کو پڑھے،

بے شُبہ بُجھ جائیں شُعلے اِن کے آبِ وِرد سے

انگریزی ترجمہ

101. Even if you recite these verses for fear of the fire of Hell, rest assured that the coolness of the water of their recitation will put out all the flames.

عربی متن

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ
۱۰۲ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

فارسی ترجمہ

مثلِ حَوض آن پاک شویند چہرہ ہائی پُر گناہ
آنکہ باشند از معاصی ہمچو انگشتِ سیاہ

سِرائیکی ترجمہ

ایجھاں حَوضءِ ن آیتاں جو چہرے کوں چٹّا کرِن
بَھانویں مُنہ عصیاں بھرے تیے سَب کالے کولے وانگ ہِن

اُردو ترجمہ

حَوضِ کوثر کی طرح دھو ڈالیں گی تیرے گُناہ
کوئلے جیسا بھی ہو گرچہ تیرا چہرہ سیاہ

انگریزی ترجمہ

102. They are like Kauthar— the water-reservoir of Paradise—which whitens the faces of the sinners even if they are as black as coal.

عربی متن

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
۱۰۳ فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فارسی ترجمہ

ہمچو راہِ راست و میزان، عدلِ آن ہا را بدان
جز بقرآن معدلت قائم نہ باشد در جہان

سرائیکی ترجمہ

سِدھے رَہ تے ترکڑی وانگے جانڑ ڈِتیں انصافؔ کوں
عدل قائم تھی نہیں سگدا لوکاں وِچ اِنھاں مُتّمں

اُردو ترجمہ

عدل میں ہیں یہ ترازو اور مثلِ راہِ خیر
لوگوں میں اِنصاف ہو سکتا نہیں ان کے بغیر

انگریزی ترجمہ

103. They are like 'The Balance' and 'The Straight Path' in administration of justice. Without them equity cannot be established amongst the peoples of the world.

عربی متن

۱۰۴ لَاتَعَجَبَنْ لِحَسُودٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلاً وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

فارسی ترجمہ

چہ تعجّب منکر است اَر حاسدِ عاقل ازو
از تجاہُل عارفانہ می کُند انکار او

سرائیکی ترجمہ

حَاسد انھاں دے تیئاڑیں ہِن ذہین ئِن تے ذکی
جانڑ بُجھ کے مِنکرئِن ایں اصلوں توں حیراں نہ تھی

اُردو ترجمہ

حَاسد عاقل ہے اِن آیات کا منکِر اگر
یہ تجاہل عارفانہ ہے، تعجّب تو نہ کر

انگریزی ترجمہ

104. Do not get astonished if the envious who is of a sharp intellect and wisdom, denies them, because he does so only under an affected ignorance.

عربی متن

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ

۱۰۵ وَيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

فارسی ترجمہ

از رمد گاہی نہ بیند چشم نورِ شمس را

گہ دہن منکر شود از لذّتِ آبِ صفا

سرائیکی ترجمہ

چُپّی چُندھی اکھ دے کیتے سجھ دا سوجھل ہے بُرا

مِٹھے پانڑیں دا ہے منکر جیکوں ہے مُنہ واترا

اردو ترجمہ

آنکھیں ہوں سُوجی ہوئی تو کیسا نُورِ آفتاب

میٹھا پانی کڑوا لگتا ہے اگر مُنہ ہو خراب

انگریزی ترجمہ

105. Eyes suffering from opthalmia avoid the glare of the sun just as a languishing tongue denies the sweet taste of water.

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِیْ ذِکْرِ مِعْرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

عربی متن

یَاخَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ
۱۰۶ سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

فارسی ترجمہ

اَی سخی ! سُوئی حریم تُست قصدِ سائلان
یا پیادہ یا بہ پُشتِ ناقۂ چابک رَوان

سرائیکی ترجمہ

یا نبی ! تُوں افضل اُنھاں توُں جنھاں دُو بیشمار
اہلِ حاجت بھجدے آندِن پاپیادہ، اُٹھ سَوار

اُردو ترجمہ

آپ ہیں اُن سب سے افضل جن کے دَر پر بیشمار
دَوڑتے آتے ہیں سَائل پیدل اور اُشتر سوار

انگریزی ترجمہ

106. O the best of those to whose vestibules favour-seekers hasten, on foot and on fast-running dromedaries—.

عربی متن

وَمَنْ هُوَ الْاٰیَۃُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
۱۰۷ وَمَنْ هُوَ النِّعْمَۃُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمٍ

فارسی ترجمہ

اَی کہ بہرِ مُعتبر تو آیتِ کُبریٰ ستی
اَی کہ بہرِ مُغتنِم تو نعمتِ عُظمیٰ ستی،

سرائیکی ترجمہ

تُوں ہیں عبرت گیر کیتے سَب کنوں وڈا نشاں
مُطمئن دے واسطے ہیں نعمتِ ہَر دو جہاں

اُردو ترجمہ

چشمِ عبرت کے لیے ہیں آیتِ کبریٰ بھی آپؐ
مُطمئن کے واسطے ہیں نعمتِ عظمیٰ بھی آپؐ

انگریزی ترجمہ

107. O the most glorious sign for those who consider well and evaluate things! O the greatest bounty for those who cherish a prize—.

عربی متن

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَیْلًا اِلٰی حَرَمٍ
۱۰۸ كَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

فارسی ترجمہ

سیر کردی در شبی از این حرم تا آن حرم
چون روان باشد بہ شبہا ماہِ کامل در ظُلم

سرائیکی ترجمہ

ہک حرم توں ڈوجھے حرم تئیں دا سفر لمحات وچ !
چوڈھویں دا چن ٹُرے جینویں انّدھاری رات وچ

اردو ترجمہ

اِس حرم سے اُس حرم تک کا سفر لمحات میں
ماہِ کامل تھا رواں گویا اندھیری رات میں

انگریزی ترجمہ

108. You travelled in a nights' time from one Haram to the other Haram just as the full moon traverses through the daknesses of nights.

عربی متن

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰٓی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَۃً
۱۰۹ مِنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

فارسی ترجمہ

منزلت شُد قابَ قوسین انتہائی ارتقا
کی شود آن جا رسائی چشم یا اِدراک را

سرائیکی ترجمہ

"قابَ قوسین" آخری حدِ ارتقا دی آگئی!
کون پُج سگدا ہا اتیں کیا طلب کہیں دی تھئی؟

اُردو ترجمہ

"قابَ قوسین" انتہائے ارتقاء تک آ گئے!
کون ہے جو مانگے یا اِس منزلت کو پا سکے؟

انگریزی ترجمہ

109. And you ascended all heights till you reached the destination of the "Union of Two Bows" signifying extreme nearness. This highly dignified position was neither attained nor imagined by anyone before.

عربی متن

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا
۱۱۰ وَالرُّسْلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمٖ

فارسی ترجمہ

پیشوا کردہ ترا کُل انبیاؑ و مُرسلان
چون کُنند تقدیمِ مخدُومی گروہِ خادمان

سرائیکی ترجمہ

تیڈا استقبال کیتا کُل رُسُل تے انبیاؑ
جلنویں کُتّی مخدُوم ہوندے خادماں دا رہنما

اُردو ترجمہ

پیشوائی کرنے آئے سب رُسُل اور انبیاؑ
جیسے ہو مخدُوم اپنے خاموں کا رہنما

انگریزی ترجمہ

110. All the prophets chose you as their leader. They gave you the same ovation as is usually given by servants to their masters.

عربی متن ____________

۱۱۱ وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فارسی ترجمہ ____________

ہمرہِ ایشان تو کردی چاک ہفت اَفلاک را

تو بُدی در آن رسالہ پیشوا و رہنما

سرائیکی ترجمہ ____________

آن کیتے آپؐ طے ستّے طبق اَسمان دے

نال اُوں لشکر دے جیندے آپؐ قائد ہن وڈے

اُردو ترجمہ ____________

آپؐ نے ہی طے کئے ساتوں طبق افلاک کے

آپؐ ہی اپنی جماعت کے علمبردار تھے

انگریزی ترجمہ ____________

111. With all of them you penetrated through the seven firmaments and in this cavalcade you were the flag-bearer!

عربی متن ـــــــــــ

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِّمُسْتَنِمٖ ۱۱۲

فارسی ترجمہ ـــــــــــ

حتّٰی کہ نگزاشتی در اوج و قربت ہیچ جا

تا کسی را راہ باشد بالاتر یا ماورا

سرائیکی ترجمہ ـــــــــــ

حتّٰی کہ کئی بیا ڈھے کئی جا نہ ہائی قرب دی

اُتّے وَنجنڑ والے کیتے وی کوئی جا نہ بچی

اُردو ترجمہ ـــــــــــ

رہ گیا کوئی مقام اب قُرب کا نہ بُعد کا!

بڑھ سکا آگے نہ کوئی اور نہ اُوپر جا سکا!

انگریزی ترجمہ ـــــــــــ

112. You, then, went on advancing till you crossed even those limits which no one else could cross. You did not leave any space for anyone to proceed further or to ascend higher.

عربی متن

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالإضَافَةِ إِذْ

۱۱۳ نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

فارسی ترجمہ

"بِالاضافت" "زیر" کردی ہر مقامِ محترم

از "ندائی" "رفعتِ" تو مانندِ "مفردِ" "عَلَم"

سرائیکی ترجمہ

نسبتہ تیں زیر کیتا ہر مقامِ محترم

رِفعتاں تے سدیا گیوں توں مانندِ مُفردِ عَلَم

اُردو ترجمہ

مُنفرد ہو کر گئے تھے آپ جب معراج پر

ہو گئے تھے کُل مقاماتِ انبیا کے پست تر

انگریزی ترجمہ

113. By comparison you thus lowered the ranks of one and all when you were invited exclusixely to ascend the heights.

عربی متن

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
۱۱۴ عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتَمٍ

فارسی ترجمہ

یافتی آن قرب کہ از چشمہا پوشیدہ بُد
آشکارا شد بتو ہر سرّی کہ در پردہ بُد

سرائیکی ترجمہ

تاں جو تھی وَنجّی نصیب اوݙاݙھا پوشیدہ وصال
جیکوں ݙٹھا یا سُنڑیا ہا کہیں نہ عارف باکمال

اُردو ترجمہ

اِس مقامِ وصل پر سربستہ راز افشا ہوئے
تیز وہ اَسرار جو مخفی تھے چشمِ خلق تھے

انگریزی ترجمہ

114. You were invited to that closest proximity which the eye of no arch-angel had seen before. There you were to receive information about those well-guarded secrets which had been kept hidden from all others.

عربی متن

فَخُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ ۱۱۵

فارسی ترجمہ

بی شراکت جمع کردی جُملہ عزّ و افتخار

بی مزاحم در نوشتی ہر مقام پر بہار

سِرائیکی ترجمہ

ملیو ہر او فخر جلیندے ساجھ وچ کوئی نہ ہا

جیڑھی جیڑھی جتے پہنتوں کوئی حائل نہ تھیا

اُردو ترجمہ

بے شراکت آپ نے حاصل کئے کُل افتخار

اور تنہا دیکھ ڈالا ہر مقام پُر بہار

انگریزی ترجمہ

115. There you gathered all the honours unshared. You crossed all the boundaries alone and unobstructed.

عربی متن

آغاز وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا اُوْتِيتَ مِنْ رُتَبٍ
۱۱۶ بروز چہار شنبہ وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَآ اُوْلِيْتَ مِنْ نِعَمٍ

فارسی ترجمہ

بس جلیل القدر جاہ و مرتبت تُو یافتی
برتر از فہم اند نعمت ہا کہ از اُو یافتی

سرائیکی ترجمہ

بہوں بلند ہن رُتبے تے اعزاز جو تیکوں مِلّے
ہر او نعمت جو ڈِتیو ساڈی سمجھ توں باہرے

اُردو ترجمہ

ہیں جلیلُ القدر یہ جُملہ مراتب آپؐ کے
نعمتوں کی منزلت کو عقل کیسے پا سکے

انگریزی ترجمہ

116. Of great value are the ranks and honours conferred on you. Intellect fails to make an estimation of the bounties, so vast in their dimensions, given to you.

عربی متن

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

۱۱۷ مِنَ الْعِنَایَۃِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْھَدِمِ

فارسی ترجمه

مُژده باد ای معشر الاسلام بیشک نزدِ ما

ازعنایت ہست رُکنی از ہدم ناآشنا

سرائیکی ترجمه

اے مُسلمانو تہاکوں ڈیندااں خُوش خبری سُنڑا

نال عنایت دے بدی ساکوں رُکن تے مُحکم مِل گیا

اُردو ترجمه

اے مُسلمانو مُبارک ہو کہ از راہِ کرم

دین وہ بخشا نہ ہو گا حشر تک جو مُنہدم

انگریزی ترجمه

117. Now good news to all ye companions of Islam! We have received through his kindnes such a strong and firm pillar as can never tumble down or get decayed.

عربی متن

لَمَّا دَعَا اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ ۱۱۸
بِاَکْرَمِ الرُّسْلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

فارسی ترجمہ

داعیٔ ما طاعتِ اللہ را کرد اقتضا
پس بآں خیرُ الرُّسُل خیرُ الاُمم گشتیم ما

سرائیکی ترجمہ

اللہ دی طاعت ڈسیندا ساکوں جیں صاحب کرم
صدقے اوں خیرُ الرُّسُل دے اساں ہیں خیرُ الاُمم

اُردو ترجمہ

جس نے دعوت دی کہ اللہ کے مطیع ہو جائیں ہم
صدقے اس خیرُ الرُّسُل کے ہم بھی ہیں خیرُ الاُمم

انگریزی ترجمہ

118. He who called us towards the obedience of Allah was called by Him as 'The Best of Prophets'. So by virtue of our relationship with him we are the best of all the nations of the world!

اَلْفَصْلُ الثَّامِنْ فِيْ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عربی متن

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِہٖ

119 كَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

فارسی ترجمہ

بعثتِ اُو در دلِ اعدا چنان دہشت فگند

چون بزان از نعرۂ ناگہ سراسیمہ شوند

سرائیکی ترجمہ

ڈر گئے دِل دشمناں دے آپ دی بعثت اُتے

شینہہ دی ہکل نال جینویں اجڑ وچ بھاجڑ مچے

اُردو ترجمہ

ڈر گئے دشمن نبوّت کی خبر سے اِس طرح

بھاگ اُٹھتا ہے گرج سنتے ہی ریوڑ جس طرح

انگریزی ترجمہ

119. The news of the mission of 'The Holy Prophet' (Peace be upon him) frightened the hearts of the enemies just as the roar of a lion or a wolf makes a negligent herd of sheep run helter-skelter in utter confusion.

عربی متن

مَازَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرِکٍ

۱۲۰ حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ

فارسی ترجمہ

دَر تقابل آمد آنحضرتؐ بہ ہر میدانِ جنگ

شُد عدُو آخر زنیزہ ہا ذلیل و خوار و تنگ

سِرائیکی ترجمہ

آپؐ دی تھی گئی مُسلسل کافراں دے نال جنگ

ہر لڑائی وِچ تھئے دشمن ذلیل و خوار و تنگ

اُردو ترجمہ

ہر لڑائی میں رہے شامل برابر آنحضورؐ

دُشمنوں کے جسم تھے نیزوں سے آخر چُور چُور

انگریزی ترجمہ

120. 'The Holy Prophet' (Peace be upon him) confronted the armies of the enemies in all battles, till the flesh of the enemy was cut to pieces by the spears and lances as if it was to be put on the shambles.

عربی متن ـــــــــــ

وَدُّوا الفِرَارَ فَکَادُوا یَغۡبِطُوۡنَ بِہٖ
۱۲۱ اَشۡلَآءَ شَالَتۡ مَعَ الۡعِقۡبَانِ وَالرَّخَمٖ

فارسی ترجمہ ـــــــــــ

غبطہ بُردند دُشمنان بر مردمان کہ شُد فرار
یا کہ عُضوِ شان بُبردہ کرگس و مُردار خوار

سرائیکی ترجمہ ـــــــــــ

چہندے ہن کافر نسوں یا اُنھاں وانگوں تھی ونجوں،
ہلیں گجھیں چا گیاں ہن جنھاں کوں میدان توں،

اُردو ترجمہ ـــــــــــ

اب تو کافر تنگ آ کر چاہتے تھے بھاگ اُٹھیں
یا پھر اُن کی بوٹیاں گِدھ اور چیلیں لے اُڑیں

انگریزی ترجمہ ـــــــــــ

121. The enemy soldiers wanted to flee from the battle-field. They now envied those of their fellow-warriors whose limbs had been taken away by falcons and black eagles!

عربی متن

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَ لَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
۱۲۲ مَا لَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِیْ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

فارسی ترجمہ

رفت شبہا وز شمارش بی خبر بودند آن

جز شبِ ماہِ حرم کہ اندران باشد امان

سرائیکی ترجمہ

راتیں گزریاں بھل گئے کفار انھاں دا گنڑن

انھاں راتیں دے سوا ہے منع جنھاں وچ لڑن

اردو ترجمہ

روز و شب کی گنتی سے تھے بے خبر کافر تمام

ان مہینوں کے سوا جن میں لڑائی ہے حرام

انگریزی ترجمہ

122. Nights after nights passed and the enemies forgot reckoning their number. They remembered only those nights in which fighting was forbidden.

عربی متن

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ ۱۲۳
بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

فارسی ترجمہ

دین چو مہمان فرود آمد بہ صحن غازیان
زان کہ ہر سالار بُد مشتاقِ لحمِ دُشمنان

سرائیکی ترجمہ

دین مہمان بنڑ کے آیا غازیاں دے در اُتے
ہن مُجاہد ڈاڈھے بُکھے دشمناں دے ماس دے

اُردو ترجمہ

دین اور سالار گویا انہی کے مہمان تھے
اِس لئے غازی تھے بھوکے دشمنوں کے ماس کے

انگریزی ترجمہ

123. It appeared as if 'True Religion' with all its chieftains had alighted in the houses of the Mujahids as their honoured guest. So this is why each one of them was so keenly desirous of the flesh of the enemy.

عربی متن

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

۱۲۴ يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

فارسی ترجمہ

می کشید آن لشکرِ طیّار و بر اَسپان سوار

در تلاطُم با دلیران موجزن در کارزار

سرائیکی ترجمہ

شہسواراں دا اے لشکر وانگ دریا چڑھ پیا

موج تے پئی موج تے ہر پہلوان ٹکرا گیا

اُردو ترجمہ

شہسواروں کے عساکر مثلِ دریا تھے رواں

اِن میں موجوں کی طرح ٹکراتے تھے جنگاوراں

انگریزی ترجمہ

124. Mounted on fast-running horses the army drew on like a mighty river and the waves of warriors collided.

عربی متن ——————

مِنْ کُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰہِ مُحْتَسِبٍ

۱۲۵ یَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِلْکُفْرِ مُصْطَلِمِ

فارسی ترجمہ ——————

ہر یکی لبیک گو و محتسب للّٰہ بدی

حملۂ شان بہر استیصال کفر و شر شدی

سرائیکی ترجمہ ——————

ہن مجاہد تے شہیدٔ اللہ دے طاعت گذار

جڑھ پٹیجے کفر دی اے چاہندے ہن جاں نثار

اُردو ترجمہ ——————

ہر مجاہد تھا امینِ حق، مطیع اللہ کا!

اس کا مقصد صرف استیصالِ کفر و شرک تھا

انگریزی ترجمہ ——————

125. **Each one of these warriors was answerable to Allah alone. They had opened their account with Him for all awards and rewards. Their objective was mainly to eradicate impiety and unbelief.**

عربی متن ______

حَتّٰی غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَھِیَ بِھِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِہَا مَوْصُوْلَۃَ الرَّحِمِ ۱۲۶

فارسی ترجمہ ______

حتّٰی کہ اسلام شُد ملّت بسعیٔ این، ہمہ
اجنبی ہم در قرابت آمدند از دین، ہَمہ

سِرائیکی ترجمہ ______

دین اِنھاں دی کوششاں دے نال مِلّت بَنڑ گیا
اَجنبی ہا جیڑھا پہلے ہُنڑ قَرابت دار ہَے

اُردو ترجمہ ______

دِین اُنکی کوششوں سے ایک مِلّت بن گیا
اجنبی تھا بیشتر جو اب قرابت دار تھا

انگریزی ترجمہ ______

126. The warriors of Islam continued fighting till at last the Muslim nation, which was like a stranger to the people formerly, brought about unity and fraternity more firm than even the ties of kinship.

عربی متن ___________

مَكْفُولَةً أَبَداً مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ

۱۲۷ وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

فارسی ترجمہ ___________

دائماً آمد بحفظ بہترین شوی و پدر

پس ز یتیم و بیوگی مکفول شد این سربسر

سرائیکی ترجمہ ___________

چنگاں پیو تے چنگاں شوہ ڈو ہیں کفیل ہن مستقیم

ناں کڈاں نہ ہنڑ بیوہ تھیسی ساڈی اُمت ناں یتیم

اُردو ترجمہ ___________

مِل گیا ملّت کو دائم اچھا شوہر اور پدر

اب نہ ہوگی بیوہ اور نہ یتیم نوحہ گر

انگریزی ترجمہ ___________

127. It had now come under the patronage of a good husband and a kind father, so to speak. And for all times to come it was not going to be an orphan or a widow.

عربی متن

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ

مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ کُلِّ مُصْطَدَمِ ۱۲۸

فارسی ترجمہ

مثل کوہ بودند آن، پرس از مصاف ضربِ حرب

آن کہ دیدند از شجاعان شدّتِ یلغار و ضرب

سرائیکی ترجمہ

ہن مجاہد روہ پچھ گھن جنگ دے میدان توں

کیا تھیا ہا کافراں دا حال تھے کینّویں زبوں

اردو ترجمہ

تھے مجاہدین گویا کوہ استقلال کے

جس نے دیکھی ہے شجاعت ان کی اس سے پوچھ لے

انگریزی ترجمہ

128. Its warriors were like mountains in chivalry. You can well ask those who encountered them or witnessed what befell on the infidels in all the clashes.

عربی متن

وَسَلْ حُنَيْناً وَّسَلْ بَدْراً وَّسَلْ اُحُداً

١٢٩ فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

فارسی ترجمہ

پُرس از بدر و حُنین و اُحد آن کُل مَاجرا

یا فصُولِ مرگِ شان کو سخت تر بُد از وَبا

سرائیکی ترجمہ

پُچھ حُنین و بدر توُں یا وَت اُحد دا حَال چا

تھولے وَقت ءِچ کافراں تے مَوت پئی وانگے وَبا

اُردو ترجمہ

پُوچھ لے بدر و حُنین اور اُحد سے سَب مَاجرا

کافروں پر مَوت یُوں آئی کہ جَیسے ہو وَبا

انگریزی ترجمہ

129. Ask Hunain, ask Badr and ask Uhud about the details of how death overtook the infidels like an epidemic.

عربی متن

اَلْمُصْدِرِیْ الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

۱۳۰ مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

فارسی ترجمہ

غازیان تیغ سفید ش سُرخ آوردند باز

از سرِ دُشمن کہ بُودی آن سیاہ و مُو دراز

سرائیکی ترجمہ

اے مُجاہد دُشمناں دے کالیاں جُونڑیاں دے وِچُوں

لال رَتیاں کڈھ کے آئے چِٹّیاں تلواراں کُوں

اُردو ترجمہ

غازیوں نے جن کے حملے ہو رہے تھے بار بار

کالے بالوں سے نکالی سُرخ تیغ آبدار

انگریزی ترجمہ

130. The warriors struck on the long black tussels of the infidels and drew back their white glittering swords besmeared red (with blood).

عربی متن

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَكَتْ
۱۳۱ أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

فارسی ترجمہ

کاتبان با نیزۂ خطّی نوشتند خُوب خط
ہیچ حرفِ جسم را نگزاشت قلمش بی نُقَط

سرائیکی ترجمہ

خطّی نیزیاں نال لکھدے ہن اے کاتبِ خوب خط
انہاں دیاں قلماں نہ چھوڑیا حرف تن دا بے نقط

اُردو ترجمہ

لکھ رہے تھے خطّی نیزوں سے یہ کاتب خوب خط،
چھوڑا قلموں نے نہ حرفِ جسم کوئی بے نقط

انگریزی ترجمہ

131. They were scribes (you may say) who wrote with lances manufactured in Khatt instead of pens. These pens did not leave any letter of the bodies of the enemies without a dot or cut.

عربی متن

شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِیمَا تُمَیِّزُهُمْ
۱۳۲ وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیمَا مِنَ السَّلَمِ

فارسی ترجمہ

آن سِلاح پوشان مُمیّز از علاماتِ جلیل
چُون گلاب از رنگ و بُو ممتاز باشد از مُغیل

سرائیکی ترجمہ

ہَن مُسلّح پُورے تاہم خاص ہئی ہک ہئی سُنجانڑ
جلینویں کِکّر تے گلاب ءِ وچ پھل دی خوشبو ہے پچھانڑ

اُردو ترجمہ

گو مُسلّح تھے مگر تھی خاص اُن کی آب و تاب
رنگ و بُو میں مختلف ہیں جیسے کیکر اور گُلاب

انگریزی ترجمہ

132. They were armoured cap-a-pie like their opponents but they had a distinctive mark of their own; just as the distinctive hue and odour separates the rose from Acacia Mimosa,

عربی متن

تَهدِی اِلَیکَ رِیَاحُ النَّصرِ نَشرَهُمُو
فَتَحسَبُ الزَّهرَ فِی الاَکمَامِ کُلَّ کَمِی ۱۳۳

فارسی ترجمہ

بادِ نصرت آور د زیشان بتو خوشبوئے صاف
ہر سلاحی را بدان مثلِ شگوفہ در غلاف

سرائیکی ترجمہ

کِھنڈ گھتی خوشبو ہوا جو کامیابی دی چلی
ہر زرہ پوش اینویں ہا جلیویں غلافاں وِچ کلی

اُردو ترجمہ

اِن کی خوشبو آپ تک لائی ہے نصرت کی ہوا
ہر مجاہد گویا غنچہ تھا غلافوں میں چھپا!

انگریزی ترجمہ

133. The winds carrying the happy news of their victory have brought heir perfume to you also; as, in their armours they were like blossoms in flower-sheaths!

عربی متن

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
۱۳۴ مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

فارسی ترجمہ

محکم اندر پشتِ اسپان چون بکوہ روید درخت
از کمالِ شہسواری نی بوجہِ زینِ سخت

سرائیکی ترجمہ

جم کے بہندن گھوڑیاں تے جلینویں روہاں دے درخت
شہسوارن اے نہیں جو زین ہے گھوڑے دی سخت

اردو ترجمہ

یوں ڈٹے ہیں گھوڑوں پہ ہوں جیسے ٹیلوں کے درخت
شہسواری میں تھے کامل نہ بوجہِ زینِ سخت

انگریزی ترجمہ

134. Firmly did they sit on the back of their horses like deep-rooted trees that grow ou mountain-tops, not because of the tightness of the waddling-bands but because they were perfect in horsemanship.

عربی متن

۱۳۵ طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

فارسی ترجمہ

سختیٔ شان کرد دشمن را چنان دہشت زدہ
بزبچہ را دیدہ گفتا کہ غازی آمدہ

سرائیکی ترجمہ

سخت حملیاں نال دل کفار دے ایں ڈر گئے
ڈیکھن ہا لیلے تاں چھر کن ہا جو غازی آ پئے

اُردو ترجمہ

اُڑ گئے تھے دشمنوں کے ہوش اُن کے خوف سے
بزبچوں سے سہم جاتے تھے کہ غازی آگئے

انگریزی ترجمہ

135. The severity of their attacks kept the hearts of the enemy in constant flight. In utter bewilderment they could hardly distinguish between a lamb and a warrior.

عربی متن

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
۱۳۶ اِنْ تَلْقَهُ الْاُسُدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

فارسی ترجمہ

ہر کرا امداد و نصرت از رسول اللہ بود
شیر بیشہ ہم ازو از پیش خائف می شود

سرائیکی ترجمہ

جیکوں نصرت مل گئی حضرت رسول اللہ دی
اوندے اگوں سہم ویندے جنگلاں دا شینہہ وی

اردو ترجمہ

جس کو ہو جائے رسول اللہ کی نصرت نصیب
سہم جائے شیر بیشہ بھی اگر آئے قریب

انگریزی ترجمہ

136. He who is honoured with the support of the Holy Prophet (Peace be upon him) is sure to make even a lion stand dumbfounded before him if it suddenly comes out of the thickets to confront him.

عربی متن

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ

۱۳۷ بِہٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمٖ

فارسی ترجمہ

دوستش را تو نہ بینی نامُراد و ناتوان

دُشمنش را ہم نہ بینی کامیاب و کامران

سرائیکی ترجمہ

دوست حضرتؐ دا ہمیشہ کامیاب و کامراں

دشمن آنحضرتؐ دا رہسی دِل شِکستہ ناتواں

اُردو ترجمہ

آپؐ کا ہر دوست ہوگا کامیاب و کامراں

اور ہر دُشمن رہے گا دِل شکستہ ناتواں

انگریزی ترجمہ

137 You will never see a friend of his unassisted; nor will you see his enemy unshattered.

عربی متن

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرزِ مِلَّتِہٖ
۱۳۸ كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمٖ

فارسی ترجمہ

در حصارِ ملّتی بخشید اُمّت را پناہ
چون اسد در بیشہ ہا بر بچّگان دارد نگاہ

سرائیکی ترجمہ

اپڑیں اُمّت کوں ڈِتّی حضرتؐ شریعت دی پناہ
جینویں شینہہ جنگل دے وچ رکھدا ہے بالاں تے نگاہ

اُردو ترجمہ

آپؐ نے دی اپنی اُمّت کو شریعت کی پناہ
شیر جیسے رکھتا ہے جنگل میں بچّوں پر نگاہ

انگریزی ترجمہ

138. He incorporated his nation in the stronghold of canon laws just as a lion protects its cubs within its lair.

عربی متن

۱۳۹ کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدِلٍ
فِیْہِ وَکَمْ خَصَّمَ الْبُرْھَانُ مِنْ خَصِمٍ

فارسی ترجمہ

بارہا کلماتِ حق افگند خصمان را بخاک،
بارہا دشمن زبون شد از دلیلِ تابناک،

سرائیکی ترجمہ

آپ دے منکر کوں ڈتی کئی دفعہ قرآں شکست
آیت اللہ کرڈتا ہر مرتبہ دشمن کوں پست

اُردو ترجمہ

بارہا کلماتِ حق نے دی ہے منکر کو شکست
بارہا برہانِ ناطق نے کیا دشمن کو پست،

انگریزی ترجمہ

139. Many a time the words of Allah have thrown flat on the ground their contenders and many a time their convincing arguments have defeated their challengers.

عربی متن

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيبِ فِي الْيُتُمِ ۱۴۰

فارسی ترجمہ

کافی است این مُعجزہ کہ اُمّیِّ گشتہ علیم
در زمانِ جاہلیّت شُد مُؤدّب آن یتیم

سرائیکی ترجمہ

مُعجزہ اے کافی ہے تیکوں جو اُمّی ہے عَلیم
جَاہلیّت وِچ اَدب ڈِتّے جہاں کوں ہِک یتیم

اُردو ترجمہ

مُعجزہ کافی ہے تجھ کو یہ کہ اُمّی ہے عَلیم
اور دَورِ جَاہلیّت میں مؤدّب ہے یتیم

انگریزی ترجمہ

140. **For you this one miracle is enough that during the dark ages of absolute ignorance one who was not taught by anyone even to read or write became the most learned scholar of all arts and sciences and a doctor of law and divinity.**

عربی متن

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ آغاز

۱۴۱ ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ بروز پنجشنبہ

فارسی ترجمہ

خدمتش از مدحہ کردم تا شود عفوِ گناہ

آنکہ سر زد شد ز شعر و چاکری پیش گاہ

سرائیکی ترجمہ

آپ دے گنڑ گانداہاں جو بخشیے وَنجم سب گناہ

عُمر گزری نوکری تے شاعری وِچ خواہ مخواہ

اُردو ترجمہ

آپ کا مدحت سرا ہوں بخشے جائیں سب گناہ

چاکری اور شاعری میں عمر گزری خواہ مخواہ

انگریزی ترجمہ

141. I have served 'The Holy Prophet' (Peace be upon him) with this eulogy with a view to asking for pardon for the sins that I have committed during my life-long career as a poet and office-bearer.

عربی متن

۱۴۲ اِذْ قَلَّدَانِی مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ
گَاَنَّنِیْ بِہِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

فارسی ترجمہ

چُون قِلاوہ بُود این شِعر و خدم در گردنم
از عواقب خوف آید، اُشْتُرِ قُربانیم

سرائیکی ترجمہ

نوکری تے شاعری دا پٹّہ گچی وِچ رہیا
پھنڈر آں قربانی دا، ہُنڑ ڈرہیں انجام دا

اُردو ترجمہ

نوکری اور شاعری کے پٹّے گردن میں رہے
جانور قربانی کا ہوں، ڈرتا ہوں انجام سے

انگریزی ترجمہ

142. These two sins have been like a girdle round my neck as if I were earmarked for an animal of sacrifice. This has made me afraid of the consequences.

عربی متن ______

۱۴۳ اَطَعتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الحَالَتَینِ وَمَا
حَصَّلتُ اِلّاعَلَی الاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

فارسی ترجمہ ______

بردہ ام احکامِ غیِّ کودکی در ہر دو حال
جز گناہ و جُز ندامت چہ شُدم حاصل مآل،

سرائیکی ترجمہ ______

ڈُوہاں دی طاعت چُھر کی ہئی تے ایندی سرکشی
یا گناہ حاصل تھئے یا وت پشیمانی رہی

اُردو ترجمہ ______

بچپنے کی گمرہی کے تابع تھے یہ دونوں کام
اِن کا حاصل ہے ندامت یا جرائم خاص و عام

انگریزی ترجمہ ______

143. In both these positions I followed the dictates of the rebellious childishness. And what did I gain except sin and remorse ?

عربی متن

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسٍ فِی تِجَارَتِہَا ۱۴۴
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

فارسی ترجمہ

چہ خسارہ کرد نفسم در تجارت، آہ، بین
نَی بدُنیا دین خرید و نَی شُد آمادہ درین

سرائیکی ترجمہ

دُنیا دے بدلے نہ گھِدّم دِین کُوں آے غم گُسار
نفس بَیڑے کیتا ہے کِتلا خسارے دا وپار

اُردو ترجمہ

دیکھئے اِس نفس نے سودے میں کیا گھاٹا دیا
دُنیا دے کر دِیں خریدا نہ ارادہ ہی کیا

انگریزی ترجمہ

144. Look ye people! What losses my 'Baser Self' sustained in its bargains! It did not buy 'True Religion' in exchange for the material world; nor did it intend doing so.

عربی متن

وَمَنْ يَبِعْ اٰجِلاً مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ
يَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمٖ ۱۴۵

فارسی ترجمہ

آن کہ عقبیٰ را بدنیا می فروشد خاسر است
پیشگی یا نقد در این ہر دو نقصان ظاہر است

سرائیکی ترجمہ

آخرت کوں ویچ کے جے دُنیا ہوئی گھن گھدی
ٹھپّی دے سودے تے روک ئِ ڄ ڈوہاں وچ تروٹا ہوی

اُردو ترجمہ

آخرت کو بیچ کر دُنیا خرید و گے اگر
دونو گھاٹے کے ہیں سودے پیشگی اور نقد پر

انگریزی ترجمہ

145. He who sold away his future gains in exchange for immediate benefits incurred losses in all his transactions whether cash or advance.

عربی متن

إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ
۱۴۶ مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمِ

فارسی ترجمہ

گر گنہ کردم بسی پیمان با او نشکستہ ام
نیز حبلِ مصطفیٰ نہ بریدہ ام نہ گسستہ ام

سرائیکی ترجمہ

کیتے ہِم بھانویں گناہ وت وی نبی دا آسرا
چھٹ نہیں سگدا، نہ رشتہ ترٹدا ہِم اُمید دا

اُردو ترجمہ

گرچہ عصیاں کا رہوں توڑوں گا نہ عہدِ وفا
منقطع ہوگا نہیں رشتہ میری اُمید کا

انگریزی ترجمہ

146. Although I am a sinner yet I cannot resile from the pledges that I have made with 'The Holy Prophet' (Peace be upon him); nor my ties with him can be broken.

عربی متن

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ
۱۴۷ مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

فارسی ترجمہ

چون محمدؐ نام دارم عہدِ من باشد ازو
در وفائے عہد باشد بہترینِ خلق اوؐ

سرائیکی ترجمہ

ناں محمدؐ ہے میڈا ہمنامی دا ہم آسرا
آپؐ دا ہر وعدہ خلقت نال تھیندا ہے وفا

اُردو ترجمہ

میری ہمنامی محمدؐ سے ہے ضامن امن کی
خلق سے برتر وفائے عہد میں ہیں آپؐ ہی

انگریزی ترجمہ

147. I too am called Muhammad; so my being his name-sake guarantees for me his protection. Verily he excels all people in fulfilment of promises.

عربی متن

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
۱۴۸ فَضْلًا وَّ اِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمِ

فارسی ترجمہ

وائے بر من گر نہ گیری دست در روز جزا
پس بگویم لغزش آمد در قدم وا حسرتا

سرائیکی ترجمہ

ڈینھ قیامت ہتھ نہ پکڑیا جے تیڈے فضل وکرم
آکھساں اولوکو ڈیکھو تھڑ گیا ہمتیں قدم

اردو ترجمہ

گر قیامت میں ہوا نہ دستگیر ان کا کرم
پس کہوں گا ہائے لوگو پھسلا ہے میرا قدم

انگریزی ترجمہ

148. If he does not hold my hand in help and kind favour on the day of judgment, you may say that unluckily my foot has slipped and thus I have fallen from the seat of honour.

عربی متن

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ

١٤٩ اَوْیَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمٖ

فارسی ترجمہ

حَاشَا لِلّٰہ! خالی آید از درش اُمّیدوار

نیست مِمکِن دوستدارش واپس آید بی وقار

سِرائیکی ترجمہ

ذاتِ اقدسؐ توں بعید اے جو کوئی اُمّیدوار

یا پناہی وَلدا آوے خالی ہتھ یا بے وقار

اُردو ترجمہ

حَاشا ہو محرُوم بخشِش سے کوئی اُمّیدوار

ہو نہیں سَکتا ارادت مَند پلٹے بے وقار

انگریزی ترجمہ

149. Never, never will he deprive his favour-seekers of his boundless generosities; he is not one who sends away his suppliants disappointed or dishonoured.

عربی متن

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَائِحَهٗ

١٥٠ وَجَدْتُهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

فارسی ترجمه

فکرِ من از وقتیکه بر مدحِ او شُد مُلتزم

در نجاتِ خود وُرا از بس مُعینی یافتم

سرائیکی ترجمه

سوچ میڈی ہے جداں توں صرف اوندی نعت گو

میکوں ہر ہک دکھ وچ چھٹکارا ڈیندا ہے اوھو

اُردو ترجمه

فکر میرا وقف ہے جب سے بمدحِ مُصطفےٰ

سب سے بہتر مَیں نے پایا آپؐ کو عقدہ کُشا

انگریزی ترجمه

150. Since the moment I have made it obligatory for my meditations to sing only his praises, I have found him the best helper in my salvation.

عربی متن

وَلَنْ یَفُوْتَ الغِنیٰ مِنْہُ یَدٌ تَرِبَتْ 151
اِنَّ الْحَیَا تُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاَکَمِ

فارسی ترجمہ

نعمتش خالی ندارد دستِ خاکِ آلودہم
ابرِ رحمت غنچہ رویاند بہ تودہ، لا جِدَم

سرائیکی ترجمہ

مِٹّی بھریے ہتھ وَلیندی نہیں سخاوت آپ دی
کیوں جو مینہہ ٹبیاں تے وی ڈیندے پھلاں کوں زندگی

اُردو ترجمہ

فیض سے خالی نہ پلٹا دستِ خاک آلود بھی
کیونکہ بارش دیتی ہے ٹیلوں کو بھی روئیدگی

انگریزی ترجمہ

151. His generosity does not let go unrewarded even the hands full of dust. Verily the rainfall on sand-dunes causes verdure to sprout indiscriminately.

عربی متن

وَلَوْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ ۱۵۲
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرَمٖ

فارسی ترجمہ

مَن نخواہم چون زُہَیر آن دولتِ گنج و دِرم
کان بچیدہ دستِ او از مدحتِ شاہِ ہَرَم

سرائیکی ترجمہ

مال دولت نہیں چہنداہیں اے مدحت آکھ کے
ہا زُہیر او جیں خزانے مَن ہَرَم دے چُنڑ گِھدے

اُردو ترجمہ

چاہتا میں کچھ نہیں اِس مدحہ سے گنج و دِرم
میں نہیں مثلِ زُہیرِ مادحِ شاہِ ہَرَم

انگریزی ترجمہ

152. I have absolutely no desire to accumulate fragrances of this world. It was the hand of the poet Zuhair that gathered riches from the treasures of King Haram as a reward for his praise-songs.

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرْ فِیْ ذِکْرِ الْمُنَاجَاتْ وَعَرْضِ الْحَاجَاتْ

عربی متن

یَآ اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ ۱۵۳

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

فارسی ترجمہ

ای گرامی تر ز خلقت من نہ دارم مُلتجا

جُز تو در وقتِ قیامت نیز در اُفتادِ ہا

سرائیکی ترجمہ

اکرم المخلوق! بیاوت کون ڈیندا ہم پناہ!

ہر مُصیبت عام وخاص ئِ چ تُوں ہیں مَیڈی تکیہ گاہ

اُردو ترجمہ

اکرم المخلوق! مانگوں اور مَیں کس سے پناہ

حادثاتِ عام میں ہیں آپ میری تکیہ گاہ

انگریزی ترجمہ

153. O the most generous of all! Who else is there to give me protection in sudden calamities and common mis-haps? Surely there is none except you.

عربی متن

وَلَن یَّضِیقَ رَسُولَ اللہِ جَاھُكَ بِیْ

١٥٤ إِذَا الکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فارسی ترجمہ

یا رسول اللہ نگردد تنگ جاہِ تو ازین

چون دہد جلوہ کریم و منتقم در یوم دین

سرائیکی ترجمہ

رُتبہ تیڈا گھٹ نہ وسیی یا رسول اللہ ڈاں

او کریم آ جلوہ ڈیسی منتقم بنڑ کے جڈاں

اُردو ترجمہ

اِس پناہ سے کم نہ ہو جائیگا رُتبہ آپؐ کا

منتقم کی جب صفت میں جلوہ گر ہو گا خُدا

انگریزی ترجمہ

156. O my soul! Lose not hopes of forgiveness. Be sure you will not be left undignified. Forgiveness considers big sins also at par with small ones.

عربی متن

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

۱۵۵ وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

فارسی ترجمہ

دُنیا ہست از جُودِ تو واں آخرت از تو کرم

از علومِ تُست علمِ لوح نیز علمِ قلم

سرائیکی ترجمہ

اے جہاں تے او جہاں ڈوہیں تیڈا جُود و کرم

آپؐ دے کُل علم دا ہِک جزو ہے لوح و قلم

اُردو ترجمہ

بے شُبہ دونوں جہاں ہیں آپؐ کا جُود و کرم

علمِ کُل ہے آپؐ کا اور جزو ہے لوح و قلم

انگریزی ترجمہ

155. This world, and its counterpart — the other world, owe their existence to your liberality. Even the knowledge contained in 'The Pen and The Board' is just a fragment of the sciences you are the master of!

عربی متن

یَا نَفسِ لَا تَقنَطِی مِن زَلَّۃٍ عَظُمَت ۱۵۶
اِنَّ الکَبَائِرَ فِی الغُفرَانِ کَاللَّمَمِ

فارسی ترجمہ

اَی دل از رحمت مشو نومید با جُرمِ کبیر
آن کبیرہ نزد غفرانِ خُدا باشد صَغیر

سرائیکی ترجمہ

نااُمّید اصلُوں نہ تھی جو ہِن گُناہ تیڈے کبیر
جتّھاں بخشش ہووے اُتّھاں کیا کبیرے کیا صغیر

اُردو ترجمہ

تُو نہ ہو مایُوس گرچہ ہیں گُناہ تیرے کبیر
ہو جہاں بخشش وہاں کیا ہے کبیر اور کیا صغیر

انگریزی ترجمہ

154. On the day when 'The Most Benevolent' will make His appearance in His qualitative name of 'the Retaliator', your status will have no declension if you kindly intercede for my deliverance.

عربی متن ــــــــــــ

۱۵۷ لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَأْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

فارسی ترجمہ ــــــــــــ

رحمتش را چون کند تقسیم آن ربِّ علا
بہرۂ ما زان بود از نسبتِ عصیانِ ما

سرائیکی ترجمہ ــــــــــــ

رحمتاں جڈاں ونڈیسی میڈا ربِّ مہربان
ہوسِن جتلے گناہ او اتلیاں ڈیسی رحمتاں

اردو ترجمہ ــــــــــــ

بے شبہ جب رحمتیں اللہ کی بانٹی جائیں گی
سب کے حصّے میں گناہوں کے مطابق آئیں گی

انگریزی ترجمہ ــــــــــــ

157. When my Nourisher will distribute his mercies the share of each sinner will be in proportion to the magnitude of his sins.

عربی متن ___________

يَارَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِىْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
۱۵۸ لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِىْ غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

فارسی ترجمہ ___________

یارب اُمّیدی کہ بستہ ام مگردان واژگون
وان یقین را پختہ ترکُن از عنایاتِ فزون

سرائیکی ترجمہ ___________

رَد نہ فرما اے خُدا امیڈی کہیں اُمّید کُوں
تیڈی رحمت تے یقیں ہے اِکوں قوّت بخش توں

اُردو ترجمہ ___________

یا خُدا اُلٹا نہ دے میری کسی اُمّید کو
رحمتوں پر جو یقیں ہے ٹوٹنے والا نہ ہو

انگریزی ترجمہ ___________

158. O my Nourisher, turn not down the hopes that I have cherished unto you; nor break to pieces the faith that I have reposed in your mercy.

عربی متن

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ

159 صَبْرًا مَّتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

فارسی ترجمہ

لُطف فرما در دو عالم بہ عُبیدت ای خُدا

می گریزد صبر چُون در پیش آید اِبتلا

سِرائیکی ترجمہ

ڈُو جہانیں لُطف فرما اَپڑیں ایں بندے اُتے

صبر ہم کمزور بھج وَیندے مُصیبت ڈیکھ کے

اُردو ترجمہ

لُطف فرما دِین و دُنیا میں تو اپنے عبد پر

صبر جس کا بھاگ جاتا ہے مُصیبت دیکھ کر

انگریزی ترجمہ

159. Be kind and merciful to your obedient devotee in both the worlds. His patience leaves him when he has to face the challenge of misfor: tunes.

عربی متن

١٦٠ وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوۃٍ مِّنْكَ دَائِمَۃٍ
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمٖ

فارسی ترجمہ

حکم فرما با سحابِ دائمی لطف وکرم
تا شود ریزان و پاشان بر نبیؐ جملہ نعم

سرائیکی ترجمہ

دائمی رحمت دی بدلی کوں خدایا حکم ڈے
اے جنابِ مصطفےٰ تے رات ڈینھ وسدی رہے

اردو ترجمہ

دائمی رحمت کے بادل کو خدایا حکم دے
یہ جنابِ مصطفےٰ پر رات دن برسا کرے

انگریزی ترجمہ

160. And order the clouds of perpetual adoration to shower their bounteous rains continually upon the Holy Prophet (Peace be upon him)——

عربی متن

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ ۱۶۱

فارسی ترجمہ

بعد ازان بر آل واصحابِ کرام وتابعین

کو حلیم اند و کریم اند و نُقی و مُتّقین

سرائیکی ترجمہ

آل تے اصحابؓ تے کُل تابعین اُتّے وَسے!

سب حلیم ہِن تے کریم ہِن مُتّقی تے پاک اے

اُردو ترجمہ

سَاتھ ان کے آلؑ اصحابؓ اور ہیں کُل تابعین

جو سخی ہیں اور حلیم اور پاک ہیں اور مُتّقین

انگریزی ترجمہ

161. And upon his descendants, companions and their immediate successors who were all God-fearing, pure, urbane and generous.

عربی متن

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
۱۶۲ وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِی الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

فارسی ترجمہ

تا بجنباند صبا آن شاخہائے سرو بان
اُشتران را در طرب آرد حُدیٔ ساربان

سرائیکی ترجمہ

جے تئیں جھُمّن صبا دے نال شاخاں بان دیاں
یا حُدی خوانی تے آنون ڈاچیاں تے مستیاں

اُردو ترجمہ

جب تلک بادِ صبا سے جھومیں شاخیں بان کی
یا شُتر کو مست کر دے ساربانوں کی حُدی

انگریزی ترجمہ

162. (Let these clouds rain) till the branches of the Egyptian willow keep swinging to and fro in harmony with the morning breezes and till the dromedaries rejoice on the urging-on songs of the camel-drivers !

اِشاریہ

(اشخاص و اَماکِن)

۱۔ ذی سَلَم

سَلَم کیکر کے درخت کو کہتے ہیں۔ ذی سَلَم ایک موضع کا نام ہے جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان واقع ہے۔ اور جو بوجہ کثرتِ درختِ مغیلاں اس نام سے مشہور ہے۔ نیز سَلَم اس خاص کیکر کا نام بھی ہے جس کے نیچے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مکہ مکرمہ کو تشریف لے جاتے وقت استراحت فرمایا کرتے تھے۔ بعض شارحین کے نزدیک سَلَم سے مُراد دَارُالسّلام ہے اور یہاں استعارۃً روضۂ محبوب خدا صلعم مُراد لیا گیا ہے۔

۲۔ کاظمہ

مدینہ منورہ کا نام ہے۔ نیز مدینہ منورہ کے نواح میں ایک بستی کا نام ہے۔ بصرہ کے قریب ایک جنگل کو بھی کاظمہ کہتے ہیں۔ عرب کی ایک حسینہ کا نام بھی ہے، یہ لفظ کظم سے مشتق ہے جو تسکینِ غضب کے معنوں میں مستعمل ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ کاظمہ سے مُراد گنبدِ خضرا ہے جس سے آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو تسکین ملتی ہے۔

۳۔ اِضَم

مدینہ منورہ کے قریب ایک پہاڑ ہے۔ اِس پہاڑ پر حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام اکثر جلوہ آرا رہے ہیں۔

۴۔ عُذری

بنی عُذرہ ایک قبیلہ ہے۔ جس کے لوگ عشق میں مشہور تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اِس قبیلے کے اکثر افراد مرضِ عشق میں گھُل گھُل کر جوانی میں ہی مَر جاتے تھے۔ لہٰذا ھَوَی لعُذرِیْ سے وہ عشق مُراد ہے۔ جس میں عاشق معذور اور بے اختیار ہو۔ اور شیفتگی و دیوانگی اُس پر غالب آجائے وہ عشق جو کبھی زوال پذیر نہیں ہو سکتا

یہ قبیلہ عُشّاقِ یمن میں مشہور تھا۔ اِس قبیلے کے لوگوں کے دِل نہایت نرم اور صاف تھے۔ ان کی عورتیں بھی انتہائی پاک دامن اور باحیا تھیں۔ اِس قبیلے کی فصاحت و بلاغت بھی ضرب المثل تھی۔

۵۔ نفس و شیطان

نفس کے لغوی معنے ہیں۔ زندگی کا سانس۔ زندگی بخش رُوح جسے انگریزی میں سول کہتے ہیں نیز شخص، فرد، لُب، کُنہ، اصلیت، ماہیت، خواہش، رغبت، جوش، غرور، بدی، بدنامی، سزا، عقوبت، خُون وغیرہ، دراصل اِس مادے کے بہت سے معنے ہیں۔ منجملہ ان کے یہ لفظ انسانی شخصیت کے صُوری اور معنوی پہلوؤں کے مجموعہ پر بولا جاتا ہے۔ نیز وہ توانائی یا انرجی جس سے شعور اور احساس کی صلاحیت (یعنی تمیز) پیدا ہوتی ہے یہ لفظ عقل، علم اور قلب کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ نیز عظمت، ہمّت، غیرت اور ارادہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ نَفَسٌ سانس کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع انفاس آتی ہے۔ اس کے بنیادی معنے ہلکی اور نرم ہوا کے نکلنے کے ہیں۔ وسعت اور کشادگی کا مفہوم بھی اِس سے لیا جاتا ہے۔ ایک کش اور گھونٹ کو بھی کہتے ہیں۔ اور طویل چیز کو بھی۔ نفیس مالِ کثیر کو کہتے ہیں۔ شَیْئٌ نَفِیْسٌ وہ عمدہ چیز ہے۔ جس کی طرف انسان لپک کر جائے۔ تنفّس کے معنے سانس لینا ہے اور تَنَافَسَ یا نَافَسَ کے معنی کسی اچھے کام میں ایک دُوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہیں۔ اَنْفُسٌ کے معنی بھائی بند ہیں اور خود اپنے آپ بھی۔ جسے انگریزی میں سیلف کہتے ہیں۔ قرآن حکیم میں یہ لفظ اُس "شئے" کے لئے استعمال ہُوا ہے جسے ہم انسانی ذات، خودی، انا یا ایگو کہتے ہیں۔ یہ مضمون ذرا وضاحت طلب ہے۔

واضح رہے کہ دین کی اصل اور بنیاد "انسانی ذات" کے اقرار پر اُستوار ہے۔

دُنیا میں دو قسم کے تصوّرات پائے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ انسانی زندگی محض طبیعی قوانین کے ماتحت ہے۔ انہی قوانین کے تحت اس کے جسم کا نشوونما ہوتا ہے اور انہی طبیعاتی اصولوں کے تحت وہ مر جاتا ہے۔ اور اس طرح موت کے ساتھ فرد کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے عصرِ حاضر کی زبان میں اسے مادّی نظریۂ حیات کہتے ہیں۔ مغربی تہذیب اسی نظریئے کی مظہر ہے جس کا نتیجہ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ کھاؤ پیو اور عیش کرو، نہ کوئی خیر ہے نہ شر، بس مادّی لذات کا حصُول ہی مقصدِ حیات ہے۔ اور مقصد کے حصُول کیلئے جو بھی طریقہ استعمال کیا جائے صحیح ہے۔ اس کے جائز اور ناجائز ہونے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اخلاقی قدریں، نیک و بد کا امتیاز، ایثار، اخوت، ہمدردی وغیرہ سب فضول باتیں ہیں صرف اپنی ذات کی خواہشات کی تکمیل ضروری ہے اور اس تکمیل کے لئے جو بھی ذریعہ استعمال کیا جائے جائز ہے۔ ظاہر ہے کہ اس نظریئے کی رُو سے نہ خُدا پر ایمان لانے کی ضرورت پڑتی ہے نہ وحی کو تسلیم کرنے کی حاجت ہے اور نہ اخلاقی اقدار یا نیک و بد کی تمیز کا کوئی مستقل معیار ضروری ہے۔ اس نظریئے کے قائل خُدا کی ہستی کا اقرار کر بھی لیں گے تو صرف اس حد تک کہ اُس نے کائنات کو پیدا کیا ہے اور اب کائناتی نظام مقرّرہ قوانین کے تحت چل رہا ہے۔ اس قسم کے ایمان کے ہونے یا نہ ہونے سے انسانی زندگی پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان یا دین اور چیز ہے اور زندگی کے کاروبار، سیاست گری، کسبِ معاش، دُنیاوی معاملات وغیرہ علیحدہ چیزیں ہیں۔ قرآن حکیم اس قسم کے ایمان کو ایمان ہی تسلیم نہیں کرتا۔ بلکہ اسے کفر کہتا ہے، کیونکہ "الدّین" زندگی کے ہر شعبے میں مکمل رہنمائی کا نام ہے۔ جُزیاتی چیز نہیں۔

اس کے برعکس دُوسرا تصوّرِ زندگی یہ ہے کہ انسانی زندگی صرف اس کے

جسم کی زندگی نہیں بلکہ جسم کے علاوہ انسان میں ایک اور "شئے" بھی ہے۔ جسے اس کی ذات یا نفس کہتے ہیں۔ یہ قوانینِ طبیعی کے ماتحت نہیں ہے۔ نہ ہی جسم کے موت سے اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہ موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔ اِس کی تربیت اور نشو و نما وحیٔ الٰہی کے مُطابق ہو گی۔ تو دُنیا کی زندگی بھی خوشگوار ہو گی؛ اور آخرت کی سرفرازیاں بھی نصیب ہوں گی۔ انسان کے اپنے بنائے ہوئے اصول و قواعد یا اخلاقی معیار مُستقل اور مستحکم نہیں ہوتے کیونکہ اس کی ذہنی استعداد، عقلِ کُل، کے مُقابلے میں ہمیشہ محدُود رہے گی اور اُسے ہر زمان و ہر مکان میں وحیِ الٰہی کی رہنمائی کی ضُرورت رہے گی۔ یہ مستقل قدریں قرآن حکیم کے اندر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محفوظ کر دی گئی ہیں۔

اِنسانی ذات، ایک ملکہ، صلاحیت، استعداد یا امکانی قوّت ہے جو بجائے خویش نہ خیر ہے نہ شر ہے۔ خیر اور شر کا تعیّن وحیٔ الٰہی سے کر دیا گیا ہے۔ جب انسان اپنی ذات یا نفس کو انسانیت کی بُلند اقدار کے تحفّظ اور استحکام کے لئے عمل میں لاتا ہے تو یہ خیر کا مُوجب بن جاتا ہے اور جب انسان اپنے اختیار اور ارادے کو پست مفاداتِ ذاتی کی خاطر استعمال کرتا ہے تو یہی ذات شر کا مظہر بن جاتی ہے بالفاظِ دیگر جب عقل جذباتِ سفلیہ کی خادمہ بن جاتی ہے تو مکر و فن کہلاتی ہے اور جب رُوحِ علیّہ کی تابعِ فرمان رہتی ہے تو انسانی زندگی بلکہ پُورے کا پُورا انسانی معاشرہ جنّت بداماں ہو جاتا ہے۔ اقبال نے پہلی عقل کو "عقلِ خود بیں" اور دُوسری کو "عقلِ جہاں بیں" سے تعبیر کیا ہے۔

جب نفس کسی مستقل قدر کو پسِ پشت ڈال کر انسان کو پست مفادات اور شخصی اغراض کی طرف لے جاتا ہے تو اسے نفسِ امّارہ کہتے ہیں۔ یہ اصطلاح قرآن حکیم کی آیت ۱۲/۵۳ سے لی گئی ہے۔ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ یعنی یقیناً

نفس بُرائی کا حکم دیتا رہتا ہے۔

نفس کی ایک کیفیت یہ بھی ہوتی ہے کہ جب اس سے کوئی بُرائی سرزد ہوتی ہے تو اس کے بعد اس میں ندامت کا احساس بیدار ہو جاتا ہے۔ اسے قرآن میں نفسِ لوّامہ کہا گیا ہے (۷۵/۲) یعنی "ملامت کرنے والا نفس"۔

جب انسان خالص احکامِ خداوندی کا اتّباع کرتا ہے اور اُس کی ذات پست جاذبیتوں پر غالب آجاتی ہے تو اسے قرآنِ حکیم نے نفسِ مطمئنہ سے تعبیر کیا ہے۔ (۸۹/۸۷)

مُتصوفین نے نفس کے سات مراتب مقرّر کئے ہیں:۔

۱۔ نفسِ امّارہ جس کا میلان طبیعتِ مدنیّہ کی طرف ہے۔ یہ لذاتِ حسّیہ کا حکم کرتا ہے۔ اور قلب کو جہتِ سفلی کی طرف جذب کرتا ہے۔

۲۔ نفسِ لوّامہ:۔ یہ نفس کبھی عاقلہ کا مطیع ہوتا ہے۔ اور کبھی مخالف، جب مخالفت کر لیتا ہے تو نادِم ہوتا ہے۔ گویا یہ مُبداءِ حرص وہوس بھی ہے اور منبعِ ندامت بھی۔

۳۔ نفسِ مُطمئنہ:۔ یہ نُورِ قلب سے اتنا مُستنیر ہوتا ہے کہ صفاتِ ذمیمہ سے صاف ہو کر اخلاقِ حمیدہ پیدا کر لیتا ہے۔

۴۔ نفسِ مُلہمہ:۔ یہ وہ نفس ہے جس پر اللہ تعالےٰ الہام کی نوازشات کرتا ہے۔ اور جسے تواضع، قناعت اور سخاوت کی استعداد عطا کرتا ہے۔ یہ منبعِ صبر و تحمّل اور معدنِ شکر ہے۔

۵۔ نفسِ راضیّہ:۔ یہ وہ نفس ہے جس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتہائے تسلیم و رضا نازل ہوتی ہیں۔ یہ منبعِ کرامت و اخلاص و ذکر ہے۔

۶۔ نفسِ مرضیّہ:۔ وہ نفس ہے جو اللہ تعالےٰ سے ہر حال میں راضی رہ کر عرفانِ ذاتِ باری سے فیضیاب ہو جاتا ہے۔

۷۔ نفسِ صالحہ:۔ اِس نفس پر اَسرارِ الٰہی منکشف ہوتے ہیں۔ اور یہ اُن اَسرار کا امین ہوتا ہے۔

علامہ بُوصَیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے قصیدے کے دُوسرے باب میں "فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ" کہہ کر نفسِ اَمّارہ کی سرکشیوں اور گمراہیوں کا ذکر کیا ہے اور اس کے مکر وفن سے بچنے کی تدبیریں بتائی ہیں۔

شَیْطَانْ:۔ اِس لفظ کے لُغوی معنے ہیں۔ بُرائی کی ترغیب دینے والا۔ بَدی کی جانب مائل کرنے والا۔ بدخو۔ مغرور۔ سرکش۔ نافرمان۔ شرارت پسند، مکّار، خُفیہ سازشیں کرنے والا۔ نیز سانپ۔ شَطَنَ کے معنے ہیں دُوسرے کی اس طرح مخالفت کرنا کہ وہ اپنے صحیح مقصد سے ہٹ جائے۔ نیز باندھنا۔ سفر اختیار کرنا، بُہت دُور چلے جانا وغیرہ چونکہ شیطان رحمت سے دُور ہوا اِس لئے اُسے شیطان کہا گیا۔ شَاطَ کے معنے ہیں ہلاک ہوا یا اُس نے چلنے میں جلدی کی۔ چُونکہ شیطان اِنسان کی عقل کو قابو کر لیتا ہے اور اس پر جلدی اثر کرتا ہے۔ اِس لئے یہ نام ہوا۔ گویا لُغوی معنے شیطان کے ہیں۔ بعید از خیر و رحمت۔

قصیدۂ بُردہ کا چوبیسواں اور پچیسواں شعر وضاحت طلب ہے۔ اِس قصیدے کے شارح علّامہ بدر الدّین محمدؒ بن بہادر زرکشی متوفی ۷۹۴ ہجری فرماتے ہیں کہ "مجھے خصُومتِ نفس کے ساتھ محاکمۂ شیطان سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ آخر میں نے رُوحِ ناظم کی طرف توجّہ کی تو مکاشفہ میں فرمایا گیا کہ انسان کے اندر تین قوتیں ہیں:۔ قلب، نفس اور شیطان، جب قلب کسی عملِ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو نفسِ امّارہ مانع آجاتا ہے۔ ان دونوں میں جھگڑا ہوتا ہے۔ تو شیطان حَکَم یا ثالث بن جاتا ہے۔ اور نفسِ امّارہ کے حق میں فیصلہ دے دیتا ہے۔ گویا نفس، خصم یا دُشمن بن گیا اور شیطان نے حَکَم کی صُورت اختیار کر لی۔ اِسی طرح جب

شیطان آمادۂ شر ہوتا ہے تو قلب مانع آجاتا ہے۔ اس طرح قلب اور شیطان کے درمیان جھگڑا ہو جاتا ہے۔ اب نفسِ امّارہ ثالث کا رُوپ دھار لیتا ہے۔ اور شیطان کی طرفداری میں فیصلہ صادر کرتا ہے گویا موقعہ کے مُطابق ایک مخالف ہوتا ہے تو دُوسرا الحکم بن جاتا ہے"۔ اسی اعتبار سے یہ کہا گیا ہے کہ تو خصم اور اور حکَم دونوں کے مکر و فن کی چالوں سے واقف ہے۔ اِس لئے ان دونوں کا کہنا نہ مان اور راہِ راست پر قائم رہ۔

شیطان اور نفسِ امّارہ کے وَساوَس سے کس طرح چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ صُوفیائے عظّام نے اس کے چھ طریقے بتائے ہیں:

(۱) اَلْاِسْتَعَاذَہْ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

(۲) کَلِمَۃُ الشَّھَادَۃْ (۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم (۴) تَرْکُ الطَّمَعْ

(۵) تَرْکُ الْاَمَلْ اور (۶) تَرْکُ الدُّنْیَا۔ ان کی تفصیل میں جانے کا تو یہ موقع نہیں البتہ ذکر اور فکر کے دو الفاظ وضاحت کر دیں گے۔

۶۔ کِسریٰ

کِسریٰ خسرو کا مُعرّب ہے۔ یہ بادشاہانِ عجم کا لقب ہوتا تھا جیسے شاہانِ رُوم قیصر کہلاتے تھے، شاہانِ ترک خاقان، شاہانِ مصر فرعون اور خدیو وغیرہ قصیدے کے شعر نمبر ۶۲ میں دو مرتبہ کسریٰ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ پہلے کسریٰ سے مُراد مُلک ساسان ہے کیونکہ حضُورِ اکرم صلعم کی ولادت کے دن ساسان کا محل پھٹا تھا۔ دُوسرے کسریٰ سے مُراد ساسانیوں کا آخری بادشاہ یزدجرد بن شہریار ہے۔ اس نے رستم بن فرخ زاد کو لشکر کا سپہ سالار مقرر کیا۔ اور دو لاکھ سپاہ دے کر عراق کی طرف مُسلمانوں کے مُقابلے پر روانہ کیا۔ مُسلمانوں کی طرف سے سعد بن ابی وقاص سَالار تھے۔ رستم مارا گیا اور ساسانی بھاگ گئے۔ یہ ایسے منتشر ہوئے

کہ پھر جمع نہ ہو سکے۔ اِس طرح میدان قادسیہ میں مسلمانوں کے ہاتھوں ساسانیوں کی حکومت کا چراغ گل ہو گیا۔

۷۔ ساوہ و بُحیرہ

ساوہ فارس کے ایک قصبے کا نام ہے۔ بُحیرہ وہ ندی ہے جو عراقِ عرب میں ہمدان اور قم کے درمیان جاری تھی۔ اِس ندی کے ارد گرد کفّار کے بہت سے مَعابد تھے۔

۸۔ ابرہہ

ابرہہ حبشی یمن کا بادشاہ قریش کا سخت دشمن تھا۔ اُس نے بیتُ اللہ کے مُقابلے پر شہر صنعا میں ایک مَعبد بنایا اور اسکی دیواروں کو جواہرات اور زربفت اور اطلس سے آراستہ کیا۔ اس کے فرش کو ہر مُلک کے خوشنما قالینوں اور غالیچوں سے سجایا اور لوگوں کو اس کی عبادت کے واسطے حُکم دیا۔ بنی کنانہ کا ایک شخص جو اس مکان کا خادم تھا ایک روز اس میں نجاست ڈال کر کہیں روپوش ہو گیا۔ ابرہہ کو معلوم ہُوا کہ یہ خادم مکّی تھا۔ ازراہِ عناد اُس نے یہ کام کیا ہے۔ اسی اثنا ء میں ایک قافلہ مکّہ سے آ کر اس مَعبد کے قریب اُترا۔ اُن کے چُولھے کی آگ ہوا کی تیزی سے اس مکان میں آ پڑی۔ جس سے اس کا ایک حِصّہ اور کُچھ سامان جل گیا یا قافلے والوں نے خُود جلا دیا۔ ان واقعات سے ابرہہ کی آتشِ غضب بھڑک اُٹھی۔ وہ ہاتھیوں کا ایک لشکرِ عظیم ساتھ لے کر بیتُ اللہ پر چڑھ آیا۔ لیکن ابابیلوں کے ذریعے سے یہ سارا لشکر کُچلا گیا۔

۹۔ مُسَبّح

سَبح کے معنے ہیں تیرنا۔ السّابحات کشتیوں کو کہتے ہیں۔ السّوابح وہ گھوڑے جو دوڑتے وقت تیرنے والوں کی طرح "ٹانگیں" آگے بڑھاتے ہیں۔ السّبّاح اچھے

پیراک کو کہتے ہیں۔ نیز اس سے مشابہت کی بنا پر تیز رفتار گھوڑے اور اُونٹ کو بھی کہتے ہیں۔ تگ و دَو کرنے اور دوڑنے یا چلنے میں دُور تک نکل جانے کو بھی سَبَحْ کہتے ہیں۔ لہٰذا سَبَحْ کے معنے ہوئے کسی کام کی تکمیل کے لئے پوری پوری تگ و تاز کرنا امکان بھر جِدّ و جُہد کرنا۔ پانی یا ہوا میں تیزی سے گزرنا اس مادے میں تیزی، مضبُوطی اور شِدّت کا پہلُو ہے۔ مُسبّح سے مُراد حضرت یونس علیہ السّلام ہیں جنھیں مچھلی نے لُقمہ بنا لیا تھا۔

تَسْبِیْحُ کے معنے تنزیہہ کے بھی ہیں۔ سُبحان اللہ کہنے، صلوٰۃ اور ذکراللہ، حمد و ثنا کہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۱۰۔ صِدّیق

صِدّیق کے لغوی معنے ہیں، انتہائی راست گو۔ حضرت ابُوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو صِدّیقِ اکبر کہا گیا ہے۔ جب اکابرِ قریش دارالندوہ میں جمع ہو کر حضورِ اکرم کے آوازۂ حق کو دبانے کے منصُوبے بنانے لگے تو بعض نے کہا کہ حضور علیہ السّلام کو ایک مکان میں قید کر دو اور کھانا پینا بند کر دو۔ بعض نے کہا مکّہ سے نکال دو۔ تاکہ آپ کہیں پردیس میں چلے جائیں۔ ابوجہل نے فیصلہ کیا کہ ہر گھر سے ایک جوان تلوار سونتے ہوئے لیا جائے اور اُنہیں کہا جائے کہ سَب مل کر حضُورؐ کو قتل کر دیں تاکہ یہ خون کسی ایک کی گردن پر نہ رہے۔ قبائل میں تقسیم ہو جائے سب اس رائے پر متفق ہو گئے۔ اِدھر جبریلؑ نے حضُورؐ کو تمام احوال سے آشنا کر دیا۔ چنانچہ آپؐ نے اپنی خوابگاہ پر حضرت علی کرم اللہ وجہ کو چھوڑا۔ اور حضرت صِدّیق اکبرؓ کو ہمراہ لے کر عازمِ ہجرت ہُوئے۔ حتّیٰ کہ غارِ ثور پر آ گئے۔ پہلے صِدّیقؓ اندر تشریف لے گئے۔ اُنہوں نے غار کو جھاڑا۔ رِدائے مُبارک پھاڑ پھاڑ کر بہت سے سوراخوں کو بند کیا۔ ایک سوراخ باقی رہ گیا تو اس میں اپنے پاؤں کا انگوٹھا دے دیا۔ پھر

عرض کیا۔ یارسول اللہ تشریف لے آئیں۔ ادھر حضورؐ غار میں جلوہ افروز ہوئے۔ اُدھر دشمنانِ اسلام بابِ عالی پر پہنچے۔ وہاں حضورؐ کی جگہ حضرت علیؓ کو پاکر لپکے اور مکّہ کے تمام راستے مسدود کرتے ہوئے دہانِ غار تک آپہنچے یہاں اللہ کے حکم سے دہانِ غار پہ مکڑی نے جالا تن دیا تھا اور فاختہ نے انڈے دے دیئے تھے۔ انہیں دیکھ کر کفّار کو یقین ہوگیا کہ غار کے اندر کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ وہ ناکام و نامُراد واپس لوٹے اور "یارانِ غار" ان کے شر سے محفوظ رہے۔

١١۔ عَرِم

ایک وادی کا نام ہے۔ جس میں اکثر طغیانیاں آتی رہتی تھیں اور شہروں کو برباد کردیتی تھیں۔ ملکہ بلقیس نے طغیانیوں کو روکنے کے لئے پتھروں کا ایک بند بنوایا۔ جس سے مُلک غرقابی سے محفوظ ہوگیا اور سینکڑوں باغ آباد ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ہزاروں نعمتوں سے نوازا۔ مگر انہوں نے کفرانِ نعمت کرکے پیغمبروں کا انکار کردیا۔ خداوند تعالےٰ نے چوہوں کو اُن کی بربادی پہ مسلّط کردیا۔ بند میں سوراخ ہوگیا جس سے بند ٹوٹ گیا اور اُن کے مکانات ٹوٹ گئے باغات تباہ ہوگئے۔ قرآن مجید میں یہ قصّہ مذکور ہے۔

١٢۔ عاد و اِرم

قوم عاد نے اُن تمام شہروں پر جو عمان اور حضر موت کے درمیان تھے قبضہ کرلیا تھا۔ یہ قبیلہ بُت پرست تھا۔ ان کو راہِ راست پہ لانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہُود علیہ السّلام کو بھیجا جو انہی کے قبیلے سے تھے۔ مگر یہ لوگ ایمان نہ لائے۔ بلکہ اُن کی سرکشی بڑھتی گئی۔ آخر تند ہواؤں نے اُن کو ہلاک کردیا۔ ہُود علیہ السّلام اور اُن کے پیرو سلامت رہے۔

عاد بن ارم کے دو بیٹے تھے۔ ایک کا نام شدّاد دُوسرے کا شدید تھا۔ یہ دونوں ممالکِ دنیا پر مسلط ہو گئے۔ شدید مر گیا تو شدّاد اکیلا سلطنت کا مالک بن گیا۔ یہ بہت ظالم بادشاہ تھا۔ اس نے عدن کے پاس ایک بہت وسیع باغ بنایا اور اس میں بہشت کے انداز پر ثمردار درخت لگوائے اور پانی دُودھ اور شہد کی نہریں جاری کرائیں۔ اپنے لئے اور وزراء کے لئے عالی شان محل تعمیر کروائے مگر جب شدّاد مع اپنے قبائل کے ان کو دیکھنے کے لئے چلا تو اس پر بجلی گری سب کے سب فنا ہو گئے۔ اور کسی کو محلات کا دیکھنا تک نصیب نہ ہوا۔

۱۳۔ حَـرَم

قصیدے کے شعر نمبر ۱۰۰ میں دو دفعہ حرم کا لفظ آیا ہے۔ پہلے حرم سے مراد کعبتہ اللہ ہے اور دُوسرے حرم سے مُراد مسجدِ اقصیٰ ہے۔ شبِ معراج حضُور علیہ الصلوٰۃ والسلام حرم پاک سے روانہ ہو کر دولت خانہ حضرت اُمِّ ہانی بنتِ ابی طالب سے پہلے مسجد اقصےٰ تک تشریف لے گئے۔

۱۴۔ حُنین

مکّہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے۔ جب بنی ہوازن کو فتحِ مکّہ کی خبر ہوئی تو اُن کے امیر مالک بن عوف بصری نے بنو ثقیف اور سعد بن ابی بکر وغیرہ قبائل کو جمع کیا۔ حضورِ اکرم نے مجاہدین کو حُنین کی طرف نکلنے کا حکم دیا۔ اس موقع پر مسلمانوں کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی اور کفّار تین ہزار کے قریب تھے۔ مُسلمانوں میں سے ایک شخص نے اپنی کثرت پر نازاں ہو کر کہا کہ آج کفّار ہرگز فتح نہ پا سکیں گے۔ کیونکہ وہ بہت تھوڑے ہیں۔ یہ بات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ناگوار گزری۔ لشکرِ اسلام چل پڑا۔ دشمن گھاٹیوں میں چھپے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے دفعتہً مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ مسلمانوں کو شکست ہو گئی کیونکہ وہ اللہ کی نصرت کو بھول کر

فخر میں آگئے تھے۔ صرف حضور پاک حضرت عباس و ابو بکر و عمر و علی علیہ الرضوان باقی رہ گئے تھے۔ جناب رسول اللہ سفید خچر پر سوار تھے۔ آپؐ نے رجز پڑھی اَنَا النَّبِی لَا کَذِب۔ انا ابن المطلب۔ پھر آپؐ نے دُعا کی کہ اے اللہ تو نے فتح کا وعدہ کیا ہے اس کو پُورا فرما۔ عباس سے فرمایا کہ انصار کو بُلاؤ۔ لوگ جمع ہو گئے اور دونوں لشکر پھر لڑنے لگے۔ رسول اکرمؐ نے ایک مُٹھی سنگریزوں کی کفار پر پھینکی۔ کفار شدتِ حملہ کی تاب نہ لا کر بھاگ گئے۔ اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

۱۵۔ بدر

بدر ایک کنوئیں کا نام ہے۔ جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے۔ غزوۂ بدر رمضان میں واقع ہوا۔ لشکرِ اسلام میں کُل تین سو تیرہ شخص تھے اور کفار کی تعداد قریباً ایک ہزار تھی اس محاربہ میں ستر مشرکین مارے گئے اور ستر قید ہوئے مقتولین میں قریش کے بڑے بڑے سردار تھے۔ قریش کے تمام لوگ مسلح تھے۔ ایک ہزار پیدل اور سو کے قریب سوار تھے۔ جبکہ تین سو تیرہ مہاجرین کے پاس سامانِ حرب بھی نہ ہونے کے برابر تھا۔ صرف دو گھوڑے اور معمولی ہتھیار تھے۔ ایسی صُورت میں جذبۂ ایمانی اور اللہ تعالیٰ کی نُصرت ہی فتح مندی کی ضامن ہو سکتی ہے۔

۱۶۔ اُحُد

مدینۂ منورہ کے قریب چار میل کے فاصلے پر ایک پہاڑ کا نام ہے۔ جہاں پر غزوۂ اُحد واقع ہوا۔ چونکہ جنگِ بدر میں مشرکین کو شکستِ فاش ہوئی تھی اور بہت سے سردارانِ قریش بھی مارے گئے تھے۔ اس لئے قریش انتقاماً مسلمانوں سے جنگ کرنے پر آمادہ ہوئے۔ نبئ اکرم صلعم کو اُن کے عزائم کا علم ہوا تو آپؐ نے جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا اور لوگوں کو جنگ کی تیاری کا حکم دیا۔ لڑائی شروع ہوئی۔ مشرکین بھاگ نکلے۔ مسلمان شہید ہوئے۔ حضورِ اکرم صلعم کو بھی کچھ تکلیف پہنچی۔

دونوں فوجیں جب میدان سے الگ ہوئیں تو مسلمان زخموں سے چُور تھے تاہم یہ خیال کر کے کہ ابوسفیان مسلمانوں کو مغلوب سمجھ کر دوبارہ حملہ آور نہ ہوا ہو آپؐ نے مُسلمانوں کی طرف رُوئے خطاب کر کے فرمایا کہ کون ان کا تعاقب کرے گا۔ فوراً ستر آدمیوں کی ایک جماعت اِس مہم کے لئے تیار ہو گئی۔ ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ اور حضرت زُبیر بھی تھے۔

ابُوسفیان اُحُد سے روانہ ہو کر مقام روحا پہنچا تو اُسے خیال آیا کہ کام ناتمام رہ گیا ہے۔ نبیؐ اکرم صلعم کو اس کا پہلے سے علم تھا۔ اِس لئے آپؐ نے اعلان کرا دیا۔ کہ کوئی واپس نہ جائے۔ چنانچہ حمراء اسد تک جو مدینے سے آٹھ میل پر واقع ہے آپؐ تشریف لے گئے۔ ابوسفیان نے دیکھا کہ مقابلہ ممکن نہیں تو وہ واپس چلا گیا۔

۱۷۔ زُہَیر

زُہیر بن ابی سلمیٰ بہت نامور شاعر ہو گزرا ہے۔ عہدِ فارُوقؓ میں اس سے بہتر اشعار کسی کے نہ مانے جاتے تھے۔ حضرت فاروقؓ اسے اشعر الناس کہتے تھے۔ اس کے لڑکے کعب نے قصیدہ "بانت سُعاد" دربارِ رسالت میں سُنایا تھا۔ زُہَیر کا ایک قصیدہ سبعہ مُعلّقات میں ہے۔

۱۸۔ ھَرِم

ہَرِم بن سنان، زُہیر کا ممدُوح جو عَرَب کا ایک بڑا سخی بادشاہ تھا۔

کتابیات

۱۔ قصیدہ بُردہ شریف مترجم تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور

۲۔ نسخہ صحیحہ حزب البحر مع قصیدہ بردہ مترجم۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ کراچی۔

۳۔ قصیدہ بُردہ منظوم فارسی ترجمہ از لطف اللہ مہندس مصنفہ ۱۰۷۹ہجری مطبوعہ ۱۸۷۳ء در مطبع سلطانی، لاہور

۴۔ حسن الجُردہ فی شرح قصیدۃ البُردہ از ابوالبرکات محمد عبدالمالک خان ناشر مُشیر مال بہاول پور مؤلفہ ۱۲۲۶ہجری و ۱۳۵۹ہجری

۵۔ طیب الوردہ شرح قصیدۃ البردہ از علّامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری شائع کردہ مکتبہ نعمانیہ سیالکوٹ۔

۶۔ شرح قصیدہ بُردہ از علّامہ نور بخش توکّلی ایم۔ اے شائع کردہ نوری بکڈپو لاہور

۷۔ بُردۃ المدیح (مقدمہ، متن اور شرح) تالیف علی محسن صدّیقی صاحب شائع کردہ مکتبہ اسحاقیہ جُونا مارکیٹ، پھول چوک۔ کراچی ۲۔

۸۔ اُردو قصیدہ بُردہ از عبداللہ ہلال صدیقی صاحب، شائع کردہ بیگم عائشہ باوانی کراچی

۹۔ قصیدۃ البُردہ للبوصیری "the Poem of the scarf" تالیف کردہ شیخ فیض اللہ بھائی بی۔ اے۔ فیلو یونیورسٹی آف بمبئی۔ ۱۸۹۳ء شائع کردہ تاج کمپنی لاہور

۱۰۔ لُغات القرآن (ہر چہار جلد) شائع کردہ ادارہ طلوعِ اسلام، بی ۲۵۔ گلبرگ۔ لاہور

۱۱۔ The Students arabic english dictionary by F. STEINGASS PH.D. 1884 edition crossby locwood

۱۲۔ فیروز اللغات فارسی، غیاث اللغات، نفائس اللغات وغیرہ

honoured only because he is the descendent of Adam' says the Holy Quran. Love alone can break the chains of prejudices and idols of various new forms of slavery which the materialistic minds are manufacturing all over the world. Love alone can bring about peace, prosperity and mutual understanding. Love is the last word of solace for the suffering humanity, I firmly believe. And this belief of mine prompted me to translate 'The Panegyric of Coolness' into English, Persian, Siraiki and Urdu. I would be amply rewarded if this venture of mine brings back to the right path even a single human being gone astray.

Multan. **ABDUL HAQ**
10th April, 1978.

ERRATA

Introduction Page 3 Para 2, Line 14	Insert 'the' between of and likelihood

and well-wishers who called upon me to enquire after my health collected all the relevant material for me. I disobeyed the doctors, I disregarded the precautions; I cared not for the prohibitions and puffed away twenty instead of the usual ten cigarrets. I sat upright on a wooden bench continuously for fourteen hours a day. I put my mental faculties to the maximum strain and worked for full eight months without the least sign of weariness. Let the psychologists and physicians bother why no harm came to me. I completed my work with great satisfation and inexpressible joy. God bless those who helped me directly or indirectly in this undertaking.

Translation is an arduous task. No translator can claim to have conveyed through the new language exactly the same import which enriches the original. Each language has its own peculiar characteristics which distinguish it from all other languages- Also varied social set-ups, beliefs, likes, dislikes, superstitions levels of mass-learning, philosophies, accepted mores, scientific and technological achievements and numerous other factors stand in the way of complete understanding of the ideas and feelings of one particular people by another. The translator has to find only the nearest equivalent of various words and phrases and then to arrange them in as perfect an order as possible to pass on to the new reader the maximum import of the original.

Inspite of all these diversities and distractions 'Love' is the only unbreakeable tie that binds all human beings into one community. 'Man is to be

physical and mental exertions. "A single puff of the cigarette will be suicidal," the doctors advised, "And the slightest mental strain can prove fatal." Consequently, with the help of some sedatives they lulled me to sleep. Will the doctors succeed in putting a stop to the spontaneous currents of thoughts gushing incessantly in my mind? I doubted very much. How could a half-centurey-old habit of work, work and nothing but work could be brought to a forced rest by the doctors and their sedatives? Two days later a learned scholar appeared on the television. He made a short speech on the life and work of Allama Busairee and made a critical appreciation of his poem 'The Qasida-i-Burdah. Among other things he said that Busairee was born in Dullas in 603 A.H (213 A. D.) and brought up in Busair, a village in Egypt. He was well-known for his piety, learning, wisdom and knowledge of Islamic sciences. In poetic eloquence he surpassed even Jazzar and Warraq the well-known poets of the Arabic language. The speaker, then, said all what has been given in the above lines about this particular poem and added that although there was quite a good number of its renderings in various languages of the world yet it was sad that no translation of it was available in the English language. This information was really very surprising. Why should an inter-continental language remain without a translation of such a beautiful poem? Now, here was an idea for the busy mind. I must undertake this job, I decided. And I set to work the very next morning. My friends

touching eloquence, offers a short prayer to Almighty Allah for not turning down his hope for forgiveness. He requests him to be merciful to his devotee in both the worlds as his patience deserts him when he is faced with the challenge of misfortunes. He ends his beautiful poem with a fervent supplication to Allah, The Most Merciful, to order the clouds of perpetual blessings to shower their bounteous rains upon the Holy Prophet (Peace be upon him), his descendants, companions and their successors who were all pious, pure, urbane and God-fearing, Let these clouds rain, he says, till the branches of the willows swing in harmony with the morning breezes and till dromedaries rejoice on the urging-on songs of the camel-drivers.

The poem, it will be noted, started with the four letters 'Aminta' which mean, "You have came within safety and protection" and has ended with the words 'Tarab' and 'Nagham' which mean rejoicement and songs of happiness.

The Story of This Translation

For the benefit of the readers I, very apologetically, relate here the circumstances that prompted me to translate 'The Panegyric of Coolness into Persian, Siraiki, Urdu and English. On the 24th of October, 1977 I had a severe attack of some disorder in the raspiratory system. The physicians declared that the attack was very dangerous as it could affect the functioning of the heart if timely precautions were not taken. I was strictly prohibitted from all

The seventh chapter describes briefly but eloquently the Ascension of the Holy Prophet (Peace be upon him) to all conceivable heights of physical and spiritual perfection and his attaining the closest proximity to Absolute Reality. The poet, then, congratulates the muslim community for having received, through his kindness a firm and strong pillar which can never tumble down or get decayed. As the Holy Prophet (Peace be upon him) is the best of all the prophets, so we, by virtue of being his true followers, are the best of all the nations.

The eighth chapter dilates upon the chivalry of the companions of the Holy Prophet (Peace be upon him) who fought against infidels with a firm and unstaggering belief in the righteousness of their cause. They were answerable to Allah and wanted to be rewarded by him alone. Through their ceaseless efforts the muslim community gained strength and consequently all those who were like foreigners to each other came within the stronghold of fraternity.

In the ninth chapter the poet repents his failings of the earlier days of his life which he spent in idle persuits like verse-making and serving mortal dignitories. He fervently requests for the intercession of the Holy Prophet (Peace be upon him) on the Day of Judgment. He believes that Allah will be merciful to him inspite of his big sins because mercy does not take into account magnitude of crimes or enormity of sins.

In the tenth and last chapter the poet, in

Prophet (Peace be upon him), how the satanic forces fled from the path of Revelation and how all the hidden powers had called out in testimony that 'The Truth' had appeared in words as well as in meanings to illuminate the entire universe.

The fifth chapter of 16 verses describes some of the well-known miracles of the Holy Prophet (Peace be upon him). The description is brief but eloquent. The poet mentions, among others, the miracle of the splitting of the moon, of the spider's weaving its web on the entrance of the cave in which the Holy Prophet (Peace be upon him) had taken refuge along with Siddique his companion and of the Prophet's throwing a handful of pebbles on the army of the non-believers who, being blinded by the pebbles took to heels. The poet lays stress on the fact that prophethood is not a thing that can be acquired, nor can a prophet be blamed for knowing things which lie hidden in obscurity.

The sixth chapter is in praise of the perfection of the final message of Allah revealed through the Holy Quran which is superior to all the miracles of the Holy Prophet (Peace be upon him). The poet says with great stress that this revealed book is based on forceful arguments and reasoning, that its commands are clear and illustrative, that the permanent values given in the Holy Book are indisputable and irrefutable, that its wonders can neither be counted nor estimated and that without acting upon the tennets of this Holy Book justice cannot be established among the peoples of the world.

blood and his cadaverous looks bespeak eloquently of the pangs of separation from his sweetheart. The poet does not mention directly the name of One whom he loves so fervently but, instead, names certain places like Zee Salam, Kazima and the Mount of Izam which lie in the vicinity of the home-place of his beloved. The poet reveals his love-secret to the stranger and asks him not to indulge in reproaches because all admonitions would be ineffective to mitigate his deep-rooted love.

In the second chapter the poet is grieved over the temptations of the sensual self and tells us how to overcome baser passions and sinful inducements of Satan.

The third chapter is in high praise of the Holy Prophet (Peace be upon him). He talks of the Prophet's worship of God during nights, his starvation, abstention from worldly pleasures, superscilliousness, generosity, nobility of character, call for accepted virtues and prohibition from sins. The poet is at his best in the use of similies and metaphors in this chapter, particularly when he says that the Holy Prophet (Peace be upon him) is like a blosom in fragrance, like the full moon in glory and distinction; like an ocean in generosity and like the 'Eternal Duration' in his courage and magnanimity.

The fourth chapter deals with the historic events that took place on the birth of the Holy

to persons in distress so it has been given the name Burdah. A third explanation goes to say that because the poet was given Burd-i-Yamani (cloth-sheet of Yemen) by the Holy Prophet (Peace be upôn him) as a reward when he recited his poem in the holy presence during sleep so it is called Burdah after that sheet. A fourth interpretation is that Burdah is a piece of metal rubbed by Mibrad (file) to restore its lustre. As the poem is very 'lustrous', being free from all absurdities, superfluities and errors of idiom or grammar and has a glittering sublime theme, therefore it is called Burdah or lustrous.

Whatever the interpretation may hold good, it is a fact, however, that this poem is now popularly known as Qasida Burdah throughout the muslim world. It is unanimously recognized, by all believers and non-believers, as the best of all eulogoical poems. It contains all the elements of good poetry and is deservedly appreciated for the sublimeness of its theme. It will not be out of place if an analytical summary is giver here for the reader to have better understanding of the poem.

The poem begins with an artistic allusion to the subject matter in accordance with the established tradition of the Arab poets of introducing panegyrics with love-descriptions. Assuming the role of a stranger the poet asks himself not to conceal his love, because inspite of all his precautions against an open expression of his woeful plight, tears mingled with

resses and calamities. Those who look at things from materialistic point of view and want to understand each phenomenon pragmatically may doubt the veracity of this claim but those who believe in the inexplicable hidden powers of the inner self and have some knowledge of psycho-dynamics have no hesitation in accepting 'in toto' the infallibility of the magic of words. This poem, so as the Diwan of Busairi, has been translated into many languages of the world. Renowned orientalists like Shaikhul Islam Allama Jalalud- Din Sayuti, Allama Ibn-ul-Amad Hanbli, Ibn-i-Shakir Katbi Pitras Bustani, A.R. Nicholson and Arthur. J. Arberry have paid glowing tributes to Allama Busairi for his glorious contribution to the world literature in general and to this poem of his in particular.

This 'Panegyric of coolness commonly known as Qasida Burdah was originally given the name of Kawakibid Durriyya. It is not known when and how it began to be called Qasidah Burdah. Many explanations for it have been given in various books. Some say that the word Burdah means a sheet of cloth with stripes of different hues and colours. As the poem has, for its texture, a variety of topics, events and sentiments like love, repentence, admonition, praises, miracles of the Holy Prophet (Peace be upon him), his ascention to heavens, holy wars, prayer etc. so it is called 'The Poem of the Striped Sheet.' Some say that the word Burd, derived from Brudat. means coolness. As the recitation of the poem brings coolness, happiness, peace and prosperity

this Busairee handed over his poem to him. Within moments after this the news spread all over the country. When Bahaud-Din the minister of the king got the information he sent for the poet, obtained a copy of the poem and got it recited in his court. The elegance of the poem had a marvellous effect upon him and he made a vow that from that day on he would listen to its recitation everyday regularly with bare head and naked feet. He kept his vow and the grace of God showered innumerable blessings upon him. It is also recorded in authentic books that Saadud Din fariquee, the seal keeper of the minister suffered from opthalmia and nearly lost his eyesight. In a dream he saw someone bidding him to go to the vazeer and request him to place the striped sheet on his eyes The Vazeer said that among the sacred relics in his possession he had no such thing as the striped sheet. Then suddenly an idea struck him that it might probably mean the Poem of Busairee. So he took the poem and placed it on the eyes of SaadudDin. Immediately the disease was gone and SaadudDin was quite all right. In some well-known books scholars have mentioned a number of miraculous effects of the recitation of this poem and of some of its individual verses. The poem is regarded, for all reasons—physical or supernatural—with deep reverence and is universally recited in all the muslim countries of the world on solemn occasions as an auspicious source of blessing. If recited according to certain prescribed rules the poem, it is said, is efficacious in curing diseases, removing sufferings and providing remedy for dist-

Prophet (Peace be upon him) had given to Kaab Bin Zuhair as a reward for his poem known as Qasida Banat Suaad. He felt the coolness of the healing touch. He felt the coolness of the sacred sheet. He felt the coolness of the merciful looks of the 'Benefactor of Mankind'. He felt the coolness of his tears of repentence now being transmuted into flowing tide of poetry. He felt the coolness of his last verse and then woke up. He woke up from his trance and was amazed to find that he had been completely cured. He could move his limbs as nimbly as during his youthful days. He crept out of the bed and went out into the open fields. He wondered and roamed and wondered. Then he saw that, with a meaningful smile, his friend Shaikh Abu Raja was coming towards him. The Shaikh greeted him and said, "Please, Busairee, hand over your Qasida to me." The poet had not yet disclosed to any one what had happened that night, so he said, "Which Qasida do you want, O Shaikh? I have written a number of Qasidas so far and these are well known to the people." The saint smiled and said that he wanted that Qasida which he had recited in the presence of the Holy Prophet (Peace be upon him) last night. Saying this he repeated the first verse of "The Panegyric of Coolness and added that he had seen the poet, during his meditation, singing his poem in the Auspicious Presence. "Is it not a fact that as you recited your poem the Holy Prophet (Peace be upon him) swayed to and for like the fruit-laden branch of a tender plant?" the saint reminded him. Upon

since after this incident his love for the Holy Prophet (Peace be upon him) grew stronger and stronger every day.

A few years later he had a severe attack of paralysis which deprived one-half of his body of all physical movement. Doctors and physicians from far and wide tried their utmost to cure him but to no avail. He remained confined to sick-bed for considerably a long period of time as the disease was declared incurable. In this state of dismal misery a ray of hope suddenly flashed in his psychical consciousness assuring him that the remedy of his chronic ailment was within his own reach. He thought that if he invoked help and merciful intercession of the Holy Prophet (Peace be upon him) by offering him yet another tribute he could get the desired relief. Occupied in this thought and engrossed in remorse for his failings during the past life he wept and prayed to God. He wept and wept till he fell asleep. Once again he found himself in the presence of the Holy Prophet (Peace be upon him) and with great reverence he recited this Panegyric of Coolness. Meekly, submissively and with ecstatic rapture he sang his praises. Then he felt the soothing touch of the hand of 'The Healer of all physical and mental ailments' and saw that 'The Best of all the Creation of God' was passing his hand gently on the paralysed parts of his body. In blissful ecstacy the poet sang the Penegyric and once again felt that 'The Blessing of all the Worlds' had covered his body with striped sheet like the one which the Holy

bable or illusive, are very distinct, apposite and enjoyable. Although a narrative, it is absolutely free from lapses of omission or commission, breach of the rules of syntax or idiom, impropriety or monotonous configuration. The figures of speech, both verbal and rhetorical, evoke spontaneous admiration on account of their elegant and colourful design. As the poem contains no sectarian or polemical views, it has received universal recognition and commendation.

The occasion on which this Panegyric was composed is as unique as the poem itself. According to the poet's own version he was coming back from the king's court one day when, by chance, Shaikh Abu Raja, his friend and a pious saint of that time met him on the way. The saint asked the poet whether he had been honoured with the visit of the Holy Prophet (Peace be upon him) during his sleep the night before or not. The poet said in reply that he had not been honoured withthat favour till then. The saint smiled and went away; but this short conversation between the two friends left an indelible mark on the consciousness of the poet. Since that moment he remained absorbed in the thought of likelihood of the auspicious visit and mused on his good luck predicted by the smile of the the saint. Inebriated by these happy and fatidical musings he fell asleep, and soon found himself in the presence of the Holy Prophet (Peace be upon him). Here he recited two of his well-known poems—The Qasida-i-mudhriyya and the Qasida-i-Hamzia. Time passed by and

Thabit and very talented intellectuals tried to surpass each other in producing some exquisitely beautiful poems qualitatively and quantitatively. Allama Busairee (608 A.H. – 695 A.H.) or (1213 A.D – 1301 A D.) is one of this galaxy of scholar-poets who dedicated their whole life to the noble cause of promoting art, culture and literature of the Arabic - speaking world. He followed the art of penmanship as his profession and earned great distinction as an excellant calligraphist. He studied oriental languages painstakingly and worked hard for acquiring knowledge of the current philosophies and Islamic learning. Soon he was recognized as one of the top-ranking scholars of the time and was revered by all people from the lowest classes to the highest, for his piety, sweetness of temper, poetic skill and scholastic achievements. He wrote a number of poems in praise of The Holy Prophet (Peace be upon him) but the general approbation given to this particular poem—The Panegyric of Coolness—is unprecedented. It is said that from the time of 'Hassan Bin Thabit to the present day no other poem written in the Arabic Language equals this panegyric in its exuberance. To say the least, this pretty long poem of 162 verses is unparalleled in choice of words, **clarity** of expression, use of most appropriate similies and metaphors, profusely embellished diction, perspicuity and captivating eloquence. The thought-content flows smoothly and harmoniously through the channel of highly musical metre. The poem abounds in word-imageries which, far from being remote, impro-

INTRODUCTION

LOVE and devout affection for the Most Exalted and Most Cherished Prophet of Islam (Peace be upon him) has always been, and shall for ever remain, the vital and inseperable part of the faith and conviction of the Muslims all over the world. Saints, reformers, thinkers and philosophers of Islam as well as scholars, scientists and warriors have all been receiving inspiration for the loftiness of their sentiments, moral grandeur and exaltation of behaviour from the most sublime and ardent passion of chaste love towards him who is for all times to come the best and the choicest model of human perfection. This is the reason why one comes across an inestimable treasure of laudatory literature of paramount excellance in his favour in nearly all the languages of the world. Making due allowances for the play of imagination, on which poetry chiefly depends for its exquisite beauty, it will be seen that in all these panegyrics bounds of propriety and reason have not been transgressed even by the most infatuated poets. 'The Panegyric of Coolness which may also be called "The Poem of the Striped Sheet" is a very impressive example of this realistic approach.

Hassan Bin Thabit, a contemporary and companion of the Holy Prophet (Peace be upon him) set a very high standard for eulogical poetry but his successors opened new vistas for this particular form of literature and added volumes to linguistic subtleties and fineness of diction. This continued for a period of over six hundred years after Hassan Bin

ALLAMA BUSAIREE'S

QASIDAH BURDAH

OR

THE PANEGYRIC OF COOLNESS

Translated By

DR. MAHAR ABDUL HAQ

M. A., Ph. D.

INTO

1. PERSIAN (VERSE)
2. SIRAIKI (VERSE)
3. URDU (VERSE)
4. ENGLISH (PROSE)

SIRAIKI ADABI BOARD
HASAN PARWANA ROAD,
MULTAN.

Rs. 20.00